Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 92 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 6th April, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رشوال ۱۴۴۶ھ ● اتوار، ۶ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مغربی بنگال میں رام نومی کو لے کر ہائی الرٹ
ہندو تنظیم کو جلوس نکالنے کی مشروط اجازت

مغربی بنگال 5اپریل: مغربی بنگال میں رام نومی کو لے کر زبردست کشیدگی کا ماحول ہے۔ بی جے پی نے 2000 جلوس اور شوبھا یاترا نکالنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ ممتا بنرجی نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی فساد کرانے کی سازش کر رہی ہے۔ وہیں کلکتہ ہائی کورٹ نے رام نومی پر ہندو تنظیم کو جلوس نکالنے کی مشروط اجازت دے دی ہے۔ اس حکم کے بعد جمعہ کو مغربی بنگال حکومت نے سیکوریٹی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت نے رام نومی کے لیے حفاظتی انتظامات سخت کر کے حساس علاقوں میں 129؟ئی پی ایس افسروں کو تعینات کیا ہے۔ ساتھ ہی کولکاتا میں پانچ ہزار پولس اہلکار تعینات کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ رام نومی جلوسوں کی تصویریں لینے اور ویڈیو بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ سینئر پولیس افسر کے مطابق رام نومی کے بہانہ سے بدامنی پھیلانے کی سازش کی خفیہ رپورٹ سامنے ا؟نے کے بعد سیکوریٹی بڑھا دی گئی ہے۔ اس میں کولکاتا، مرشد ا ؟باد، ہوڑہ، مغربی میدنی پور، شمال-جنوب 24 پرگنہ، علی پور دوار، کوچ بہار وغیرہ میں اضافی پولیس دستے اور ریپڈ ایکشن فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ اتوار کو رام نومی پر ریاست میں اس مرتبہ 2 ہزار جلوس/شوبھا یاترا نکالنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

باقی صفحہ 10 پر

اتر پردیش: وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنے والے 24 لوگوں کے نام نوٹس جاری،
2-2 لاکھ روپے بانڈ بھرنے کی ہدایت

اتر پردیش 5اپریل: رمضان المبارک کے اخری جمعہ یعنی 28 مارچ کو پورے ملک کی مختلف مساجد میں جب مسلم طبقہ نمازِ جمعہ کے لیے پہنچا تو بیشتر نے اپنے بازو پر سیاہ پٹی باندھی ہوئی تھی۔ یہ سیاہ پٹی دراصل وقف ترمیمی بل کے خلاف خاموش احتجاجی مظاہرہ تھا۔ مسلمانوں نے یہ خاموش احتجاجی مظاہرہ اتر پردیش میں بھی کیا، لیکن اس کے لیے مظفر نگر کے کچھ لوگوں کو نوٹس بھیج دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مظفر نگر ضلع میں سیاہ پٹی پہن کر احتجاجی مظاہرہ کرنے والے 24 افراد کے خلاف نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ اس نوٹس سے متعلق افسران کا کہنا ہے کہ جنھیں نوٹس بھیجا گیا ہے، وہ سبھی وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ ان پر کارروائی کرتے ہوئے 2-2

باقی صفحہ 10 پر

ٹرمپ ٹیرف نے امریکی اسٹاک مارکیٹوں کا بھٹا بٹھا دیا، 2 روز میں سرمایہ کاروں کے 60 کھرب ڈالر ڈوب گئے

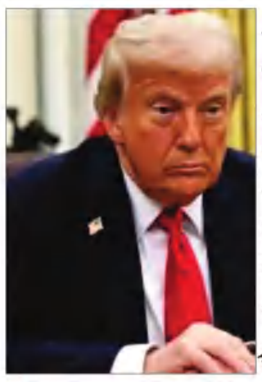

نیویارک، 5اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ٹیرف نے امریکی اسٹاک مارکیٹوں کا بھٹا بٹھا دیا اور صرف 2 روز میں سرمایہ کاروں کے 60 کھرب ڈالر سے زیادہ ڈوب گئے۔ 2 روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان سمیت دنیا بھر کے درجنوں ممالک پر جوابی تجارتی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا تھا، دنیا کا شاید ہی کوئی خطہ ہو جو ٹرمپ کے اس حالیہ ٹیرف سے بچ سکا ہو، یہاں

باقی صفحہ 10 پر

وقف بل پر اب آر ایل ڈی میں افراتفری
ریاستی جنرل سکریٹری نے پارٹی چھوڑی

نئی دہلی 5اپریل: راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے ریاستی جنرل سکریٹری شاہ زیب رضوی نے وقف بل کی پارٹی کی حمایت سے ناراض ہو کر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس کا اعلان انہوں نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کیا اور پارٹی صدر جینت چودھری پر شدید حملے کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھٹک گئے ہیں۔ شاہ زیب رضوی نے کہا کہ مسلمانوں نے جینت چودھری کی دل سے حمایت کی تھی لیکن انہوں نے برادری کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جینت چودھری سیکولرازم کے راستے سے ہٹ چکے ہیں اور اب ان کی پالیسیاں کمیونٹی کے مفادات

باقی صفحہ 10 پر

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

06 / اپریل 2025

فجر	4 بج کر 04 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 26 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 58 منٹ
عشاء	7 بج کر 09 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ جانتی ہیں کیا کرنا ہے، 7 اپریل کے متعلق کنال کا بڑا اشارہ

کولکاتا: 5 اپریل (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے حکم پر ایک ہی جھٹکے میں 26 ہزار اساتذہ اور تعلیمی عملے نے اپنی نوکریاں کھو دیں۔ عدالتی فیصلے کے بعد سے ہی بنگال میں ہلچل مچ گئی ہے۔ تاہم 7 اپریل بروز پیر، نوکری سے نکالے گئے اہل اساتذہ نے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں اپنے حقوق کے لیے ایک جلسے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس جلسے میں ان کے ساتھ موجود رہیں گی۔ اب اس جلسے کے حوالے سے ترنمول کانگریس کے ریاستی سیکریٹری کنال گھوش نے بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پیر کے دن ان سے ملاقات کر کے جو کچھ بھی کرنا ہوگا کریں گی۔ اس کے لیے قانونی مشورہ بھی لیا جا رہا ہے۔ ترنمول لیڈر کے مطابق، اس دن کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ 26 ہزار نوکریوں کی منسوخی کے مقدمے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کنال گھوش نے کہا جو لوگ مصیبت میں ہیں ان کے ساتھ ممتا بنرجی کھڑی ہیں۔ وکلاء سے مشورہ لیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا تھا کہ سب کی نوکری نہیں جا سکتی، اسی لئے اسٹے دیا گیا تھا۔ لیکن ایک اور جج نے سب کی نوکریاں ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ ناانصافی ہے۔ ہم کسی گرفتار شدہ یا ملزم کو بچانے کی بات نہیں کر رہے۔ ترنمول کانگریس نے عدالت میں ان افراد کے لیے کوئی قانونی قدم نہیں اٹھایا جن پر کوئی الزام نہیں تھا۔ بے قصور لوگ کیوں مصیبت میں پڑیں؟ سب کو ایک ہی ساتھ پانی میں پھینک دیا گیا۔ یہ فیصلہ قابل قبول نہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے فوراً بعد، نبانو سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں ان کی ریلی میں جاؤں گی۔ وزیر اعلیٰ ان نوکری سے نکالے گئے لوگوں کے ساتھ ہیں۔ وہ کچھ نہ کچھ قدم ضرور اٹھائیں گی۔ 7 تاریخ کو وہ کیا کریں گی، کیا سوچ رہی ہیں، وہی بتائیں گی۔ نوکری سے نکالے گئے افراد کو یقین دلاتے ہوئے کنال نے کہا وزیر اعلیٰ ضرور سب کے لیے کوئی اچھا فیصلہ کریں گی۔ وہ مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ ہیں۔ وہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ جو بات قانونی ہوگی، وہی ہوگی۔ ممتا بنرجی جانتی ہیں کیا کرنا ہے۔ دوسری طرف، اتنے زیادہ لوگوں کی نوکری جانے پر جو سفاک خوشی منا رہے ہیں، ان کے لیے کنال گھوش نے کہا نوکری چھن جانے پر جو لوگ شیطانی خوشی کے ساتھ ناچ رہے ہیں، ان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ممتا بنرجی جانتی ہیں کہ کیا بہتر ہے۔ وہی اچھا فیصلہ کریں گی۔ ایسے میں ریاستی حکومت کو مشورہ دیتے ہوئے BJP ایم پی سکانت مجمدار نے کہا جو لوگ 2016 سے پڑھا رہے ہیں، ان کے تدریسی تجربے کو دیکھتے ہوئے SSC کو انہیں کچھ گریس مارکس دینا چاہیے۔ ریاستی حکومت کو کم از کم اس پہلو پر غور کرنا چاہیے۔ BJP لیڈر کے اس بیان پر کنال گھوش نے سخت ردعمل دیتے ہوئے کہ اب شیطانی خوشی منا کر نصیحت دینے کی ضرورت نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ موجودہ صورتحال میں میڈیا میں بار بار ان نوکری سے نکالے گئے افراد کے روتے ہوئے مناظر سامنے آ رہے ہیں۔ اس شدید بحران کے وقت کوئی بھی اپنا سکون برقرار نہیں رکھ پا رہا ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ کا ڈیگاہ کے غیر قانونی تعمیرات پر ماحولیاتی عدالت کے حکم پر روک

کولکاتا 5 اپریل عوامی نیوز سروس۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کے مشہور سیاحتی مقام نیو ڈیگاہ میں واقع 'دھوی ساگر پارک' کی غیر قانونی تعمیرات سے متعلق اہم فیصلہ سناتے ہوئے نیشنل گرین ٹریبونل (قومی ماحولیاتی عدالت) کے انہدامی حکم پر عارضی روک لگا دی ہے۔ گزشتہ سال جنوری میں ماحولیاتی عدالت نے حکم دیا تھا کہ تین ماہ کے اندر پارک کی غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر کے علاقے کو اس کی اصل حالت میں واپس لایا جائے، کیوں کہ یہ ساحلی قوانین کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس فیصلے کو کلکتہ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا، جس پر جمعہ کو جسٹس امریتا سنہا کی بنچ میں سماعت ہوئی۔ عدالت نے ماحولیاتی عدالت کے حکم پر 30 جون تک کے لیے حکمِ امتناعی جاری کر دیا۔ یاد رہے کہ 2020 میں ڈیگاہ شنکر پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 'دھوی ساگر پارک' کے نام سے ایک تھیم پارک تعمیر کیا تھا، جس میں مختلف تفریحی جھولے اور سیاحوں کے لیے دلچسپ سہولیات موجود ہیں۔ اس مقام نے مختصر وقت میں سیاحت کو فروغ دیا، تاہم عدالت کے فیصلے کے بعد کاروباری اور تفریحی سرگرمیوں پر منفی اثر پڑا تھا۔ اب عدالت کی طرف سے دی گئی عبوری راحت سے مقامی انتظامیہ اور کاروباری طبقے کو وقتی سکون ضرور ملا ہے، مگر 30 جون کے بعد عدالت کی حتمی رائے ہی اس معاملے کا مستقبل طے کرے گی۔

ریلوے کے بنگلہ پر دلیپ گھوش کا ناجائز قبضہ: ترنمول

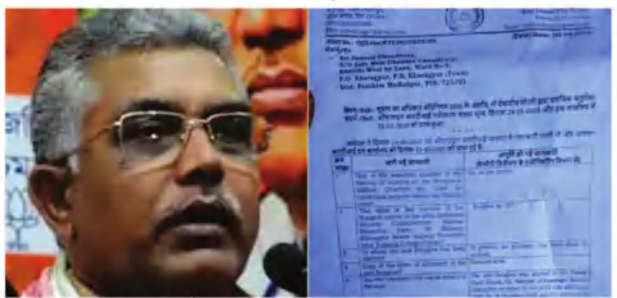

کھڑگپور، 5 اپریل: بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش رام نومی کے موقع پر مشکل میں ہیں۔ علاقے کے سابق ایم پی دلیپ گھوش پر کھڑگپور کے ساؤتھ سائڈ علاقے میں ریلوے کے بنگلے پر ناجائز قبضہ کرنے اور اس کا استعمال کرنے کا الزام لگا ہے۔ ترنمول نے یہ شکایت آر ٹی آئی کے ذریعے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر کی ہے۔ ترنمول کے مدنی پور تنظیمی ضلع کے نائب صدر دیباشیس چودھری نے سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں یہ شکایت کی۔ ان کے سوال تھا کہ جب ریلوے چل رہی ہے اور بنگلہ کسی کے نام پر الاٹ نہیں ہوا ہے تو دلیپ بابو وہاں کیسے رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے تبصرہ کیا کہ دلیپ گھوش کو فوری طور پر یہ بنگلہ چھوڑ دینا چاہیے۔ مدنی پور ضلع ترنمول نے الزام لگایا ہے کہ دلیپ گھوش ریلوے کے سینئر سیکورٹی آفس کے سامنے واقع بنگلے پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر کے رہ رہے ہیں۔ یہ بنگلہ کس کے نام ہے، اس کا نمبر کیا ہے؟ ترنمول کے دیباشیس چودھری نے مارچ میں رائٹ ٹو انفارمیشن کے تحت یہ سوال اٹھایا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جمعہ کو ریلوے نے سوالوں کا جواب دیا کہ بنگلے کی تعداد 667 ہے اور فی الحال یہ کسی کے نام پر الاٹ نہیں ہے۔ اس معلومات کو آگے لاتے ہوئے دیباشیس نے پوچھا، "اس بنگلے میں سابق ممبر اسمبلی کیسے رہتے ہیں؟ یہ ان کے نام پر الاٹ نہیں ہے۔ ڈی آر ایم کا بنگلہ اور سینئر سیکورٹی کا دفتر اس بنگلے سے زیادہ دور نہیں ہے۔ پھر بھی وہ غیر قانونی طور پر وہاں کیسے رہ رہے ہیں دلیپ؟" انہوں نے مزید الزام لگایا کہ چونکہ دلیپ گھوش اس بنگلے کا استعمال کر رہے تھے، اس لیے وہاں باہر کے لوگ آ رہے تھے۔ جس کی وجہ سے علاقے کی سماجی تحفظ درہم برہم ہو رہا ہے۔ انہوں نے ریلوے انتظامیہ پر بھی سوال اٹھایا، ریلوے نے خود کہا ہے کہ بنگلہ کسی کے نام پر الاٹ نہیں ہے لیکن پھر بھی اسے کوئی کیسے استعمال کر رہا ہے۔ ریلوے نے آر ٹی آئی میں یہ بھی بتایا کہ بنگلہ آخری بار 2019 میں ریلوے کی مسافر سروس کمیٹی کے سابق رکن تشار کانتی گھوش کے نام پر الاٹ کیا گیا تھا۔ جس کی میعاد مارچ 2020 میں ختم گئی ہے۔ تب سے یہ کسی اور کو تفویض نہیں کیا گیا ہے۔

26 ہزار اساتذہ کی نوکریاں منسوخ ہونے سے ریاستی تعلیمی نظام بحران کا شکار

کولکاتا: 5 اپریل، (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے ایک اہم فیصلے نے مغربی بنگال کے تعلیمی نظام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ معروف ایس ایس سی تقرری گھوٹالے (ScamRecruitmentSSC) کے تحت عدالتِ عظمیٰ نے 26 ہزار 752 اساتذہ و تدریسی عملے کی تقرریوں کو غیر قانونی قرار دے کر فوری طور پر منسوخ کر دیا ہے۔ اس اچانک فیصلے سے ریاست کے ہزاروں خاندان شدید غیر یقینی کا شکار ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ریاست میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات مکمل ہو چکے ہیں اور امتحانی کاپیوں کی جانچ کا عمل جاری ہے۔ اساتذہ کی اتنی بڑی تعداد میں برطرفی سے تعلیمی ڈھانچے پر سنگین اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ ہے۔ ریاستی حکومت نے فوری طور پر نبانوں میں ہنگامی میٹنگ طلب کیا۔ ریاستی سکریٹری برائے تعلیم ونود کمار نے میڈیا کو بتایا کہ حکومت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ ادھر، اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کا اثر امتحانی کاپیوں کی جانچ پر ضرور پڑے گا۔ تاہم، انہوں نے یقین دلایا کہ معاملے کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے تا کہ تاخیر یا بے ضابطگی سے بچا جا سکے۔ ریاست بھر کے سرکاری اسکولوں میں غم و غصے کا ماحول ہے۔ جب اساتذہ کو فون کے ذریعے اپنی برطرفی کی اطلاع ملی تو کئی اسکولوں میں جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ طلبہ بھی اپنے پسندیدہ اساتذہ کے جانے کی خبر سن کر آبدیدہ ہو گئے۔ مرشدآباد کے فرقہ ارجن پور ہائی اسکول کی مثال انتہائی افسوسناک ہے، جہاں 60 میں سے 36 اساتذہ کی نوکری ختم ہو چکی ہے۔ اب صرف 24 اساتذہ باقی ہیں، جو سینکڑوں طلبہ کی تدریسی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔ ریاست کے دیگر اضلاع کا حال بھی کچھ مختلف نہیں۔ اساتذہ کی کمی نے تعلیمی نظام کو شدید جھٹکا دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ریاستی حکومت اس بحران سے کیسے باہر نکلتی ہے اور طلبہ کے مستقبل کو کس طرح تحفظ فراہم کرتی ہے۔

بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے والے نوجوان کو 20 سال قید کی سزا

جلپائی گوڑی، 5 اپریل: ایک بچی پڑوسی نوجوان کی ہوس کا ہوئی تھی۔ ساڑھے چار سالہ بچی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے والے محلے کے نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ جلپائی گوڑی کی عدالت نے اسے اس واقعہ میں مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی ہے۔ جج نے مجرم کو 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ اس فیصلے سے بچے کے اہل خانہ راحت کی سانس لے رہے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ مارچ 2023 کا ہے۔ بچے کا گھر جلپائی گوڑی کے کوتوالی تھانہ علاقے میں ہے۔ اسی علاقے میں ایک چالیس سال کا آدمی رہتا ہے۔ وہ اس گھر میں جایا کرتا تھا کیونکہ اس کا بچی کے خاندان سے تعلقات تھا۔ اس دن نوجوان بچی کو چاکلیٹ خریدنے کے بہانے سے باہر لے کر گیا۔ الزام ہے کہ بچی کو خالی جگہ پر لے جا کر اس نے اسے جنسی زیادتی تشدد کا نشانہ بنایا۔ بعدازاں اس نے بچی کو گھر بھی پہنچا دیا۔ گھر واپس آنے کے بعد ایکرتی بیمار پڑ گئی۔ والدین کو شک ہوا تو بیٹی سے معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تبھی یہ واقعہ سامنے آیا۔ اس معاملے میں نوجوان پکڑا گیا۔ اہل خانہ نے کوتوالی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے فوری تحقیقات کرتے ہوئے پڑوسی نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ مقدمہ POCSO کے تحت شروع ہوا۔ جلپائی گڑی کی خصوصی POCSO عدالت میں سماعت۔ کیس میں سات افراد کی شہادتیں اور شواہد جمع کرائے گئے۔ اسی بنیاد پر جج نیسنچر کو عدالت میں مجرم کو سزا سنائی۔ عدالت نے مجرم کو 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔ ساتھ ہی 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ عدم ادائیگی پر مزید دو ماہ قید۔ اس کے علاوہ، جج نے ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کو ہدایت کی کہ وہ بچی کے خاندان کی 5000 روپے کی مدد کرے۔ POCSO عدالت کے اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر دیباشیس دتہ نے آج یہ بات کہی۔

ہم اپنے خون کے آخری قطرہ بہا سکتے ہیں مگر اس قانون کو کبھی قبول نہیں کرینگے: ائمہ اکرم

ہگلی 5 / اپریل (محمد شبیب عالم) علمائے اہلِ سنت / تحفظ ناموس رسالت و اصلاح معاشرہ ہگلی کے جانب سے علماء حضرات ہفتے کی شام ہگلی پریس کلب میں ایک پریس میٹ منعقد کر کے صحافیوں کے سامنے مرکزی حکومت کی ناپاک ارادوں کو ایک ایک کر کے گنواتے ہوئے مرکزی حکومت پر سخت لہجے میں للکارا اور کہا کہ مرکزی حکومت آہستہ آہستہ کر کے ہم مسلمانوں کا سب کچھ چھین لینا چاہتی ہے۔ علماء حضرات نے کہا کہ آخر یہ مرکزی حکومت ہمارے لئے اتنی فکر کیوں کر رہی ہے؟ ملک میں تو مسلمانوں کے جیسے سیکڑوں وقف یعنی دان تنظیمیں ہیں ان میں تو کسی مسلمان کو شامل نہیں کیا جاتا ہیا ورنہ ہی حصہ دار بنایا جاتا ہے تو پھر ہماری "وقف تنظیم" میں غیر مسلم کو کیوں شامل کیا جا رہا ہے اور وہ بھی یہ کہہ کر کے وہ ہماری نگہبانی کیلئے شامل کئے گئے ہیں۔ علماء حضرات نیکہا کہ ہم اس مرکزی حکومت کی جانب سے زور زبردستی تھوپی جا رہی قانون کے خلاف ہیں اور آخری دم تک جسم کا خون بہا دینگے مگر اس قانون کو کبھی نہیں مانیں گے اور آئندہ ہم سپریم کورٹ جائیں گے۔ اس دوران صحافیوں نے یہ پوچھا کہ اس ملک کی نہیں اپنے ریاست یا اپنے ضلع میں جو وقف جائدادیں ہیں وہ کتنی ہیں؟ اور انکے انتظامیہ کبھی آپکے بچوں کی تعلیمی ترقی میں وقف بورڈ کی جانب سے مدد کیلئے ہاتھ آگے بڑھائے ہیں؟ اس پر انکا جواب نہیں میں تھا۔ تو پھر صحافیوں نے سوال کیا کہ تب آپکی لڑائی پہلے کس کیساتھ ہے؟ اس پر انکا جواب تھا بالکل جنہوں نے وقف بورڈ جائداد کا صرف اپنا فائدہ اٹھا، یہ جائداد صرف خود کی جائداد سمجھا یقیناً انکے لئے بھی ہماری لڑائی ہے۔ ہم انکے خلاف بھی آواز بلند کرتے ہیں اور آئندہ راستے پر بھی اتریں گے مگر فلحال ہماری لڑائی مرکزی حکومت کی اس پالیسیوں سے ہے جو قانون اور طاقت کے زور پر ہم سے چھین لینا چاہتی ہے۔ جو ہم ہی نہیں پورے ہندوستان کے مسلمان اس زور زبردست نافذ کی گئی بل کو کبھی کسی بھی صورت میں قبول نہیں کرینگے۔ علماء حضرات نے صحافیوں سے کہا کہ بہت جلد ہم صرف ضلع ہی نہیں ریاستی سطح پر مظاہرہ کریں گیا وراس تھوپی جارہی بل کے خلاف راستے پر اتریں گے۔

اے او ٹی کالج میں سائنسی محقق رام گوپال راؤ کا تعلیمی و معاشرتی مسائل پر خطاب

ہگلی / 5 اپریل (محمد شبیب عالم) یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے ساتھ کھلے دل سے گفتگو کرتے ہوئے معروف سائنسی محقق رام گوپال راؤ نے سماجی مسائل کی نشاندہی کر کے تحقیق کے ذریعے ان کے حل تلاش کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ ہفتہ کے روز آدی سپتگرام کے اکیڈمی آف ٹیکنالوجی کالج میں منعقد ایک سیمینار میں انہوں نے سوال و جواب کے انداز میں طلباء سے بات چیت کی اور انہیں معاشرتی مسائل پر تحقیق کرنے کے مختلف راستے دکھائے۔ سیمینار کے دوران، طلباء و طالبات نے بھی اپنے منصوبوں اور خیالات پیش کیے، جنہیں رام گوپال راؤ نے غور سے سنا اور تحقیق کے صحیح طریقہ کار سے متعلق مفید مشورے دیے۔ کالج کی طالبہ مونالیسا گھوش نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس سیمینار میں شرکت کر کے بہت خوشی ہوئی، کیونکہ انہیں تحقیق سے متعلق قیمتی رہنمائی ملی ہے جو ان کے مستقبل کے لیے راستہ ہموار کرے گی۔ کالج کی افسر آنندیتا بندوپادھیائے نے کہا کہ ہمارا ادارہ طلباء کو معیاری تربیت دے کر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔

مرکز میں بی جے پی حکومت کی تاناشاہی کے خلاف اک عظیم الشان احتجاجی جلوس کو اناتلی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا لیڈ کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے۔ ہیں۔

پولس کا ارجن سنگھ کو لائسنس یافتہ ریوالور کو جمع کرنے کا حکم

صرف عدالت کے کہنے پر جمع دوں گا: ارجن سنگھ

بیرکپور، 5 اپریل: جگتدل پولس اسٹیشن کی پولس نے بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ کو ایک بار پھر نوٹس جاری کیا ہے۔ اسینیچر کی دوپہر تک لائسنس یافتہ آتشیں اسلحہ کے ساتھ پولس اسٹیشن میں حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ تاہم بیرک پور سے بی جے پی کے سابق ایم پی نے اپنا موقف واضح کیا اور کہا کہ میں تھانے نہیں جاؤں گا کیونکہ ان کو ترنمول کانگریس اور پولس مارنا چاہتی ہے۔ ہاں اگر عدالت کہے گی، میں تب ہی ریوالور سپرد کروں گا"۔ گزشتہ 26 مارچ کی رات جگتدل کے علاقے میگھنا موڑ میں مزدوروں میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ یہ خبر سن کر ارجن سنگھ کچھ لوگوں کے ساتھ میگھنا موڑ پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر ارجن نے الزام لگایا کہ بدمعاشوں نے ان پر گولی چلائی اور بھاگ گئے۔ انہوں نے بھی باری باری پیچھا کیا۔ لڑنے کی کوشش میں ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ زخمی نوجوان کو بچا کر اسپتال پہنچایا گیا۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی۔ بیرک پور پولس نے ارجن سنگھ کو اس واقعے میں پوچھ گچھ کے لیے دو بار طلب کیا۔ لیکن وہ حاضر نہیں ہوا۔ ارجن سے بھاٹ پارہ کے مزدور بھون میں پولس والوں نے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے بعد ارجن سنگھ ذاتی کاروبار پر بیرون ملک چلا گیا۔ دریں اثنا، اس واقعہ میں بیرکپور کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جج نے بی جے پی لیڈر کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ تاہم ارجن سنگھ پہلے ہی کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں۔ تاہم اسے وہاں سے تحفظ مل گیا۔ اس صورتحال میں ارجن سنگھ کو دوبارہ طلب کیا گیا ہے۔ ان کی پارٹی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش بی جے پی لیڈر کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا، "ارجن کو مارنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اگر اسے کوئی نقصان پہنچا تو اس کا ذمہ دار ریاستی حکومت ہوگی۔

اتوار کو رام نومی کے دن ڈی جی کنٹرول روم کھلا رہے گا

کولکاتا، 5 اپریل: (عوامی نیوز سروس) رام نومی کے موقع پر پولس کے اعلیٰ افسران کی نبانہ میں موجود ہوں گے۔ اتوار کو رام نومی کے دن ڈی جی کنٹرول روم کھلا رہے گا۔ ایک طرف بی جے پی نے ریاست بھر میں جلوس نکالنے کی تیاری کر لی ہے۔ پولس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہائی الرٹ ہے کہ رام نومی کے موقع پر امن و امان کی صورتحال خراب نہ ہو۔ اس لیے اتوار کو چھٹی ہونے کے باوجود پولیس کے اعلیٰ افسران نبانہ میں موجود رہیں گے۔ وہاں سے حالات پر نظر رکھیں گے۔ واضح ہو کہ رام نومی کے موقع پر ریاست بھر میں تقریباً 2500 جلوس نکلنے کی امید ہے۔

ڈومکل: گھر سے خاتون کی لاش برآمد، شوہر فرار

ڈومکل، 5 اپریل: مرشدآباد کے ڈومکل میں خاتون خانہ کی لاش برآمد ہونے پر کہرام مچ گیا۔ خاتون کی لاش جمعہ کی صبح اس کے گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات دیکھے گئے ہیں۔ واقعہ کے بعد سے شوہر ابوالبشر منڈل فرار ہے۔ شوہر نے خاتون خانہ کا 'قتل' کر دیا۔ ایسی شکایت متوفی کے والد کے گھر والوں نے کی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام شکیلہ بی بی (38) ہے۔ اس کے والد کا گھر ڈومکل کے رمنا بسنت پور میں ہے۔ اس کی شادی تقریباً دو دہائی قبل جنوبی نگر کے رہنے والے ابوالبشر منڈل سے ہوئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جوڑے کا ایک 17 سالہ بیٹا ہے۔ مقتول کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ شکیلہ بی بی کو مختلف اوقات میں تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ ابوالبشر نے کبھی اپنی بیوی اور بیٹے کی کوئی ذمہ داری ادا نہیں کی۔ باپ کے گھر کے لوگ دونوں لوگوں کے خرچ کے لیے پیسے بھیجنے پر مجبور تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ شخص کیرالہ میں مہاجر مزدور کے طور پر کام کرتا ہے۔ کبھی کبھی وہ گاؤں کے گھر لوٹتا ہے۔ واپسی پر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا شروع ہو جاتا تھا۔ ابول اپنی بیوی کو پسند نہیں کرتا تھا یہ بات اس نے اپنے پڑوسیوں سے کئی بار کہا تھا۔ ابول چند دن پہلے گھر آیا تھا۔ ماضی کی طرح اس بار بھی دونوں کے درمیان جھگڑا ہونا شروع ہو گیا۔ اسنیچر کی صبح شکیلہ بی بی کا کوئی جواب نہ مل سکا۔ اس کے بعد لوگ گھر میں داخل ہوئے اور اسے چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔ جب چادر ہٹائی گئی تو دیکھا گیا کہ وہ مردہ ہے۔ اس کے جسم کے کئی حصوں پر زخم تھے۔ ادھر ابو البشر منڈل صبح سے ہی غائب ہے۔ پولس نے لاش برآمد کر لی۔ کیا وہ شخص کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات میں ملوث ہے؟ جس کی وجہ سے یہ قتل کا واقعہ رونما ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی نوکری منسوخ معاملے میں الجھن پیدا کرنے کی کوشش: بھاجپا، ترنمول کا پلٹ وار

کولکاتا، 5 اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں بی جے پی کے دو سینئر لیڈروں نے سنیچر کو دعویٰ کیا کہ چیف منسٹر ممتا بنرجی سپریم کورٹ کے گزشتہ ہفتہ کے حکم کے بعد 25,753 اسکولوں کی نوکریوں کی منسوخی کے معاملے پر مسلسل دوسروں پر الزام لگا کر ریاست میں لوگوں کو الجھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ اس بنیادی سوال سے گریز کر رہی ہیں کہ ریاستی حکومت حقیقی لوگوں سے پیسے دے کر نوکریاں حاصل کرنے والے داغدار لوگوں کو الگ کرنے میں کیوں ناکام رہی؟ وہ یہ سمجھ رہی ہیں کہ پہلے آر جی کار سانحہ اور پھر نوکریوں سے محروم ہونے کی وجہ سے، عام لوگوں کے جذبات ان کے ساتھ ساتھ ان کی پارٹی اور ان کی حکومت کے خلاف ہو رہے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ اس حکومت کے خلاف ہر ایک کو غلط استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ بی جے پی کے سابق قومی نائب صدر اور لوک سبھا کے سابق رکن دلیپ گھوش نے سنیچر کو میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے آر جی کار سانحہ کے معاملے میں بھی یہی الجھن پیدا کرنے کی کوشش کی۔ ریاستی اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما سوبھندو ادھیکاری کے مطابق، ریاستی حکومت نے جان بوجھ کر داغدار لوگوں کو حقیقی سے الگ کرنے کو یقینی نہیں بنایا کیونکہ اس معاملے میں، ترنمول کانگریس کے رہنماؤں نے پچھلے دروازے سے ملازمتوں کا بندوبست کرنے کے لیے پیسے اکٹھے کیے تھے۔ اب کلکتہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے بعد کے احکامات کے بعد سب کے سامنے سب کچھ واضح ہے۔ اس نے وزیر اعلیٰ کو الجھن میں ڈال دیا ہے اور اس وجہ سے وہ اب گمراہ کن بیانات دے کر دوسروں کو الجھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ترنمول کانگریس کے لیڈروں نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کے بجائے جو ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھی ہیں اس سانحہ پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مغربی بنگال کے عوام اسے ماضی کے انتخابات کی طرح ایک بار پھر مسترد کر دیں گے۔

رام نومی سے قبل مغربی بنگال میں سیکورٹی سخت

کولکاتا ،5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) رام نومی سے قبل مغربی بنگال میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ ہوڑہ میں سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے۔ کولکاتا پولس کے مطابق حکام نے تہوار کی تقریبات کے لیے خصوصی نگرانی اور حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، عہدیداروں نے مزید بتایا کہ دس اضلاع اور کمشنریٹس کو حساس علاقوں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے اور 29 آئی پی ایس افسران کو 5 سے 7 اپریل تک خصوصی ڈیوٹی پر بھیجا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا شہر میں 59 جلوس نکالے جائیں گے، اس لیے حکام نے رام نومی کی تقریبات کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے متعدد پولس افسران کو تعینات کیا ہے، ریلیز میں مزید کہا گیا ہے۔ جہاں حکام نے کولکاتا میں سیکورٹی سخت کر دی ہے، وشو ہندو پریشد کے جنرل سکریٹری بجرنگ لال باگڈ نے رام نومی کی تقریبات کی تیاریوں پر بات کی۔ واضح رہے کہ کولکاتا میں رام نومی ریلی کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کے رہنما خطوط انہوں نے کہا کہ رام نومی دنیا کا سب سے بڑا ہندو تہوار ہے اور ملک بھر کے 'ہندو' بھگوان رام کی پوجا کرتے ہیں اور 'شوبھا یاترا' نکالی جاتی ہے۔ انہوں نے رام مندر پران پرتیشٹھا اور مہا کمبھ 2025 کے انعقاد پر غور کیا اور کہا کہ رام نومی کی تقریبات بھی اسی طرح منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے سنیچر کو بتایا کہ رام نومی دنیا کا سب سے بڑا ہندو مذہبی تہوار ہے۔ ملک اور بیرون ملک کے ہندو بھگوان رام کی پوجا کرتے ہیں اور جلوس نکالے جاتے ہیں۔ ٹھیک ایک سال پہلے ایودھیا میں رام للا کی پران پرتیشٹھا کی گئی تھی اور حال ہی میں ہم نے مہا کمبھ دیکھا ہے۔ اسی طرح کل رام نومی کی تقریبات بھی شاندار طریقے سے منعقد کی جائیں گی۔ اس سے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو ہوڑہ رام نومی ریلی کے لیے ایک حکم جاری کیا۔ ریلی دوپہر 3 سے 5 بجے کے درمیان ہوگی۔ ریلی میں اسلحہ لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ موٹر سائیکل ریلیوں کی اجازت نہیں ہوگی۔ ریلی کو پولس کی مناسب رہنمائی میں پر امن طریقے سے منعقد کیا جانا چاہیے۔ انجانی پتر سینا، وشو ہندو پریشد اور درگا واہنی کی ریلی کو اجازت دے دی گئی ہے۔ یہ ریلی 500 افراد کے ساتھ نکالی جائے گی۔ تمام ریلیاں جی ٹی روڈ کے ایک ہی روٹ پر ہوں گی۔ مغربی بنگال کے ہوڑہ ضلع میں بازاروں اور دکانوں کو جھنڈوں اور پوسٹروں سے سجا دیا گیا کیونکہ رام نومی کی تیاریاں تیز ہو رہی تھیں۔ رام نومی 6 اپریل کو ملک بھر میں منائی جائے گی۔

مایوس اور بے روزگار امیدواروں کا پہلے بیساکھ تک ڈیڈ لائن

کولکاتا، 5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہم پہلی بیساکھ تک کا وقت دے رہے ہیں۔ بے روزگاروں نے حکومت کو ڈیڈ لائن دی۔ اگر اس وقت تک ہمیں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کا فون نہ آیا تو ہم بڑی تحریک کا راستہ اختیار کریں گے۔ بے روزگاروں نے آج پریس کانفرنس کر کے عملی طور پر اس زبان میں تنبیہ کی۔ ساتھ ہی انہوں نے 21 اپریل کو نبانہ مہم کا بھی عندیہ دیا۔ یہ پروگرام مغربی بنگال کے محروم ملازمت کے متلاشیوں، ملازمین اور بے روزگار لوگوں کے اتحاد پلیٹ فارم کی کال پر اٹھایا گیا ہے۔ ملازمت کے متلاشیوں کے لیے ایک چھتری کے نیچے 12-13 پلیٹ فارم ہیں۔ انہوں نے اجتماعی طور پر اس مہم کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر قیادت کی پریس کانفرنس بھی کی گئی۔ وہیں انہوں نے حکومت کی بے حسی پر بار بار سوال اٹھائے۔ سیف نے کہا کہ ہمیں اب بھی وزیر اعلیٰ پر بھروسہ ہے۔ اور کتنا عرصہ لگے گا۔ قدرے ناراض لہجے میں انہیں آج یہ کہتے ہوئے سنا گیا۔ تمام ملازمت کے متلاشیوں کے لیے روزگار قانون پیچیدگیوں کی وجہ سے پھنس گیا ہے۔ حکومت چاہے تو اس کا حل ممکن ہے۔ ہم صرف ایک میٹنگ کے ذریعے حل چاہتے ہیں۔ وہ یہیں نہیں رکے، بلکہ انہوں نے آج کی پریس کانفرنس میں 7 تاریخ کو ہونے والی ملاقات کا موضوع بھی اٹھایا۔ کچھ مایوسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ہم مسلسل تحریک جاری رکھے ہوئے ہیں، اس لیے ہمیں ہر دن خوف میں گزارنا پڑتا ہے۔ ہمیں بے روزگاری بھتہ نہیں چاہیے۔ دوسری جانب اسی دن کئی بے روزگار افراد کو دوبارہ اسٹیج پر آتے دیکھا گیا۔ یہ جدوجہد کرنے والا مشترکہ پلیٹ فارم ایک عرصے سے مرکزی شرح پر ڈی اے میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسٹیج سے ایک بے روزگار استاد نے 7 تاریخ کو ہونے والی میٹنگ کی نوعیت پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ہمیں بلایا ہے، یہ ٹھیک ہے، لیکن وہ کس کے ساتھ بیٹھنا چاہتی ہیں؟ اہل یا نا اہل؟ اگر اہل اور نا اہل ایک ساتھ بیٹھیں گے تو جنہوں نے کرپشن کے ذریعے نوکریاں حاصل کیں، ہم اہل لوگ ان کے ساتھ نہیں بیٹھ سکیں گے۔

مرکزی تنخواہ کی طرح ڈی اے کی شرح پر جاری تحریک میں نیا موڑ

کولکاتا، 5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) ڈی اے کی شرح پر مرکزی تنخواہ کے ڈھانچے کا مطالبہ کرنے والی جاری تحریک میں ایک نیا موڑ آیا۔ اس بار اپنی ملازمتوں سے محروم ہونے والے امیدواروں کو جدوجہد کرنے والے مشترکہ اسٹیج پر دیکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی آنے والی میٹنگ کے پیش نظر، بے روزگاروں نے ایک اہم سوال اٹھایا ہے۔ وہ کس کے ساتھ بیٹھنا چاہتی ہیں؟ اہل یا نا اہل؟۔ نوکری سے ہاتھ دھونے والے ایک استاد نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امتحان دینے کے بعد میرٹ کی بنیاد پر نوکری ملی، کرپشن کے ذریعے نوکری حاصل کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا ہمارے لیے ناممکن ہے۔ ایک اور لائف سائنس ٹیچر نے سوال اٹھایا کہ کیا وزیر اعلیٰ اہل امیدواروں کی الگ فہرست جاری کرے گیں؟ یا پھر بھی وہ نا اہلوں کا ساتھ دے گیں؟۔ بے روزگاروں کے مطابق وزیر اعلیٰ نے جان بوجھ کر محروم کا لفظ استعمال کر کے ابہام پیدا کیا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جب تک اس لفظ کی وضاحت نہیں ہو جاتی تحریک کا موقف جاری رہے گا۔ حالانکہ اس دن سنگرمی جمعیت منچ کا کوئی نمائندہ موجود نہیں تھا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ ڈی اے تحریک اور ایس ایس سی انسداد بدعنوانی تحریک اب ایک جگہ اکٹھی ہو گئی ہیں۔ بے روزگار لوگوں نے 21 اپریل کو نبانہ مہم کی کال دی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ کی کال پر 7 اپریل کو بے روزگار لوگ نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں موجود ہوں گے۔ وہ ممتا کے واضح پیغام کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، مغربی بنگال سے محروم ملازمت کے متلاشیوں، ملازمین اور بے روزگار او کیا منچا کی طرف سے نبانہ ابھیان کی کال بھی دی گئی ہے۔ اس صورتحال میں ریاست کے انتظامی حلقوں پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔

☆

ٹینگرہ: پارکنگ کے تنازع پر قتل، تین گرفتار

کولکاتا، 5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) ٹینگرہ میں پارکنگ کے تنازع پر قتل کا معاملہ پیش آیا۔ اس سلسلے میں پولس نے تین ملزمان گرفتار کیا۔ ٹینگرہ ماتھر بابو لین میں موبائل فون ڈیلر کے قتل کا معاملہ سامنے آیا۔ واضح ہو کہ موٹر سائیکل پارک کرنے پر جھگڑا ہوا اور ٹرک ڈرائیور سے لڑائی ہو گئی۔ زخمی شخص کو بچا کر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کا نام ارون گپتا (48) ہے۔ تھانہ ٹینگرہ پولس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد پولس تین لوگوں سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

بس کی زد میں آکر خاتون کی موت

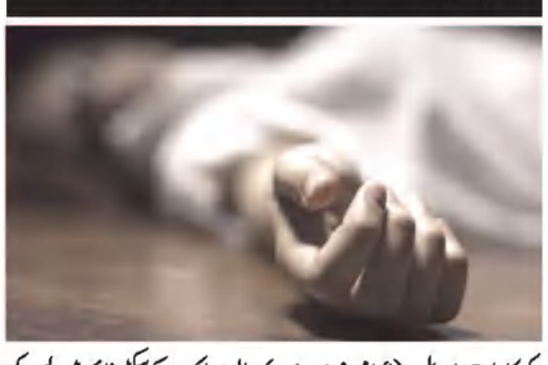

کولکاتا ،5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک کے سیکٹر فائیو میں بس کی زد میں آکر ایک نوجوان خاتون کی موت ہو گئی۔ حادثہ سنیچر کی صبح پیش آیا۔ متوفی کا نام رجنی مہتو عمر 30 سال ہے۔ سالٹ لیک میں ویبل چوراہے کے قریب باراسات جانے والی سڑک پر پیش آیا۔ پولس ذرائع کے مطابق بس نے خاتون کو کچل دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بس کا پہیہ اس کے سر کے اوپر سے گزر گیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق نوجوان خاتون ملازمہ تھی۔ سنیچر کی صبح خاتون سڑک پار کر رہی تھی کہ باراسات جانے والی بس نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ نوجوان خاتون سڑک پر گر گئی تو ایک پہیہ اس کے سر پر چلا گیا۔ اسے بچا کر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ حادثے کے وقت بس کی رفتار سمیت تمام ممکنہ پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے اور یہ بھی کہ آیا کوئی ریسنگ تھی۔ حادثے کے بعد جاں بحق خاتون کے لواحقین کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد سنیچر کو سیکٹر فائیو میں ویبل چوراہے کے قریب سڑک پر عارضی ٹریفک جام ہو گیا۔ تاہم پولس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ اس سے قبل گزشتہ سال نومبر میں سالٹ لیک میں دو بسوں کے درمیان تصادم میں ایک سکول کا بچہ ہلاک ہو گیا تھا۔ طالب علم اپنی ماں کے ساتھ اسکوٹی پر واپس آ رہا تھا۔ اس وقت دو بسیں آگے نکلنے کیلئے اوورٹیک کر رہی تھیں اور ایک بس اسکوٹر سے ٹکرا گئی۔

☆

رام نومی کے موقع پر سمدی میں انوکھا جلوس

آسنسول: 5؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): کل رام نومی ہے اس لیے سمادی رام نومی فیسٹیول کمیٹی کی جانب سے سلان پور بلاک کے سماڈی بھنڈا انگ سے مکتی چنڈی صدر تک ایک انوکھا جلوس نکلا جہاں نگر کیرتن اور جئے شری رام کے جھنڈے لگائے جا رہے ہیں وہیں رام، سیتا، لکشمن اور بجرنگ بلی کے لباس پہنے لوگ جلوس کی اگلی قطار میں چلتے ہوئے نظر آ رہے ہیں خواتین نگر کیرتن کے نعرے لگاتی نظر آ رہی ہیں آج کے جلوس میں مقامی سماجی کارکن سواپن منڈل موجود تھیانہوں نے کہا کہ بھگوان رام امن کا پیغام دیتے تھے اس کے تسلسل میں میں نے نگر کیرتن کے ذریعے ایک جلوس کا اہتمام کیا ہے اس دن سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، سماجی کارکن گورانگ تیواری، پنچایت پردھان انامیکا منڈل اور بہت سے دوسرے بھی موجود تھے۔

رام نومی کی وجہ سے بنگال کے سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ: سوکانت

کولکاتا ، 5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی صدر سوکانت مجمدار کا کہنا ہے کہ رام نومی کی وجہ سے مغربی بنگال کا سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ بنگال بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجومدار نے دعویٰ کیا کہ 6 اپریل کو رام نومی کے موقع پر بنگال میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلیں گے۔ اس کے ساتھ ہی مجومدار نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ اس تہوار کو پر امن طریقے سے منانے کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں۔ واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ (4 اپریل) کو ہندو تنظیموں کو کچھ شرائط کے ساتھ رام نومی پر جلوس نکالنے کی اجازت دے دی ہے۔ سکانت مجمدار نے کہا کہ بنگال میں ہزاروں سالوں سے رام نومی کا تہوار منایا جا رہا ہے۔ نہ صرف بنگالی بلکہ ملک کے کونے کونے سے لوگ اسے دھوم دھام سے مناتے ہیں۔ میں اس تہوار پر سب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ سب کو سلام شری رام۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ کسی بھی جلوس میں خلل ڈالنے کی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے انتظامیہ سے امن برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی درخواست کی۔ مجمدار نے کہا کہ لاکھوں لوگ بھگوان رام کا جنم دن منانے کے لیے سڑکوں پر نکلیں گے۔ انتظامیہ انتظامات کرے تاکہ کوئی پریشانی نہ ہو۔ یہ ہمارا پرانا تہوار ہے اور ہر کسی کو پر امن طریقے سے منانے کا حق ہے۔ خیال رہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ (4 اپریل) کو ہندو تنظیموں کو کچھ شرائط کے ساتھ رام نومی پر جلوس نکالنے کی اجازت دے دی ہے۔ ہائی کورٹ نے رام نومی کے دن جلوسوں میں ہتھیار لے جانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اس کے علاوہ جلوس میں شریک افراد کو اپنے شناختی کارڈ پولس اور انتظامیہ کو جمع کرانا ہوں گے۔ ان شرائط کے ساتھ ہائی کورٹ نے ہوڑہ میں انجانی پتر سینا اور وشو ہندو پریشد کے رام نومی جلوس کی اجازت دے دی ہے۔ اس پر ریاست میں حکمراں ترنمول کانگریس کے لیڈر کنال گھوش نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جلوس نکالنے والوں کو ہائی کورٹ کی شرائط ماننی ہوں گی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جسٹس تیر تھنکر گھوش کی سربراہی میں آنجہانی پتر سینا اور وشو ہندو پریشد کو حکم دیا ہے کہ وہ سیکورٹی مقاصد کے لیے مختلف اوقات میں جلوس نکالیں۔ اس کے ساتھ جلوس میں لوگوں کی تعداد کو بھی محدود کر دیا گیا ہے۔ قبل ازیں 3 اپریل کو مغربی بنگال کی ہوڑہ پولس نے سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے رام نومی پر جلوس نکالنے کے لیے انجانی پتر سینا کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔

غیر محفوظ عمارت گرنے سے دوشیزہ فوت

کولکاتا، 5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا کے درگا چرن اسٹریٹ کی رہائشی جمعہ کی رات G+3 رہائشی عمارت کی بالکونی گرنے سے ایک 17 سالہ لڑکی ہلاک ہو گئی۔ بالکونی میں کھڑے متوفی کو شدید چوٹیں آئیں۔ آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال لے جانے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ کے ایم سی کے بلڈنگز ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار کے مطابق انہوں نے بہت پہلے عمارت کو غیر محفوظ کا ٹیگ دیا تھا، رہائشیوں سے کہا تھا کہ یا تو فوری مرمت کرائیں یا اسے خالی کر دیں۔ ایک اہلکار نے کہا کہ اسٹرکچرل سٹیبلٹی اسٹڈی کرنے کے بعد، ہم نے عمارت کو کمزور پایا اور اسے انتہائی خستہ قرار دیا۔ اگر مکین ہماری وارننگ پر دھیان دیتے اور فوری مرمت کرواتے تو اس نوجوان لڑکی کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ کے ایم سی کے حکام جمعہ کی رات موقع پر گئے اور عمارت کے ان غیر محفوظ حصوں کو گرانے کا فیصلہ کیا۔ ترنمول کانگریس کی مقامی کونسلر سندا اسرکار نے کہا کہ میں نے KMC عمارتوں کے محکمے کی عمارت کے سب سے زیادہ خطرناک حصوں کو مسمار کرنے میں مدد کی تاکہ مستقبل میں اس طرح کے خوفناک حادثات کو روکا جا سکے۔ انجینئرز کو اب عمارت کے ساختی استحکام کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے اور اس کا حل نکالنا چاہیے۔ سرکار کے مطابق، G+3 خستہ حال عمارت پر 56 سے زائد کرایہ دار ہیں۔

رواں ماہ میں روبی-بیلیہ گھٹہ روٹ پر میٹرو سروس کا آغاز

کولکاتا ،5؍اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو اس ماہ شہر کے باشندوں کو خوشخبری دینے جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ میٹرو حکام رواں ماہ اپریل میں روبی سے بیلیہ گھٹہ روٹ پر تقریباً 4.5 کلومیٹر سیکشن پر سروس شروع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، چیف کمشنر آف ریلوے سیفٹی اگلے ہفتے سیالدہ اور ایسپلینیڈ روٹس کا معائنہ کرنے کا امکان ہے۔ اس روٹ پر بھی جلد ہی خدمات شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ فی الحال، تجارتی خدمات نیو گڑیہ سے روبی تک اورنج لائن کے 5.4 کلومیٹر کے حصے پر کام کر رہی ہیں۔ روبی سے بیلیہ گھٹہ تک میٹرو سروس کے آغاز کا مطلب یہ ہے کہ کولکاتا میٹرو کے سب سے طویل کوریڈور کے کل 9.9 کلومیٹر پر مسافر خدمات دستیاب ہوں گی۔ ہیمنت مکھرجی یا روبی میٹرو اسٹیشن کے یکے بعد دیگرے اسٹیشنز وی آئی پی بازار یا ٹیگور پارک، پنچن گرام یا رتوک گھٹک، ورون سین گپتا (سائنس سٹی) اور آخر میں بیلیہ گھٹہ ہیں۔ حالانکہ یہ واضح نہیں ہے کہ سروس کب شروع ہوگی۔

☆

رانی گنج: بسنتی دیوی اسکول ٹیچر منسوخی لسٹ میں سرفہرست، ایک درجن تقرری منسوخ

آسنسول: 5؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): سپریم کورٹ نے ایس ایس سی تقرری کیس میں 2016 کے پورے پینل کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے جس کی وجہ سے تقریباً 26000 اساتذہ کی بحالی منسوخ کر دی گئی اس میں رانی گنج کے بسنتی دیوی اسکول کے 12 اساتذہ بھی شامل ہیں اطلاع کے مطابق رانیگنج کے بسنتی دیوی اسکول میں کل 27 اساتذہ ہیں جن میں سے 12 اساتذہ کی تقرری سپریم کورٹ کے حکم کے بعد منسوخ کر دی گئی ہے اس اسکول میں کل 1419 طالبات پڑھتی ہیں 12 اساتذہ کی تقرری کی منسوخی کی وجہ سے اب اسکول کی تدریس و تدریس پر بڑا سوالیہ نشان کھڑا ہو گیا ہے اس بارے میں بسنتی دیوی گوئنکا ودیا مندر کی ٹیچر انچارج شروتی گنگولی نے بتایا کہ ان کے اسکول میں کل 27 اساتذہ ہیں جن میں سے 12 اساتذہ کے نام منسوخی پینل میں آئے ہیں جس کی وجہ سے اسے اب نوکری سے ہٹانا پڑے گا اس سے ان کی اسکولی تعلیم پر بہت برا اثر پڑے گا انہوں نے کہا کہ اس پینل میں 12 اساتذہ کے نام آئے ہیں وہ بہت اہل ہے اور اپنی تمام ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اساتذہ اپنی نوکری کھونے سے پریشان ہیں 2016 پینل کے سب کو قصوروار ٹھہرایا ہے ان کا کہنا ہے کہ تقریباً سات سال کام کرنے کے بعد آج ہمارے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ اب تک موصول ہونے والی خبروں کے مطابق پرولیا میں 400 سے زیادہ اساتذہ تدریسی عہدوں کے لیے میدان میں ہیں اساتذہ نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے چاول اور کنکر الگ نہیں کرنے کی وجہ کر سب کو منسوخ و برطرف کر دیا گیا ہے بہت سے لوگوں کے گھر میں چھوٹے بچے اور بیمار والدین ہوتے ہیں وہ کیا کریں گے؟ وہ اس وقت کہاں جائیں گے؟ اور ہماری ذمہ داری کون لے گا؟ بہت سے لوگوں نے بینکوں سے قرضہ لیا ہے ٹیچروں کا کہنا ہے کہ ہم اساتذہ کو سمجھ نہیں آتی کہ یہ قرضے کیسے ادا کیے جائیں ریاستی حکومت کو یہ ذمہ داری اٹھانی ہوگی کیا ہم انہیں یہ باور نہیں کرا سکتے تھے کہ ہم کرپشن فری ٹیچر ہیں؟ کرپٹ لوگوں کی تعداد بہت کم ہے اور کرپشن سے پاک لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اس سے کون بچ پائے گا؟ وہ یہ نہیں بتا سکتی کہ وہ پینل میں آیا کہا جا رہا ہے کہ بسنتی دی اسکول کی ٹیچر محنتی باصلاحیت ہیں جب بھی ان 12 اساتذہ کو کوئی ذمہ داری سونپی گئی تو انہوں نے اپنا کام بہت اچھے طریقے سے کیا اسکول انتظامیہ کی نظر میں وہ بالکل قابل تھا 12 اساتذہ کی تقرری منسوخ کر دی گئی ہے ان میں سے چار اساتذہ آج اسکول آئے ایسی حالت میں وہ فطری طور پر بہت مایوس تھی ان کا کہنا ہے کہ ایک طرف وہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور دوسری طرف سپریم کورٹ نے انہیں نا اہل اساتذہ کے ساتھ بٹھا دیا ہیانہوں نے کہا کہ ہر امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہے اس کے بعد وہ اس اسکول میں ملازمت کرنے آئے ہیں لیکن آج وہ بھی نا اہل ہو گیا انہوں نے کہا کہ ایسا کر کے ان کے ساتھ بہت بڑی نا انصافی کی گئی ہے سپریم کورٹ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت ہے لیکن وہاں سے انہیں انصاف نہیں ملا ان میں سے کئی اساتذہ نے کہا کہ انہوں نے اپنی ملازمتیں دوسری جگہوں پر چھوڑ کر یہاں کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن اب اس کے ہاتھ بالکل خالی ہو چکے تھیانہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے سے بسنتی دیوی ودیا مندر میں پڑھائی بری طرح متاثر ہوگی۔

ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ترنمول کا روپنارائن پور میں احتجاجی مارچ

آسنسول: 5؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): مرکزی حکومت نے جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا مرکزی حکومت عام آدمی کے بارے میں کبھی نہیں سوچتی اس کے خلاف احتجاج میں ترنمول کانگریس کی صدر اور ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت اور جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ریاست کے ہر اسمبلی یا بلاک میں جلوس نکالنے کا حکم دیا ہے اس کے پیش نظر بارابنی کے ایم ایل اے اور میئر بدھن اپادھیائے کی ہدایت پر سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کی پہل پر روپنارائن پور ترنمول کانگریس کے دفتر سے ڈبر موڑ تک احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ اس احتجاجی جلوس میں ضلع کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر محمد ارمان، بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ اس دن ضلع کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر محمد ارمان نے کہا کہ مرکزی حکومت رات کے اندھیرے میں جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے عام لوگوں کے استحصال کی سیاست شروع کر رکھی ہے۔ اور ہمارے وزیر اعلیٰ عام لوگوں کو ان کی صحت کا خیال کرتے ہوئے مفت ہیلتھ کارڈ دے رہے ہیں۔ ہمارا مطالبہ صرف یہ ہے کہ ادویات کی قیمتوں کو فوری طور پر کنٹرول میں لایا جائے ورنہ یہ تحریک بڑے پیمانے پر ہوگی۔

آسنسول میں شاندار فیشن شو کا انعقاد، مس بنگال مسز بنگال اور مسٹر بنگال مقابلوں کے آڈیشنز

آسنسول: 5؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): آج آسنسول میں آئی Glam اور School Finishing Persona کی جانب سے ایک شاندار فیشن شو کا انعقاد کیا گیا اس فیشن شو کے ذریعے مس بنگال، مسز بنگال اور مسٹر بنگال مقابلوں کے آڈیشنز کرائے گئے۔ اس تقریب نے شہر میں فیشن اور ٹیلنٹ کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا ہے آسنسول چیمبر آف کامرس کے مشیر نریش اگروال یہاں مہمان کے طور پر موجود تھے انہوں نے اس تقریب کے انعقاد کے لیے دیویانی مترا کا شکریہ ادا کیا فیشن شو کے انعقاد میں شامل دیویانی مترا نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ 10 سالوں سے فیشن انڈسٹری سے وابستہ ہیں اور اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرتی رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد شادی شدہ خواتین اور مردوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جو خاندانی ذمہ داریوں کے درمیان اپنی فیشن کی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر سکیں۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ اس ایونٹ میں انہیں پرسونا فنشنگ اسکول کی طرف سے بھرپور تعاون حاصل ہوا ہے جس کے لیے وہ شکر گزار ہیں انہوں نے یہ بات اس فیشن شو میں کی انہوں نے بتایا کہ اس فیشن شو میں منتخب ہونے والے شرکاء کو کولکاتا میں منعقد ہونے والے ایک بڑے فیشن شو میں شرکت کا سنہری موقع ملے گا یہ موقع انہیں نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا بلکہ انہیں فیشن کی دنیا میں اپنی شناخت بنانے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ آسنسول میں منعقدہ اس فیشن شو نے مقامی لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی شرکاء نے ریمپ پر اپنی صلاحیتوں اور اعتماد کا مظاہرہ کیا جسے حاضرین نے خوب سراہا منتظمین کا خیال ہے کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف ٹیلنٹ کو نکھارتے ہیں بلکہ معاشرے میں ایک مثبت پیغام بھی پھیلاتے ہیں جس کے خواب یہ مثبت پیغامات بھی پھیلاتا ہے کہ خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کی کوئی عمر یا حد نہیں ہوتی۔ یہ ایونٹ آسنسول میں فیشن اور گلیمر کی دنیا میں ایک نئی شروعات کا نشان ہے اور ہر کوئی آنے والے دنوں میں کولکاتا کے بڑے اسٹیج پر ان مقابلوں کی کارکردگی کا منتظر ہے۔

☆

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

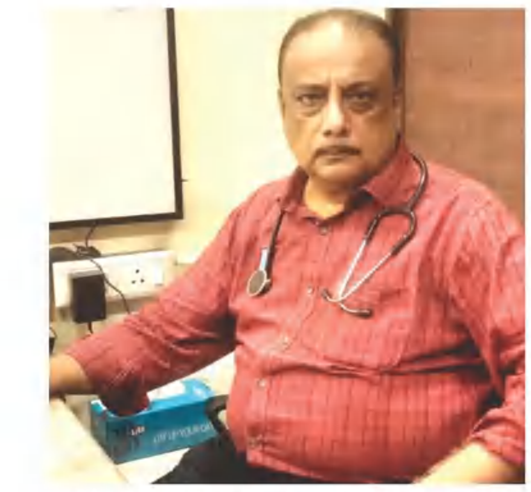

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال: آپ نے مسلسل چھ مہینے تک اپنا کام بند کر رکھا تھا جس سے ہم قارئین کو بہت ہی مایوسی ہوئی تھی۔ چونکہ ہمارے گھر میں مکمل اردو کا ماحول ہے۔ آسنسول بھی اردو والوں کے لئے کوئی چھوٹی موٹی جگہ نہیں بلکہ یہاں بھی کلکتے کی طرح دانشوروں کی کمی نہیں۔ بہر حال اصل گفتگو کی طرف آتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ہر شخص موٹاپا، وزن میں اضافہ کولسٹرول میں ہمارے Irregularity کے شکار ہیں اور خواتین ہوں یا مرد سبھی کے سب ان سے related پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ میں چاہتا ہوں کی آپ تفصیلی وضاحت کریں۔ کچھ دوائیں بھی تجویز کریں۔ عادل عمر رشید رضوی، آسنسول

جواب: پابندی سے ورزش کیجئے۔ ورزش سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ فشار خون میں کمی کے علاوہ ورزش کے کچھ اور فوائد بھی ہیں۔ مثال کے طور پر باقاعدگی سے ورزش کرنے سے دل کے دورے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ اگر آپ کافی عرصے سے جسمانی کام سے گریز کرتے رہے ہیں اور پھر اچانک ورزش کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو یاد رکھئے کہ اس کا اثر فوری طور پر نہیں ہوگا۔ ورزش کے اچھے اثرات کے لئے آپ کو چند ماہ انتظار کرنا ہوگا۔ اگر کسی کو بلند فشار خون کی شکایت ہے اور وہ سخت ورزش کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے معالج سے مشورہ کر لے، کیونکہ یہ بات معالج ہی بتا سکتا ہے کہ ورزش یا طرز زندگی میں تبدیلی کے ساتھ کون سی دوائیں ضروری ہوں گی اور ورزش کتنی کرنا چاہئے، لیکن عام خیال یہ ہے کہ اگر سبھی ہفتے میں چار پانچ دن آدھے آدھے گھنٹے تیز چہل قدمی کی جائے تو جسم پر اس کا خاصا مثبت اثر ہوسکتا ہے۔

4- ایسی غذائیں کھائیں جن میں پھل، سبزیاں، اناج اور کم چکنائی والے دودھ سے تیار شدہ اشیا کا حصہ بہت زیادہ ہو۔

5- غذا میں نمک زیادہ نہ کھایئے۔ سائنس دانوں کی رائے ہے کہ ہماری روزانہ کی غذا میں سوڈیم (کھانے کا نمک کی مقدار دو ہزار چار سو ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ گو سائنس دانوں اور دیگر لوگوں میں اس معاملے میں اختلاف ہے لیکن یہ مقدار مناسب معلوم ہوتی ہے اس بات کے کافی شواہد موجود ہیں کہ بعض لوگوں کی غذا میں سوڈیم کی زیادتی ان کے فشار خون کو بڑھا دیتی ہے۔ دراصل زیادہ سوڈیم والی غذا کے فوائد کچھ نہیں، لیکن نقصانات کافی ہیں اور سوڈیم کی کمی سے بلند فشار خون کی سطح میں کمی آسکتی ہے۔

6- الکحل سے پرہیز کیجئے الکحل آمیز مشروبات (شراب) کسی طور بھی صحت وجسم کے لئے مناسب نہیں۔ ان سے مکمل اجتناب ہی میں عافیت ہے۔

7- حیاتین استعمال کیجئے محققین آج کل بلند فشار خون پر غذا کے اثرات سے متعلق تحقیق کر رہے ہیں۔ یہ کام کافی مشکل ہے کہ غذا میں شامل ہر جزو کو الگ الگ کر کے یہ دیکھا جائے کہ بلند فشار خون پر اس کا کیا اثر ہو رہا ہے۔ تاہم پھل، سبزیوں اور اناج کے بارے میں وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ ان کا اثر فشار خون پر اچھا پڑتا ہے اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔ جہاں تک حیاتین (وٹامنز) سے تیار شدہ گولیوں اور ادویہ کا تعلق ہے ان کے بارے میں یقین سے نہیں کہا جاسکتا ہے کہ یہ بلند فشار خون کو روکتی ہیں، لیکن حیاتین کی اور حیاتین ای (وٹامن سی اور وٹامن ای) اس لئے تجویز کئے جاتے ہیں کیونکہ یہ مانع تکسید ہیں۔ کیلشیم، پوٹاشیم اور میگنیشیم کیوں ایسی معدن ہیں جو فشار خون کو پیچ رکھنے کے لئے اہم ہیں، لیکن اس بات کا کوئی مثبت ثبوت نہیں ملا کہ ان معدنیات سے تیار شدہ گولیوں کو اگر زیادہ مقدار میں کھایا جائے تو یہ فشار خون کو گھٹا دیں گی یا بلند فشار خون کا سدباب کریں گی۔ بہتر یہ ہوگا کہ کیلشیم کی جو مقدار جسم کو درکار ہے اس کا کچھ حصہ اور پوٹاشیم اور میگنیشیم کی جو مقدار درکار ہے وہ سب کی سب گولیوں اور دواؤں کے بجائے غذا سے حاصل کی جائے۔ غذا سے اور دوسرے مقویات بھی حاصل ہوجاتے ہیں جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ بغیر چکنائی والے یا کم چکنائی والے دودھ سے تیار شدہ اشیا کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ہمیں روزانہ آٹھ سو سے ایک ہزار ملی گرام کیلشیم کی ضرورت ہوتی ہے البتہ 50 سال سے زیادہ عمر کی عورتوں اور 65 سال سے زیادہ عمر کے مردوں کو روزانہ 1500C ملی گرام کیلشیم کھانا چاہیے۔ پوٹاشیم بہت سی غذاؤں میں پایا جاتا ہے جب کہ میگنیشیم چوکر اور چوکر والے اناج، چوں والی سبزیوں، گوشت، دودھ، لوبیا، کیلے اور میوے کی گری میں خوب ہوتا ہے۔

8- مچھلی کا تیل استعمال کیجئے مچھلی کے تیل کی زیادہ مقدار سے بعض لوگوں کا فشار خون کو روکنے یا اس کے علاج کے لئے معالج مچھلی کا تیل تجویز نہیں کرتے بلکہ اس کی زیادہ خوراک سے الٹا نقصان ہوسکتا ہے۔ جس میں فالج کی ایک قسم کا امکان بھی شامل ہے۔ اگر مچھلی کے تیل کی درمیانی خوراک کھالی جائے تو پھر اس کا فشار خون پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وکوئی سے بچئے کوئی بھی مشروب جس میں کیفین شامل ہو (مثلاً کوئی چائے شخص یا کولا) عارضی طور پر فشار خون کو بڑھا دیتا ہے خصوصاً اس صورت میں کہ جب پینے و کیفین کا عادی نہ ہو یا پہلے پیتا نہ رہا ہو۔ تاہم کیفین کے بارے میں اب تک یہ نہیں کہا جاتا کہ اس کے استعمال سے بلند فشار خون کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

سوال: عیدالفطر کا زمانہ گذر گیا کہیں خوشی کہیں غم کا ماحول رہا۔ خوشی اور مسرت کئی بیماریوں سے چھٹکارا سبب بن جاتی اور غم واندوہ ڈپریشن کو نجات دیتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ڈپریشن کم کرنے میں ورزش کا کیا کردار ہے؟ ساتھ ہی ٹائیفائڈ بخار ۱۴ ماہ کے بچے کو ہے علاج بسیار کے بعد بھی افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ واضح ہو کہ بچہ برابر روتا رہتا ہے۔ براہ کرم کوئی کارگر دوا تحریر فرمائیں۔ مدبر حسین رضوی، ساگر دت روڈ کمرہٹی۔

جواب: دور حاضر سائنس کا دور ہے۔ سائنسی ترقی نے مشینی زندگی بنا دیا ہے۔ اور انسانی زندگی بھی مشین کی مانند ہوگئی ہے اس مشینی زندگی نے بے شمار ذہنی نفسیاتی مسائل کو جنم دیا ہے جس میں ایک بے خوابی ہے۔ بے خوابی کے مرض میں نیند نہیں آتی۔ اگر آتی ہے تو رات دیر سے آتی ہے۔ جب کہ بعض افراد میں رات کے ابتدائی حصے میں آتی ہے۔ آخری حصے میں جاگتے رہتے ہیں بعض افراد میں ایسا ہوتا ہے اگر ایک بار آنکھ کھل گئی تو پھر نیند نہیں آتی۔ ذرا سی آہٹ ہوئی تو نیند ختم ہوگئی بعض افراد میں نیند بہت کم آتی ہے۔ ذرا سی آہٹ ہوتی تو پھر نیند نہیں آتی۔ بعض افراد کو گہری نیند نہیں آتی ہے۔ بعض افراد کو نیند بہت کم آتی ہے جس کا نتیجہ ہوتا ہے ایسے لوگ صبح بیدار ہو کر تازہ دم نہیں ہوتے اور بے چین ہوتے ہیں اور نیند پوری نہیں ہونے پر آہستہ آہستہ چڑ چڑا پن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ طب کے ماہرین کا کہنا ہے کہ نیند کا مرکز دماغ ہے جس کا کام ہے وقت پر نیند لائے۔ دنیا کے معروف ماہر دماغی ڈاکٹر جارج اسٹون کے مطابق انسانی دماغ کے سکون وتوازن کو اور صحت کے لئے ایک انسان کو روزانہ چھ سے سات گھنٹے نیند کی ضرورت ہے۔ اس سے کم نیند والا بے خوابی کا مریض کہلاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ماہرین طب کا یہ بھی کہنا ہے کہ عمر کے مختلف حصوں میں نیند کی کمی اوسط مختلف ہے ان کی رائے کے مطابق کم سن بچوں کے لئے روزانہ پندرہ گھنٹہ، پندرہ تا چالیس سال روزانہ آٹھ گھنٹے، ۴۰ کے بعد روزانہ چھ گھنٹے کی نیند ضروری ہے۔ آج کے دور میں انسان معاشی، نفسیاتی، ذہنی، معاشرتی سماجی، مہنگائی بے روزگاری خانگی مسائل بہت بڑھ گئے ہیں جس کے باعث بے خوابی کا مرض بہت بڑھ رہا ہے۔ اس کے علاوہ غم وغصہ، پریشانی، جذباتی ہیجان بھی اس مرض کا بڑا سبب ہے۔ ایسے افراد جو رات کو دن بھر کے مسائل اور سرگرمیوں کو بھول کر پر سکون ہوجائیں پھر دماغ میں اچھے خوشی والے جذبات پاتا ہوں تو نیند جلدی آجاتی ہے۔ اگر دماغ میں مشکلات، مسائل کا ہجوم غالب ہو تو مثال کے طور پر صبح فرض کیسے ادا کروں گا۔ یا فلاں مسئلہ کیسے حل ہوگا تو اس طرح دماغی ہیجان سے نیند آجاتی ہے۔ اس طرح تمباکو نوشی، چائے کی کثرت، اور مے نوشی بھی بے خوابی کا سبب بن جاتے ہیں۔ بعض افراد میں معدہ یعنی نظام ہضم کی خرابی کی ریاحوں کا سبب بن کر دماغ کو متاثر کر کے بے خوابی کا عارضہ پیدا کر دیتا ہے۔ جب کہ بعض افراد اتنا نشاستہ دار اشیاء کا استعمال کرتے ہیں جس سے دماغی خشکی ہو کر بے خوابی کا مرض ہوجاتا ہے۔ بعض افراد میں سوزاک، دماغی مالیخولیا، قبض اور یرقان بھی اس مرض کا سبب بنتے ہیں اگر یہ مرض کچھ عرصہ رہے تو دماغی اختلال پیدا ہوسکتا ہے۔ جس کے شدید نتائج ہوسکتے ہیں۔ صحت مند دماغ ہی صحت مند جسم کا مالک ہوسکتا ہے۔ ذہنی اور دماغی سکون نیند ہی سے ملتا ہے۔ سکون نیند میں قوت سماعت بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ نیند کے دوران معمولی شور وغل سے بھی نیند اچاٹ ہوجاتی ہے۔ جو اعصابی تناؤ کا باعث ہوسکتا ہے۔ بے خوابی کے مریض کے علاج کے لئے اس کی پوری کہانی سننا اور جاننا ضروری ہے تا کہ سبب جان کر علاج ہوسکے۔ اور یہی ہومیو پیتھی کا اصول ہے مرض کے بجائے اسباب مرض کا علاج کیا جائے۔ مگر دیکھا یہ گیا ہے کہ لوگ نیند کے لئے خواب آور گولیاں استعمال کرتے ہیں۔ جب کہ خواب آور ادویہ بغیر معالج کے مشورے سے تباہ کن عادت ہے۔ دماغ پر تباہ کن اثرات ہوسکتے ہیں۔ اور صحت کے مسائل میں سنگینی پیدا ہوسکتی ہے۔ تھامس جیفریں یونیورسٹی فلاڈیلفیا میں ہونے والی تحقیق کے مطابق وہ لوگ جو خواب آور گولیاں کھا کر خوابوں کی دنیا میں پہنچ جاتے ہیں۔ ان کے معدہ میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے اور غذائی نالی کے خلیات متاثر ہوتے ہیں۔ پروفیسر ڈونلڈ اسکیل جو کہ میڈیکل یونیورسٹی کیرولینا امریکہ میں میڈیکل کے استاد ہیں کے مطابق غذائی کی نالی میں خرابی اور سینے کی جلن کے مریض خواب آور گولیاں کھانے سے شدید خطرے سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ ان میں تیزابیت کی زیادتی اور خوراک کی نالی میں زخم ہوسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کر کے بغیر تالیف ادویہ کے بے خوابی کا علاج یا مداوا ممکن ہے وہ لوگ جن کو ماضی کے مسائل پریشان رکھتے ہیں وہ ان سے خوف زدہ ہونے کے بجائے گزشتہ کل کو بھول کر آج کے دن میں کوئی فرحت بخش مشغلہ اختیار کریں کسی کھیل میں حصہ لیں موسم گرما میں پانی چھڑکیں، پودوں کو پانی دیں۔ یہ اعصابی تناؤ کم کرنے کے قدرتی تدابیر ہیں جس سے قدرتی نیند آجاتی ہے کھانے کے بعد محنت والے کام سے احتیاط کریں، زیادہ غور وفکر، غم وغصہ، نشہ آور اشیاء، چائے قہوہ اور تمباکو سے دور رہیں۔ بستر نرم، چارپائی ہموار، اور مضبوط ہو۔ روزانہ صبح سیر کو معمول بنائیں۔ نماز باقاعدگی سے ادا کریں۔ زود ہضم غذائیں کھائیں۔ Calcaria Ars 0/3 دس بار اسٹروک کر کے روزانہ تین بار بچے کو کھلائیں۔

☆☆☆☆

Inclusion of Pasmanda Muslims in Waqf Reforms: A step Towards Equity and Transparency)

پسماندہ مسلمانوں کو وقف اصلاحات میں شامل کرنا: مساوات اور شفافیت کی جانب ایک قدم

جوائنٹ کمیٹی آف پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی بل کا جائزہ لیا اور انہوں نے اپنا رپورٹ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو جمع کیا، جمعرات 30 جنوری 2025 پر، اس رپورٹ میں، جے پی سی نے کچھ ترمیموں کا مشورہ دیا ہے۔ ان میں سے ایک محروم اور پچھڑے مسلمان یا پسماندہ مسلمانوں کو وقف کے عمل میں فیصلہ لینے میں شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ وقف بورڈ کے مجوزہ ترمیمیں، جیسا کہ حالیہ ترقی میں روشنی ڈالی گئی ہے، اس کا مقصد ہندوستان میں وقف نظام کے اندر لمبے عرصے سے ملتوی معاملات کو حل کرنا ہے ماضی ایکٹ 1 تھا، اور پسماندہ مسلمانوں کی نمائندگی یا پچھڑے مسلمانوں کا وقف املاک کے فوائد اور نگرانی میں ظاہر کرنا تھا۔ یہ اخراج اہمیت کا حامل ہے، جو ان اقوام کی تاریخی پسماندگی کی وجہ بنی، وقف ملکیت ایک اسلامی وقف ہے جس میں پوری طرح سے بھروسہ ہونا چاہئے اور یہ خیرات کے لئے یا مذہبی مقاصد کے لئے استعمال ہونا چاہئے۔ ہندوستان میں مسلمان کی معاشرتی و معاشی زندگی کے لئے یہ سنگ بنیاد ثابت ہوا۔ بہرحال، وقف املاک کے انتظام میں جس پر اکثر بدعنوانی، بدانتظامی یا پسماندہ مسلم قوموں کا اخراج کا الزام لگایا جاتا ہے۔ غیر قانونی تجاوز (غصب)، غیر قانونی فروخت، وقف زمین کا غلط استعمال کے خبریں بالکل عام ہوچکی ہیں، جو اس نظام میں بھروسے کے فقدان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پسماندہ مسلمان جو ہندوستان کے مسلم آبادی کے بہت بڑے حصے پر مشتمل ہے، انہیں سیاسی، معاشرتی اور معاشی زندگی کے حاشیئے میں تاریخی طور پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ ان کی کثیر طاقت کے باوجود وقف املاک کی نگرانی میں ان کی نمائندگی نہیں ہوتی ہے۔ وقف املاک جس کا مقصد پورے مسلم قوم کی بھلائی کے لئے ہے۔ یہ ضروری ہے کہ مجوزہ وقف ترمیمی بل کچھ شقوق کا استعمال کرے جس میں وقف املاک کی نگرانی میں پسماندہ مسلمانوں کی شمولیت پر زور ہو۔ یہ ترمیم پسماندہ مسلمانوں کے لئے نشست کا ریزرویشن وقف بورڈ میں دینے کا حکم دے، دونوں قومی اور ریاستی سطح پر، یہ یقینی بنائے کہ ان کی آوازیں سنی جائیں اور ان کی دلچسپی فیصلہ بنانے یا لینے کے عمل میں پیش کیا جائے، یہ بل سخت ہدایات جاری کریں وقف املاک کے استعمال و انتظام کے لئے۔ اور اس بات پر زور دیا جائے کہ یہ ذرائع مسلم قوم کے تمام طبقے کو فائدہ پہنچانے کے لئے استعمال ہو، خاص کر کے پسماندہ مسلمانوں کے لئے۔ وقف املاک کے ذریعہ جو پیسے حاصل ہوتے ہیں، انہیں تعلیمی، معاشی اقدام کے لئے خرچ کیا جائے، جو پسماندہ مسلمانوں کی ترقی کے لئے ہو، یہ اسکالر شپ تربیتی و پیشہ وارانہ پروگرام چھوٹی تجارت شروع کرنے کو شامل ہے۔

وقف کی نگرانی میں پسماندہ مسلمانوں کی شمولیت صرف یہ معاشرتی انصاف کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک تجربہ کار قدم ہے۔ جب پسماندہ قوموں کو طاقت ملے گی تو وہ محافظ کی طرح کام کر سکتے ہیں اور یقینی بنا سکتے ہیں کہ یہ ذرائع شفافیت اور صحیح سے استعمال کئے جاتے ہیں، ان کی شرکت نئے نظریات لاسکتے ہیں اور جدید حل تلاش کر سکتے ہیں۔ ان مشکلات کیلئے جس سے وقف نظام لڑ رہا ہے۔ پسماندہ مسلمانوں کی شمولیت انصاف، مساوات کے عظیم اصول کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ اس عہد کو ظاہر کرتے ہیں جو مسلم قوم کے تمام لوگوں کی بھلائی کے لئے تھا، ان کے معاشرتی و معاشی مقام سے قطع نظر ہو کر۔

ہندوستان جیسا تنوع اور اکثریتی معاشرہ کے لئے ضروری ہے کہ تمام اقوام، خاص کر پسماندہ قوم انہیں صحیح موقع دیا جانا چاہئے شرکت کرنے کے لئے اور حکومتی ذرائع سے فائدہ اٹھانے کے لئے، وقف کی نگرانی میں پسماندہ مسلمانوں کی شمولیت یہ صرف قانونی و انتظامی اصلاحات کے لئے صحیح نہیں ہے بلکہ یہ اخلاقی ذمہ داری ہے جو انصاف، مساوات اور شمولیت کے اقدار کے عکاسی کرتا ہے۔

الطاف میر
پی ایچ ڈی،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

☆☆☆

اوقاف پر شب خون: مسلمانوں کے مقدس سرمایے کی لوٹ اور ہماری ذمہ داری

ایڈووکیٹ اسامہ ندوی

رات کے سائے میں جب دنیا نیند کی آغوش میں تھی، ہندوستان کی پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی مقدس امانتوں پر شب خون مارا جارہا تھا۔ وہ اوقاف، جو صدیوں سے مسلمانوں کی خدمت، عبادات، تعلیم اور فلاح و بہبود کے لیے مخصوص تھے، جنہیں اللہ کے نام پر وقف کیا گیا تھا، جن کا کوئی زمینی مالک نہ تھا، جن کا اصل مالک صرف اللہ تھا— وہی اوقاف آج حکومتی جبر کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ مودی حکومت نے ایک سیاہ قانون کے ذریعے ان مقدس امانتوں کو ہڑپنے کا راستہ نکال لیا ہے۔ اس قانون کے نافذ ہوتے ہی مسلمانوں کے حساس دلوں پر گویا قیامت ٹوٹ پڑی۔ ہر وہ شخص جو اپنی تاریخ سے واقف ہے، جو اپنے اسلاف کے ورثے کی اہمیت کو سمجھتا ہے، وہ آج غم و غصے میں مبتلا ہے۔ مسجدوں، مدرسوں، درگاہوں اور یتیم خانوں کے لیے وقف کی گئی یہ جائیدادیں صرف اینٹ اور پتھر نہیں بلکہ ایمان کی علامتیں ہیں، اللہ کی رضا کے لیے دی گئی قربانیوں کی نشانیاں ہیں۔ ان کے تحفظ کے لیے مسلمان ہمیشہ سینہ سپر رہے، لیکن آج ان کی بقا ہی خطرے میں پڑ گئی ہے۔

قیادت نے اپنی ذمہ داری پوری کی، مگر دشمن کمین گاہوں میں موجود ہیں
اس نازک گھڑی میں ہماری قیادت نے اپنی بساط کے مطابق ہر ممکن کوشش کی۔ سڑکوں پر احتجاج کیا، حلیف جماعتوں پر دباؤ ڈالا، ہر سطح پر آواز اٹھائی۔ مگر ظالموں کے کان بہرے اور دل پتھر ہوچکے ہیں۔ وہ پہلے سے طے شدہ منصوبے پر عمل کر رہے تھے، اور ہم جانتے تھے کہ نتائج کیا ہوسکتے ہیں، لیکن میدان چھوڑ دینا ہماری فطرت نہیں۔ جنگیں نتائج کی فکر میں نہیں لڑی جاتیں بلکہ حق کے لیے لڑی جاتی ہیں، اور یہی ہماری قیادت نے کیا۔ لیکن اس سب کے باوجود، ایسے وقت میں ایک مخصوص ٹولہ سرگرم ہوگیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا کام ہر مشکل گھڑی میں اپنی ہی قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنا ہے۔ جو ہمیشہ آزمائش کے وقت اعتماد کو مجروح کرتے ہیں، بے بنیاد الزام تراشیوں سے بداعتمادی پھیلاتے ہیں، اور قوم کو قیادت سے بدظن کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ یہ وہی ذہنیت ہے جو ہر تحریک کو سبوتاژ کرتی ہے، ہر جدوجہد کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

آگے کا راستہ: مایوسی نہیں، حکمت اور استقامت جو ہونا تھا، وہ ہو چکا۔ اب ماتم اور رونے دھونے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اوقاف کا ایک بڑا حصہ ہم سے چھینا جاچکا، مگر ابھی اس کے علاوہ بھی بہت کچھ باقی ہے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم بچی ہوئی امانتوں کے تحفظ کی فکر کریں، قانونی اور سیاسی محاذ پر نئی حکمت عملی اختیار کریں، اور اپنی آنے والی نسلوں کو یہ یاد کرائیں کہ ہماری شناخت پر حملے ہو رہے ہیں، ہمیں اپنی زمین، اپنی جائیداد، اپنے مذہبی ادارے اور اپنے تشخص کی حفاظت خود کرنی ہوگی۔ یہ وقت جذبات کو بھڑکانے کا نہیں، بلکہ ایک نئی قوت، ایک نئی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنے کا ہے۔ ہماری قیادت کو مضبوطی سے سہارا دیں، ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر لڑیں، اور اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں ان آزمائشوں میں سرخرو کرے۔ یقیناً، اللہ بہتر کرے گا!

آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مالی تعاون سے رانی گنج دھوبی محلہ میں ایک نوتعمیر کمیونٹی سنٹر کا افتتاح۔ مقامی لوگوں میں خوشی

رانی گنج 5 اپریل: رانی گنج وارڈ نمبر 89 کے دھوبی محلہ کے باشندوں کی برسوں پرانی مانگ بالآخر پوری ہوگئی۔ اس علاقے میں اے ڈی ڈی اے کے تعاون سے ایک کمیونٹی سنٹر کا افتتاح کیا گیا، جس سے مقامی لوگوں میں خوشی دیکھی جارہی ہے۔

رانی گنج دھوبی محلہ میں بایاں محاذ حکومت کے دور سے ہی اس علاقے میں ایک کمیونٹی سنٹر کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔ علاقے کے لوگوں نے کئی بار یہ مسئلہ اٹھایا اور میونسپل کارپوریشن و ایم ایل اے سے کمیونٹی سنٹر کی تعمیر کا مطالبہ کیا تھا۔ بالآخر لوگوں کا یہ دیرینہ مطالبہ آج پورا ہوگیا۔ رانی گنج بورو 2 کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ و ایم ایل اے تاپس بنرجی اور اے ڈی ڈی اے چیرمین کوی دتا نے اس نئے کمیونٹی سنٹر کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر رانی گنج بلاک ٹاؤن ترنمول کانگریس کے صدر روپیش یادو، کونسلر اختری خاتون، حاجی سلیم صاحب، ماسٹر افروز عالم، انجینئر کوشک سین اور دیگر معززین موجود تھے۔

اسے اے ڈی ڈی اے نے 242746 کی مالی معاونت سے بنایا گیا ہے۔ اس کو دھوبی محلہ ایکتا کمیٹی مقامی تنظیم چلائے گی، جو اس کی دیکھ بھال اور صفائی کا خیال رکھے گی۔

افتتاح کے دوران، مزمل شہزادہ نے کہا، "یہ رانی گنج وارڈ 89 کی بنیادی ضرورت میں سے ہے، اور مجھے خوشی ہے کہ ہم اسے فراہم کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔"

ایم ایل اے تاپس بنرجی نے کہا، "ہم اس پروجیکٹ کو پہنچانے کے لیے اے ڈی ڈی اے کارپوریشن کے ساتھ شراکت داری کرنے کے قابل ہونے پر پرجوش ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سینٹر مقامی کمیونٹی کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ثابت ہوں گے۔"

اس افتتاحی تقریب کے موقع پر محلے کے ایکتا کمیٹی کی جانب سے ایک شاندار عید ملن تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا جہاں سبھی دھرم کے لوگوں نے یکجا ہو کر عید کی مبارک باد دی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں محلے کے تمام نوجوان پیش پیش تھے۔

☆☆☆

وقف ترمیمی بل

ابو سعد چارولیہ

کہتے ہیں کہ آگے چلنے کے لیے پیچھے دیکھنا چاہیے، تا کہ پیچھے لگنے والی ٹھوکروں اور حاصل ہونے والی کامیابیوں دونوں کو سامنے رکھ کر سفر طے کیا جاسکے۔

بانوے میں بابری مسجد کی شہادت کے معا بعد مسلم قوم نے بلا تفریق مسلک جس طرح غیرت وحمیت، زندگی اور زندہ دلی کا ثبوت دیا تھا اس کو یاد کرنا اور رکھنا چاہیے، گو اس کے نتیجے میں ہزاروں مسلمانوں کی جانیں گئیں، املاک نذر آتش ہوئیں، مکانات ڈھائے گئے اور ناقابل تلافی جانی مالی نقصانات ہوئے مگر پیغام یہ گیا کہ قوم زندہ ہے اور اپنے شعائر کی حفاظت کرنا جانتی ہے، اسی کا یہ نتیجہ تھا کہ بانوے سے بائیس تک مکمل تیس سال کسی عبادت گاہ تک غلط ہاتھ نہیں پہنچ سکے تھے، اس دوران دیگر حوادث وسانحات کے ذریعے ملت اسلامیہ ہندیہ کی غیرت وحمیت کا امتحان لیا جاتا رہا اور افسوس ہے کہ ملت اجتماعی طور پر اس امتحان میں ناکام ہوتی رہی، منصوبہ بند موب لنچنگ، لو جہاد سے لے کر تھوک جہاد تک مختلف ناموں سے دوسرے درجے کا شہری بنانے اور بتانے کی کوشش، شان رسالتمیں گستاخی کے واقعات، بابری مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر، تین طلاق، مختلف ریاستوں میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ اور اس کی گونج وغیرہ معاملات میں قوم نے جس بے حسی اور قیادت نے جس مردہ دلی کا ثبوت دیا وقف ترمیمی بل ۲۰۲۵ اس کا لازمی و منطقی نتیجہ ہے، بالخصوص ٹرپل طلاق اور بابری مسجد کے فیصلے کے موقع سے "عدالت پر ایمان لانے اور قانون کے دائرے میں رہنے کی" جس قدر اور جتنی تلقین کی گئی اس نے نہ صرف مخالفین کا حوصلہ بلند کیا بلکہ قوم کا مورال پست کیا، دونوں مواقع سے عدالت کے ظلم اور پارلیمنٹ کے ستم کو جس بزدلی کے ساتھ ملت نے برداشت کیا اس نے اپنوں کو چھوڑیے غیروں کو بھی انگشت بدنداں کردیا، ضرورت ہے پلٹ کر بانوے میں جانے کی اور وہاں سے حمیت وغیرت کا ایندھن لے کر دوبارہ نیا سفر شروع کرنے کی۔

ع
اُن ہی ماضی کی راہوں پر پلٹ جانے کا وقت آیا

این آر سی کے "شاہین باغات" کا استثنا ضرور کیجیے کہ ملت کی نوجوان نسل نے اُس موقع سے جس حمیت کا ثبوت دیا تھا اس نے دشمن کو سوچنے، تہہ تک پہنچنے اور پھر پلٹ کر بھرپور کارروائی کرنے پر مجبور کردیا، افسوس کہ قوم نے جیل میں بغیر ٹرائل کے سڑ رہے اُن جیالوں کو ایسا بھلا رکھا ہے کہ آج " سنگٹ سمے" (ضرورت کے وقت) بھی ان کی یاد نہیں آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد از جلد بعافیت اُس عزم وحزم والی قیادت وسیادت کی باعزت رہائی کے فیصلے فرمائے، آمین!

☆ سب سے پہلا کام یہ ہے کہ نوجوان نسل اور نام نہاد مفکرین اوقاف میں ہونے والی خرد برد پر بات کرنا بند کریں کہ یہ وقت اِس کا نہیں ہے، اس پر بحث کرنا گویا دشمن کے پالے میں گیند ڈالنا اور وہ جیسے نچوانا چاہتا ہے ویسے ناچنا ہے، کون نہیں جانتا کہ اوقاف پر لوٹ مار کا سلسلہ مدتوں سے جاری تھا، اپنوں اور غیروں سبھی نے مل کر اسے لوٹا ہے مگر یہ وقت اس مدعے کو اٹھا کر قوم کو مجرم بتانے اور دشمن کو محسن جتانے کا نہیں، برائے مہربانی! اس مدعے کو کسی اور وقت کے لیے اٹھا رکھیے۔

☆ دوسرا کرنے کا کام یہ ہے کہ قیادت کو کوسنے کے بجائے ان کے ہاتھ مضبوط کریں، طنز کرنے کے بجائے ان کے شانہ بہ شانہ چلنے کا عزم کریں، قیادت اِس وقت بیدار، ہوشیار اور مقابلہ کرنے کے لیے پُرعزم ہے اسے کام کرنے کا موقع دیں، گڑے مردے اکھاڑنے کے بجائے جاں بہ لب لاشے میں روح پھونکیں اور اس کے اشارہ چشم وابرو کے منتظر رہیں۔

☆ قیادت کی خدمت میں بھی ادب کے ساتھ عرض ہے کہ ملک گیر احتجاجی تحریک قانون کے دائرے میں ہی ہوگی اور پُرامن ہوگی ان شاء اللہ! مگر اب اس "امن اور قانون" کی رَٹ کو چھوڑ دیں، عدالتی فیصلوں پر "آمنا وصدقنا" کے بجائے "سمعنا وعصینا" کا پیغام دیں، قانون ہی ہمیں اس کی اجازت دیتا ہے کہ ہم اگر عدالتی فیصلوں، اسمبلی تجویزوں اور پارلیمنٹی بلوں پر مطمئن نہ ہوں تو اس کا معقول اظہار اور اس پر مؤثر احتجاج کریں۔

☆ دونوں ایوانوں سے بل پاس ہونے کے بعد بھی عوام نہیں خواص تک اوقاف کی معلومات اور موجودہ بل کے نقصانات سے ناواقف ہیں اور حکومتی وزراء کے بیانات سے گمراہ ہو رہے ہیں، ضرورت ہے کہ اس تعلق سے ہم بیداری کی مہم چلائیں، احتجاج میں شریک ہونے والی بھیڑ کو اس کے مقصد سے آگاہ کریں، ان کی ہمت بلند کریں، مایوسی نہ پھیلائیں، آمرانہ حکومت وظالمانہ اقتدار یہ بل واپس لیں نہ لیں منظم ومؤثر احتجاج کے دیرپا اثرات ہوں گے، آتش نمرود کو بجھانے کے لیے چڑیا کے مانند چونچ میں پانی بھر کر اپنا کردار ادا کریں، اوقاف وشعائر کو بچانے کے لیے آہنی دیوار نہ سہی عنکبوت کے تار تو بنیں۔

اپیل

محمد علی لائبریری کلکتہ کو قائم ہوئے 95 سال کا عرصہ گزر چکا جو مغربی بنگال میں اردو زبان کی سب سے بڑی لائبریری ہے اور علم وادب کے ساتھ قوم وملت کی خدمت عرصہ دراز سے کر رہی ہے۔ یہ لائبریری مجاہد آزادی حضرت مولانا محمد علی جوہر کے نام نامی سے منسوب ہے مولانا محمد علی جوہر خلافت تحریک کے بانی تھے اور مولانا شوکت علی، علی برادران کے چھوٹے بھائی اور بی اماں کے بیٹے تھے انہوں نے لندن میں گول میز کانفرنس میں شرکت کی اور انگریزی حکومت کو کہا کہ میں یہاں سے آزادی کا پروانہ لے کر جاؤں گا یا پھر یہیں مجھے دو گز زمین چاہئے دفن کے لئے، میں غلام ملک میں واپس نہیں جاؤں گا۔ اللہ کی مرضی وہ وہیں بیمار ہوئے اور وہیں دار فانی سے دار البقا کو جا ملے اور ان کی تدفین بیت المقدس میں ہوئی۔

لائبریری ہماری قوم کا ورثہ ہے اور اس کی مرمت کا کام قریب ایک سال سے ہو رہا ہے اب تک بارہ لاکھ خرچ ہوچکے ہیں بعض حضرات نے چھ لاکھ کا بجٹ خرچ کا estimate دیا تھا مگر بجٹ کے بڑھ جانے سے کام رک گیا۔ لیبر (laboui) پیسے نہیں ملنے سے کام پر نہیں آرہے ہیں اور پلائی (ply board) والے کا بھی پیسہ باقی ہوگیا ہے، انٹیریئر ڈیکوریشن والے سے پیسہ طلب کر رہا ہے میں خود 85 سال کا ہوچکا ہوں میری بوڑھی ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی لہذا میری آپ محسن حضرات سے اپیل ہے کہ لائبریری کا کام مکمل کرانے کے لئے دل کھول کر مالی مدد کریں۔

اللہ تعالیٰ سے میں آپ کی صحت اور کاروبار کے لئے دعا کروں گا۔ "میں کام شروع کرا کر پھنس گیا ہوں اور دیوالیہ ہوچکا ہوں میرا کاروبار بند ہوچکا ہے دکان کرایے پر لگا دی ہے اور میں لائبریری کے قید میں ہوں پانچ بار میں نے استعفیٰ دیا مگر میری ایک بھی سنی نہیں گئی اور میں نے شادی بھی نہیں کی میرے والدین کہنے لگے اس نے تو لائبریری سے شادی کر لی ہے۔"

ایک بار پھر میں ہاتھ جوڑ کر التجا کر رہا ہوں واللہ آپ لائبریری کو قائم ودائم رکھنے کے لئے اس کی مالی مدد کیجئے، شکریہ اللہ پاک آپ کو اس کا اجر دیگا۔

سکریٹری
محمد خلیل
MD ALI LIBRARY
6A, Kanai Sil Street, Kol -73
Mob:9748950895(Whatsapp)

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

رام نومی کا تہوار پرامن اور بھائی چارے کے ماحول میں منائیں

رام نومی تہوار کے حوالے سے ضلع سطح کی امن کمیٹی کی منعقد میٹنگ میں اعلیٰ افسران کی عوام سے اپیل

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر انجانیلو ڈوڈے کی صدارت میں رام نومی تہوار کے سلسلے میں انڈور اسٹیڈیم، دمکا میں ضلع سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ رام نومی کے موقع پر نکالے جانے والے جلوسوں کو پرامن طریقے سے انجام دیا جائے۔ پرامن تقریب کے لیے انتظامیہ کے ساتھ عوام کا تعاون ضروری ہے۔ بغیر اجازت کسی قسم کا کوئی جلوس نہیں نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی جے کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔ جلوس مقررہ روٹ پر ہی نکالا جائے۔ لائسنس یافتہ اور بغیر لائسنس والی کمیٹیاں اجازت کے بعد ہی جلوس نکالیں گی۔ ہر جلوس کے ساتھ ایک ویڈیو گرافر دستیاب ہوگا جو پورے جلوس کی ویڈیو گرافی کرے گا۔ تمام کمیٹیاں اپنے اراکین کی فہرست فراہم کریں گی اور اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ تمام اراکین اپنے شناختی کارڈ پہنیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی ممبران جلوس کے ساتھ جانے والے ٹریکٹر کے تمام ضروری کاغذات، ٹریکٹر ڈرائیور کا ڈرائیونگ لائسنس اور ٹریکٹر مالک کا شناختی کارڈ ضرور جمع کرائیں گے۔ نو انٹری پوائنٹس کو نشان زد کریں تاکہ جلوسوں اور گاڑیوں کی نقل و حرکت میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ وہ رام نومی کا تہوار پورے جوش و خروش کے ساتھ منائیں اور جھنڈے کی اونچائی پر خصوصی توجہ دیں تاکہ یہ ہائی ٹینشن بجلی کے تاروں کے رابطے میں نہ آئے۔ بلاک سطح پر امن کمیٹی کا اجلاس منعقد کریں اور جلد از جلد پریزائیڈنگ آفیسر کو بھیجیں۔ حساس مقامات کو نشان زد کرکے مطلع کریں تاکہ فورس اور مجسٹریٹ کو تعینات کیا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالج ہسپتال سمیت تمام مراکز صحت الرٹ رہیں گے۔ محکمہ بجلی اس اثر کے لیے ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا کہ تمام بجلی کی تاریں کام کرنے کی حالت میں ہیں۔ محکمہ بجلی بجلی گھر کا نمبر شیئر کرے گا تاکہ عام لوگ ہنگامی حالات میں رابطہ کرسکیں۔ نگر پریشد کو علاقہ کو تجاوزات سے پاک کرنے اور پینے کے پانی سمیت ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجسٹریٹ اور پولیس فورس اپنی تعیناتی کی جگہ سے غیر حاضر پائی گئی تو ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دینے کا کہا۔ سوشل میڈیا پر کسی قسم کی افواہیں نہ پھیلائیں۔ ضلعی انتظامیہ سوشل میڈیا کی نگرانی کرے گی اور افواہ پھیلانے والوں کی نشاندہی کے بعد قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پتمبر سنگھ کھیروار نے کہا کہ رام نومی تہوار پرامن طریقے سے منائیں۔ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے سماجی ہم آہنگی متاثر ہو۔ ایسا کوئی گانا نہ چلائیں جس سے امن و امان کی صورتحال پیدا ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جلوس کے دوران گائے جانے والے گانے کو چیک کریں۔ کوئی بھی پولیس اہلکار اپنی تعیناتی کی جگہ سے اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک جلوس اپنی منزل پر نہ پہنچ جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جلوس کے راستے پر عمارتی تعمیراتی سامان بشمول اینٹ، ریت، پتھر وغیرہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی ممبران کا واٹس ایپ گروپ بنایا جائے تاکہ کم وقت میں پیغام سب تک پہنچ سکے۔ جلوس میں شریک گاڑیوں کے ڈرائیورس کا نمبر ضرور رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال پیدا کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ ساتھ ہی پرامن طریقے سے منانے کی اپیل کی گئی۔

ایک درجن چور مسروقہ سامان کے ساتھ گرفتار، جیل بھیجا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمریا چترا: پولیس نے سمریہ تھانہ علاقہ سے سولر پلیٹیں چوری کرنے والے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا اور اس میں ملوث ایک درجن چوروں کو مسروقہ سامان کے ساتھ گرفتار کرکے جمعہ کو جیل بھیج دیا۔ اس سلسلے میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر شبھم کھنڈیلوال نے پریس کانفرنس میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ 3 اپریل کو رات کی گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو پکڑا گیا اور جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے اپنا نام درگیش کمار، گاؤں داڈی، تھانہ سمریہ بتایا اور بتایا کہ اس کا ایک گینگ ہے جس میں اس کے علاوہ مزید چار ساتھی ہیں۔ جن سے وہ سولر پلیٹس وغیرہ چوری کرتا ہے اس بارے میں اعلیٰ افسر کو اطلاع دینے کے بعد میری سربراہی میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کرکے ان کی معلومات کی بنیاد پر مختلف مقامات سے مسروقہ سامان قبضے میں لے لیا۔ اس سے قبل سمریہ تھانہ میں مقدمہ نمبر 28/2025 اور مقدمہ نمبر 40/2025 چوری کے سلسلے میں درج کیا گیا تھا۔ چوری کا اعتراف کرنے والے اور مسروقہ سامان خریدنے والوں میں سورج کمار، درگیش کمار، دونوں گاؤں داڈی، پروین کمار رانا گاؤں کسماڈیہ-برالی تھانہ راج پور، پنچ کمار یادو، آشیش کمار کشواہا، وکرم کمار، اجیت کمار سبھی پانچوں نواتاد، تھانہ سمریہ، شیلا او پی، پنچ کمار نجر کمار، شیو کمار، رناج کمار سبھی پانچوں تھانہ راج پور کے تھے۔ پولیس تھانہ صدر اور امگا نوا تھانہ سماریہ کے وکرم کمار کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔ ان سے سولر پلیٹس کے 19 عدد، سمرسیبل پمپ کے 3 عدد اور اسٹارٹر کے 3 عدد برآمد ہوئے۔ چھاپہ مار ٹیم میں پولیس انسپکٹر انیل اوراون، سمریا پولس اسٹیشن کے انچارج پریش پرشون، سب انسپکٹر راجو رانا، سب انسپکٹر ستیش سونی اور مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔

مرکزی حکومت نے بدنیتی کے ساتھ وقف بل کو پاس کرایا: حاجی شکیل احمد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انجمن اسلامیہ لوہردگا کے سابق صدر اور کانگریس کے لوہردگا ضلع صدر حاجی شکیل احمد نے بیان جاری کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے زبردستی وقف ترمیمی بل لوک سبھا میں پاس کروایا ہے۔ یہ وقف ترمیمی بل نہیں ہے، بلکہ یہ مسلمانوں کے خلاف زہر سے بھرا سانپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے سماج کو مستقل پولرائزیشن کی حالت میں رکھنے کی بی جے پی کی سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف بل آمریت کا ثبوت ہے۔ یہ غیر جانبدار حکومت نہیں ہے، حکومت بدنیتی کے ساتھ یہ بل لائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل میں 22 افراد پر مشتمل کمیٹی کا ذکر ہے جس میں 12 غیر مسلموں کو شامل کرنے کا ذکر ہے جس سے ان کے اصلی عزائم کا پتہ چلتا ہے۔ جب مسلمانوں کے وقف بورڈ میں غیر مسلم شامل ہیں تو ہندو نیاس بورڈ میں مسلمان کیوں نہیں؟ حیرت کی بات یہ ہے کہ بہار میں نتیش کمار کی قیادت والی حکومت، جو غیر جانبدار اور سیکولر ہونے کا دعویٰ کرتی تھی، نے آج اپنے اتحادیوں کے ذریعے مسلم کمیونٹی کی پیٹھ پر چھرا گھونپا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے منظور کیے گئے وقف ترمیمی بل نے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو بہت غمگین کر دیا ہے۔ اس بل کو پاس کرکے مرکزی حکومت وقف زمین اپنے دوستوں سرمایا کاروں اڈانی اور امبانی جیسے صنعت کاروں کو دینا چاہتی ہے۔ اس کی نیت خالص نہیں ہے۔ اس کی نیتیں بری ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بل پارلیمنٹ میں صرف ہم مسلمانوں کی املاک ہڑپ کرنے کے لیے پیش کیا گیا۔ ہم جھارکھنڈ کے تمام مسلمانوں سے اپیل کرنا چاہتے ہیں کہ آپ سب مل کر اس بل کی سختی سے مخالفت کریں اور اپنے حقوق کی حفاظت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

پانی زندگی کیلئے قدرت کا انمول تحفہ ہے: شویتا سنگھ

انسانیت کی خدمت سب سے بڑا مذہب ہے: جی ایم چترنجن، خواتین کمیٹی کی صدر نے کرگلی گیٹ، کروموڈ اور خاص محل میں پینے کے پانی کے اسٹالز کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: سی سی ایل ارپیتا مہیلا منڈل رانچی کی ہدایت پر ریجنل ہاسپٹل کرگلی کے نزدیک پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے پینے کے پانی کے اسٹال کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہفتہ کے روز، سماجی کاموں میں تعاون کرنے والی ارپیتا مہیلا کمیٹی کی صدر شویتا سنگھ اور سی سی ایل بی اینڈ کے جی ایم چترنجن کمار کی اہلیہ اور جی ایم چترنجن کمار نے فیتہ کاٹ کر کرگلی گیٹ، کروموڑ اور خاص محل میں پینے کے پانی کے اسٹال پر لوگوں کو پانی دے کر اس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پانی زندگی کا انمول تحفہ ہے۔ صاف پانی پینے سے جسم کے بہت سے مسائل خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرمی کے موسم میں پانی کی خدمت سے بڑی کوئی خدمت نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پیاس کی وجہ سے بہت سے انسان، مخلوق، جانور اور پرندے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انسانیت کی خدمت سب سے بڑا مذہب ہے۔ چیئرپرسن شویتا کماری کے ساتھ ان کی کمیٹی ممبران پرینکا چوبے، سیتا ساہو، پونم سنگھ، سنیتا جھا، وہانسا تدن، رنکی چندرا وغیرہ بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر اے ایف ایم جی چوبے، سینئر افسر کے ایس گیوال، ایس او سی ستیش کمار سنہا، کرگلی واشری پی او بی ایچ این وی پی اور بنڈی سنگھ، اے کے او سی پی پی او ایس کے سنگھ، ایس او ای اینڈ ایم بجے شنکر پرساد، ایس او پی اینڈ پی ایس کے جھا، پرسنل منیجر پی این سنگھ کے ساتھ پرویز اختر، سوشانت رائکا وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں ایک ہلاک، دیگر زخمی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: گزشتہ روز بیرمو تھانہ علاقہ میں پھسرو-ڈمری مین روڈ پر سی سی ایل املو چیک پوسٹ کے قریب سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ وہیں دوسرا ایک نوجوان شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ زخمی کو نزدیکی اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا۔ بیرمو پولیس اور مقامی لوگوں نے زخمی نوجوان کو موقع سے سنٹرل ہسپتال دھوری پہنچایا، جہاں ڈاکٹر اسے ابتدائی طبی امداد دے رہے ہیں اور اسے بہتر علاج کے لیے ریفر کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ جانکاری کے مطابق مرنے والے کا نام سوم ناتھ ٹوپو ہے اور وہ رانچی کا رہنے والا ہے۔ زخمی ہیمنت زمل ٹوپو بھی رانچی کا رہنے والا ہے۔ مذکورہ دونوں نوجوان کام کے لیے موٹر سائیکل سے گرڈیہ جا رہے تھے۔ ادھر املو چیک پوسٹ کے قریب مین روڈ پر ایک ٹرک گاڑی سے ٹکرا گیا اور حادثہ پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین جلدی جلدی سنٹرل ہسپتال دھوری آنے کے لیے گھر سے نکلے۔ تب تک برمو پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لیے بھیج دیا اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کر دی ہے۔ جس کے باعث دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی برمو تھانے کے انچارج روہت کمار سنگھ اور برمو کے سی او سنجیت کمار سنگھ موقع پر پہنچ گئے اور ہڑتال کے حامیوں کو منانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ برمو پولیس نے متوفی کا پوسٹ مارٹم کرانے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنائیں: ڈی سی

صاحب گنج: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی نے کلکٹریٹ میں واقع اپنے دفتر کے چیمبر میں جنتا دربار کے ذریعے عام شہریوں کے مسائل سنے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ کوئی بھی افسر عوام کی شکایات سے لاتعلق اور بے خبر نہ رہے اور تمام مسائل کا فوری حل یقینی بنایا جائے۔ جنتا دربار میں شہری اور دیہی علاقوں کے شہریوں نے اپنے مختلف مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے رکھے۔ انہوں نے ہر شکایت کو غور سے سنا اور شہریوں کو حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے تمام درخواستوں کا جائزہ لینے اور ترجیحی بنیادوں پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ جنتا دربار میں موصول ہونے والی شکایات مختلف محکموں اور اسکیموں سے متعلق تھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ہر شکایت کا فزیکلی معائنہ کریں اور جلد از جلد حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ قرارداد کے عمل کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے اور عملدرآمد کا فیڈ بیک ڈپٹی کمشنر آفس میں جمع کرایا جائے۔ انہوں نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ مفاد عامہ کے معاملات کو سنجیدگی سے لیں اور شفافیت کے ساتھ مسائل کے ازالے کو یقینی بنائیں۔

جھارکھنڈ کی دیدی پونم دیوی دیہی خواتین کیلئے ایک باعث ترغیب بن گئی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جھارکھنڈ کے دمکا ضلع سے تعلق رکھنے والی پونم دیوی نے دیہی ترقیات کی وزارت (ایم او آر ڈی) کے زیر اہتمام ایک ویڈیو کانفرنسنگ میں اپنی کامیابی کی کہانی شیئر کی۔ اس نے بتایا کہ وہ کس طرح مویشی پالنے اور کاروبار کو اپنا کر مالی طور پر خود کفیل ہوئی اور دیگر سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) خواتین کو بھی متاثر کیا۔ پونم دیوی کا متاثر کن سفر اس طرح ہے کہ پونم دیوی، آسنسول گاؤں، دمکا صدر بلاک، ڈسٹرکٹ دمکا کی رہنے والی نے جے ایس ایل پی ایس کے تحت اپنی آمدنی بڑھانے کے لیے پولٹری فارمنگ شروع کی۔ اس نے 2020 سے اپنے ہارڈینگ سینٹر میں 25 بچوں میں کل 18750 چوزوں کو پالا ہے۔ ہر سال وہ تقریباً 5 سے 6 دور کے لیے اپنے ہارڈینگ سینٹر کو چلاتی ہے۔ اب تک، اس نے 25 سائیکل چوزوں کی ہارڈینگ کرکے 1.71 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ وہ دھان اور سرسوں کی کاشت بھی کرتی ہے جس سے اسے اضافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نیا پولٹری فارم اور مستقبل کے منصوبے اس طرح ہیں کہ اپنی کامیابی کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، پونم دیوی نے 3000 چوزوں کو پالنے کی صلاحیت کے ساتھ ایک نیا پولٹری فارم شروع کیا ہے۔ اس وقت اس کے پاس 380 بریڈسل کے 5000 چوزے ہیں۔ وہ اپنے کام کا منظم ریکارڈ رکھتی ہے اور دوسری خواتین کو بھی سکھاتی ہے۔ ان کی تربیت یافتہ بہنوں نے پولٹری فارمنگ کے ذریعے اپنا ذریعہ معاش بھی مضبوط کیا ہے۔ گاؤں کی دیگر خواتین ان سے چوزوں کی دیکھ بھال، ویکسینیشن، کیڑے مارنے اور شیڈ کی تعمیر کی تربیت لے رہی ہیں۔ ابتدائی جدوجہد اور خود انحصاری کی طرف وہ قدم بڑھا رہی ہیں۔ شروع میں اسے کمیونٹی کی طرف سے متوقع تعاون نہیں ملا، لیکن جب اس کے کام سے اچھی آمدنی ہونے لگی تو آہستہ آہستہ حمایت میں اضافہ ہوتا گیا۔ اس سے اس کا اعتماد بھی مضبوط ہوا اور اسے احساس ہوا کہ وہ بہت کچھ کر سکتی ہے۔ اپنے کاروبار کو مزید وسعت دے گی۔ مزید جدید سہولیات شامل کرنے سے چوزوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ برائلر کی اعلیٰ نسلیں لائیں گی۔ وہ دمکا ضلع میں پولٹری فارمنگ کو مزید فروغ دیں گی تاکہ دیگر بہنوں کو بھی اس کاروبار میں مواقع ملیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ایچ آر ایم ایس سسٹم کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی کی صدارت میں دفتر سیل میں ہیومن ریسورس مینجمنٹ سسٹم (ایچ آر ایم ایس) سے متعلق کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کے ملازمین کا مکمل ڈیٹا دفتری سطح پر مکمل کرنے پر زور دیا اور ایچ آر ایم ایس سسٹم کو موثر طریقے سے چلانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام ملازمین اپنی چھٹیوں کی منظوری آن لائن کے ذریعہ کروائیں اور بغیر منظوری ہیڈ کوارٹر نہ چھوڑیں۔ اس کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایچ آر ایم ایس سسٹم کے ذریعے شفافیت اور انتظامی کارکردگی میں اضافہ کیا جائے گا جس سے انسانی وسائل کے انتظام میں بہتری آئے گی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر گوتم بھگت، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر جھنو کمار مشرا، ڈی پی او یو آئی ڈی سندیپ کمار اور دیگر موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ ایچ آر ایم ایس سسٹم کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہئے اور کسی بھی خرابی کو فوری طور پر درست کیا جانا چاہئے۔

بچوں کی تعلیم کے تئیں حوصلہ افزائی کیلئے اسکول میں انعامات کی تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا لوہردگا: اسکول کے اساتذہ کی جانب سے تقسیم انعامات کے پروگرام کے ذریعے طلباء کو تعلیم کے تئیں مثبت رویہ رکھنے کی ترغیب دینے کی کوشش کی گئی۔ مذکورہ پروگرام کی حوصلہ افزائی تعلیمی پالیسی کے تحت ضلع لوہردگا کے تحت سینہا بلاک علاقہ کے مرکی ٹودار پنچایت کے مرکی گاؤں میں چلائے جانے والے گورنمنٹ مڈل اسکول کے احاطے میں بچوں کے درمیان ایک پروگرام منعقد کرکے کی گئی۔ مذکورہ پروگرام کا انعقاد ہفتہ کو کیا گیا تھا۔ جس میں اسکول میں زیر تعلیم تمام طلباء و طالبات جنہوں نے اپنی اپنی کلاسوں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی اور زیادہ سے زیادہ حاضری دی اور وقت پر اسکول آئے ان کو انعامات دے کر تعلیم کی طرف راغب کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین سیتامنی اوراون نے بچوں کو انعامات سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سبھی کے لئے ضروری ہے۔ تعلیم کے بغیر اندھیرا ہے۔ ہر بچہ کو تعلیم حاصل کرنی چاہئے۔ اور سرپرستوں کو تعلیم کے تئیں بچوں میں حوصلہ پیدا کریں۔ اس کے علاوہ انعامات کی تقسیم سے قبل اسکول کے احاطے میں کھیل، موسیقی وغیرہ کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ جس میں مقابلہ جیتنے والوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کے دوران بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پرنسپل ونے کمار نے کہا کہ اساتذہ نے بچوں کو تعلیم میں دلچسپی پیدا کرنے اور نصاب کے مطابق علم حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے ایسے حوصلہ افزا پروگرام بچوں کے ذہنوں کو تعلیم کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اس موقع پر صدر سیتامنی اوراون، ہیڈ ماسٹر ونئے کمار، اساتذہ نو کمار داس، منوج کمار اوراون، مدھو بگور، کوآرڈینیٹر جوشیلا اوراون سمیت اسکول کے طلباء موجود تھے۔

ٹیکنالوجی دور میں بھی راشن کارڈ ہولڈر پہاڑ پر جا کر انگوٹھے کا نشان لگاتے ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈا ر چترا: ضلع کے کنڈا بلاک کے تحت آنے والے درجنوں دیہات میں ایسے سینکڑوں راشن کارڈ ہولڈر ہیں جنہیں اس ٹیکنالوجی دور میں بھی راشن لینے کے لیے پہاڑوں پر جا کر انگوٹھوں کے نشانات حاصل کرنے پڑتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ علاقے میں موبائل نیٹ ورک کا مسئلہ ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں کو کبھی کبھی راشن لینے کے لیے پورا دن انتظار کرنا پڑتا ہے یا پھر پہاڑوں پر جا کر نیٹ ورک تلاش کرنا پڑتا ہے اور اپنے انگوٹھے کا نشان لگانا پڑتا ہے، تب ہی وہ اپنے خاندان کے لیے راشن حاصل کر پاتے ہیں۔ بی ایس این ایل ٹاور کی تنصیب کے بعد بھی یہ مسئلہ برقرار ہے۔ کیونکہ بی ایس این ایل ٹاور محض باعث زینت کی چیز بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو اپنے روزمرہ کے کاموں میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم اس مسئلے کے حل کے لیے حکومتی سطح پر کوئی خاص اقدام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ بعض اوقات مشکل حالات میں بات کرنے کے لیے موبائل نیٹ ورک کی تلاش میں گھنٹوں صرف ہوجاتے ہیں اور ایسے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ بھی پیش آتا ہے۔ گاؤں والے مسلسل متاثرہ علاقے میں موبائل ٹاور لگانے اور شروع کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ لیکن یہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔ اسی طرح دیگر کئی طرح کے ڈیجیٹل کام کرنے میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

کرایہ دار نے گھر کے مالک کو ڈنڈے سے مار کر قتل کر دیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: صدر تھانہ علاقہ میں واقع آزاد بستی میں گزشتہ جمعرات کی دیر شام ایک خاتون کو ڈنڈے سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ جرم کے ارتکاب کے بعد، ملزم، وجے بکھے، جو کہ گھوٹمہار کا رہنے والا تھا، پولیس اسٹیشن گیا اور خود سپردگی کی۔ بتایا گیا کہ ملزم متوفی خاتون کے گھر میں کرایہ دار کی حیثیت سے رہتا تھا۔ واقعے کی وجہ واضح نہیں ہو سکی ہے۔ بتایا گیا کہ آزاد بستی کی رہنے والی ننکی چکن عرف مارا دیوی جمعرات کی شام اپنے گھر پر اکیلی تھی۔ ان کی بہو سیتا دیوی کسی کام سے مین روڈ کی طرف گئی ہوئی تھی۔ اسی سلسلے میں شام دیر گئے وجے اس کے گھر پہنچا اور کسی بات پر ناراض ہو کر ننکی کو لاٹھی سے مارنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کے بعد ملزم وجے نے صدر پولیس اسٹیشن میں خود سپردگی کی اور واقعہ کی جانکاری دی۔ یہاں اطلاع ملتے ہی ایس ڈی پی او بیجو اوراون اور صدر تھانہ انچارج ونود پاسوان کی قیادت میں پولیس موقع پر پہنچی اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ ملزم نے خود سپردگی کر دی ہے لیکن واقعہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔

ڈی سی نے مختلف گھاٹوں کا معائنہ کیا، ترقیاتی کاموں اور کشتیوں کے چلانے کا جائزہ لیا

صاحب گنج: ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی نے آج شکو تلا گھاٹ، بجلی گھاٹ اور اوجھاٹولی گھاٹ کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے گھاٹوں پر جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے خاص طور پر اوجھاٹولی گھاٹ پر چلنے والی کشتیوں کے روسٹر کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے فیری آپریشن کے انتظامات کا معائنہ کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ مسافروں کی حفاظت کے تمام معیارات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔ انہوں نے گھاٹوں پر صفائی، ٹریفک نظام اور مسافروں کی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ گھاٹوں کی خوبصورتی اور صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ محکمے سرگرمی سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کشتی آپریشن میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور حفاظتی معیارات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ معائنہ کے دوران متعلقہ محکموں کے اہلکار اور مقامی انتظامیہ کے نمائندے موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۰۶، اپریل ۲۰۲۵ء

شہیدان وطن کے قاتلوں سے دوستی کیسی؟ کیک کاٹ کر جشن منانا چہ معنی دارد!

راہل گاندھی نے نریندر مودی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ شہید فوجیوں کا جشن منانے چین گئے اور چینی صدر کے ساتھ کیک کاٹا، دوسری طرف امریکہ نے جسے مودی اپنا دوست ملک کہتے ہیں اس نے اس قدر ٹیرف (محصول) لگایا ہے اس کی وجہ سے ہندستانی معیشت بالکل تباہ و برباد ہوکر رہ جائے گی۔ راہل گاندھی جو لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر ہیں، انہوں نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران دو مسائل اٹھائے جس میں ہندستانی سرزمین پر چین کا قبضہ اور امریکہ کی طرف سے ناقابل برداشت ٹیرف لگانا۔ اس ٹیرف کی وجہ سے ہندستانی معیشت تباہ ہوکر رہ جائے گی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ چونکہ ہندستان اس کا دوست ملک ہے اس لئے اس پر صرف 27 فیصد ٹیرف لگایا جارہا ہے جو نصف ہے لیکن اسی 27 فیصد ٹریف سے ہندستانی معیشت کا کیا برا حال ہوگا اس کے بارے میں کچھ بھی کہا نہیں جاسکتا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اب یہ حقیقت ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ چین نے 4000 اسکوائر کیلو میٹر کی زمین جو ہندستانی خطہ ہے اس پر قبضہ کرلیا ہے۔ ابھی کچھ دن قبل مجھے ایک تصویر دیکھ کر جھٹکا سا لگا کہ خارجہ سکریٹری چینی سفیر کے ساتھ کیک کاٹ رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے لوک سبھا میں بتایا کہ خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور چینی سفیر زو فائی ہونگ گزشتہ منگل کے روز مل کر ایک کیک کاٹ رہے تھے جو دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات کے 75 ویں سالگرہ کے موقع کی تھی۔ راہل نے سوال اٹھایا کہ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آخر اس خطے میں ایسا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سبھوں کو یاد ہوگا کہ لداخ کی گلوان وادی میں 2020 میں جبکہ سرحدوں کے درمیان دونوں ملکوں ں کی فوجیں آمنے سامنے کھڑی تھیں اس وقت فوجیوں نے کسی بات کو لیکر جھڑپ ہوئی تھی لیکن معاملہ ایسا کوئی سنجیدہ نہ تھا لیکن اچانک چینی فوجوں نے خطرناک خنجروں کے ساتھ حملہ کردیا اور 20 فوجی مارے گئے تھے۔ ہمارے 20 جوانوں کو شہید کردیا گیا اور ہم ان شہداء کی یاد میں ان کے قاتلوں کے ساتھ کیک کاٹ کر جشن منارہے ہیں، واقعی میں یہ عجیب وغریب بات ہے ایک طرف تو ہمارے فوجیوں کو شہید کردیا اور ہم انہی کے ساتھ بیٹھ کر دلجمعی کے ساتھ کیک کاٹ کر جشن منارہے ہیں۔ راہل نے کہا کہ اگر چین کے ساتھ تعلقات استوار ہوتے ہیں اور سرحدوں کے درمیان اگر کشیدگی کم ہوتی ہے تو اس ماحول کا ہم خود بھی خیر مقدم کریں گے۔ لیکن یہ خیر مقدمی کا ناٹک اس صورتحال میں چل نہیں سکتا کہ وہ ہماری سرزمین پر قبضہ کرلے اور ہم خاموشی سے ان کی حرکتوں کو دیکھتے رہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات نارمل ہوجائیں لیکن اس کے لئے ہمیں وہی صورتحال چاہئے جو پہلے تھی اور ہماری زمین پر چین کا قبضہ نہیں تھا۔

راہل گاندھی نے مودی حکومت کی خارجہ پالیسی پر بھی سوال اٹھایا، انہوں نے کہا جہاں تک خارجہ پالیسی کی بات کریں وہاں ہم یہ کہہ سکتے ہیں خارجہ پالیسی کا مطلب خارجی تعلقات کو بحال رکھنا ہے۔ آپ نے 4000 اسکوائر کیلو میٹرز مین چین کو تحفتاً دیدی اور دوسری طرف ہندستان کا نام نہاد دوست امریکہ 27% ٹیرف لگادیتا ہے جو ہندستان کی معیشت کو بالکل کھوکھلا کرکے رکھ دے گا۔ ہمارا تو آٹو فارموسیوٹیکل انڈسٹریز، زراعت سبھی اسی قطار میں آتے ہیں اور اب ان سبھوں کو اس محصول کا سامنا کرنا پڑے گا جسے مودی کے دوست ٹرمپ نے لاگو کیا ہے۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے اپنی دادی سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کے آہنی اصولوں کو پیش کیا اور کہا کہ ایک مرتبہ کسی نے ان سے پوچھا تھا اگر آپ کو جھکنے پر مجبور ہونا پڑا تو آپ کس جانب جھکیں گی لیفٹ یا رائٹ، جس پر اندرا گاندھی نے بولڈ جواب دیا تھا کہ میرا نام اندرا ہے نہ میں دائیں طرف جھکوں گی نہ بائیں طرف بلکہ اپنی جگہ پر سیدھے اور سالم کھڑی رہوں گی اور کوئی بھی مجھے ادھر یا ادھر جھکنے پر مجبور نہیں کرسکتا ہے۔ راہل نے مزید کہا بی جے پی اور آر ایس ایس مختلف فلسفہ پر یقین رکھتے ہیں جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آپ دائیں یا بائیں طرف جھکئے تو وہ کہتے ہیں وہ اپنا سر ہر اس غیر ملکی کے سامنے جھکائیں گے جو ان کے سامنے آئے گا۔ راہل کے جواب میں بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ مودی حکومت کے دوران چین نے ایک انچ کی زمین پر قبضہ نہیں کیا ہے بلکہ یہ زمین 1962 کی جنگ کے دوران لے لی گئی تھی جب جواہر لال نہرو وزیراعظم تھے۔ (خ الف ف)

حکمت اور ہمت سے مسلمان حالات کا مقابلہ کریں
'یہ دشمنوں' سے کہہ دو میرا خدا بڑا ہے'

عبدالعزیز

اس وقت مرکز میں جو حکومت ہے وہ حقیقت میں مضبوط و مستحکم نہیں ہے بلکہ کمزوری کے ساتھ دو بیساکھیوں پر منحصر ہے۔ بی جے پی کی حکمت عملی ہمیشہ یہ رہی ہے کہ جن سہاروں کے ذریعے وہ اقتدار کی کرسی تک پہنچتی ہے بالآخر انہی کو یا تو میست و نابود کردیتی ہے یا کمزور کرکے ان کو کسی لائق نہیں رکھتی۔ مہاراشٹر میں ایکناتھ شندے کی مدد سے شیو سینا کو ٹکڑوں میں تقسیم کرکے اور ایکناتھ شندے کو عارضی طور پر ریاست کا وزیر اعلیٰ بنادیا اور جب بی جے پی تنہا حکومت سازی کے لائق ہوئی تو ایکناتھ شندے کو اس کی گدی سے ہٹادیا۔ پہلے بی جے پی کے لیڈر دیویندر فرنویس ایکناتھ شندے کے پیچھے پیچھے چلتے تھے اب شندے کو فرنویس کے پیچھے پیچھے چلنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اگر وہ اس غلامی کو پسند نہیں کریں گے تو ان کو تھوڑا بہت جو اختیار حاصل ہے اس سے بھی انھیں ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اسی طرح کی حکمت عملی آج بی جے پی کے چانکیہ یا ان کے لیڈران نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو، چراغ پاسوان اور جینت سنگھ چودھری اپنانا چاہتے ہیں۔ انتخابی حکمت عملی کے ماہر پرشانت کشور نے بالکل صحیح کہا ہے کہ "دسمبر 2025ء میں بہار کا ایک نیا وزیر اعلیٰ ہوگا۔ نتیش کمار ہرگز وزیر اعلیٰ نہیں ہوں گے۔ یہاں بھی مہاراشٹر کی سیاست دہرائی جائے گی۔"

جہاں تک وقف ترمیمی بل کا معاملہ ہے، بی جے پی اپنے دس سال کے عرصے میں بہت آسانی سے آناً فاناً دوسرے بلوں کی طرح لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پاس کراسکتی تھی لیکن اس وقت انتخابی نقطہ نظر سے اس کے لئے کوئی بہت زیادہ سودمند ثابت نہیں ہوتا۔ اس وقت مذکورہ پارٹیوں کے چاروں لیڈروں کو جو مسلمانوں سے کسی نہ کسی سطح پر تعلق رکھتے تھے ان کو بے تعلق کرنے میں بی جے پی کامیاب ہوگئی۔ مسلمان چاروں لیڈروں کو اس وقت اپنے لئے سب سے بڑا دشمن سمجھنے پر مجبور ہیں۔ ان چاروں کے بغیر وقف ترمیمی بل کی منظوری ممکن نہیں تھی۔ بی جے پی ایک ایک کرکے اپنے ان چاروں بکروں کو آسانی سے قربان کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔ سب سے پہلا بکرا نتیش کمار ہیں جو سب سے پہلے قربان ہونے کے لئے از خود تیار ہوچکے ہیں۔ مسلمانوں کے ووٹوں سے تو وہ بالکل ہاتھ دھو چکے ہیں۔ ان کی صحت بھی جواب دے چکی ہے اور ان کی دماغی حالت صحیح نہیں ہے۔ اگر نتیش کمار اس وقت نریندر مودی کے مخالف ہوتے تو جس طرح بیجو جنتا دل کے لیڈر نوین پٹنائک کے خلاف نریندر مودی میدان میں اتر کر آگئے تھے اور ان کی بیماری کی جانچ ڈاکٹروں سے کرانے کا مطالبہ کررہے تھے اسی طرح نتیش کمار کی دماغی بیماری کی جانچ کرانے کا ضرور مطالبہ کرتے۔ یہ تو ہے ان چار بکروں کا معاملہ جو ایک ایک کرکے قربان ہوں گے۔

اب معاملہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ مسلمان وقف ترمیمی بل کے خلاف جب پُر زور مظاہرے اور احتجاج کررہے تھے تو ہم نے اپنے مضامین میں جس بات پر سب سے زیادہ زور دیا تھا کہ مسلم لیڈران کسی طرح نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کو اپنے پالے میں لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس سلسلے میں ہم نے دو باتیں مزید لکھی تھیں۔ ایک بات تو یہ لکھی تھی کہ اگر یہ دونوں مسلمانوں کے حق میں نہیں آئے تو مسلمانوں کے سارے مظاہرے کچھ زیادہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دوسری بات یہ لکھی تھی کہ جس قدر مسلم لیڈران ان دونوں لیڈروں کو اپنے پالے میں لانے کی کوشش کریں گے اس سے کہیں زیادہ بی جے پی ان دونوں کو ہر طرح سے اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش کرے گی۔ بی جے پی کے پاس طاقت بھی ہے، دولت بھی ہے اور ڈر اور خوف دکھانے کا اختیار بھی ہے۔ ممکن ہے کہ مسلم لیڈروں نے اس قدر جدوجہد نہ کی ہو جس قدر جدوجہد کی ضرورت تھی۔ ان لیڈروں نے مسلمانوں کو وہ مقام ومرتبہ دینے کے لئے تیار نہیں ہوئے جو نریندر مودی اور امیت شاہ کو دینے کے لئے تیار ہوگئے۔ ان لوگوں نے دور بینی اور دور اندیشی کے بجائے جلد آنے والے فائدے کو ترجیح دی ہے۔

اب مسلمانوں کو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا ہے بلکہ اب ان چاروں بکروں کے خلاف اپنی پوری طاقت جھونک دینا ہے۔ سب سے پہلے بہار کی طرف دیکھنا ہے کہ بہار میں کسی طرح بھی نہ نتیش کی حکومت ہوسکے اور نہ بی جے پی ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہونے پائے۔ ایک دو پارٹیوں کے سوا اپوزیشن کی تمام پارٹیوں نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کا حق ادا کیا ہے۔ اس میں ہندستان کے لئے خیر کا پہلو ہے اور مسلمانوں کے لئے بھی خیر کا پہلو ہے۔ اپوزیشن نے اپنے سود و زیاں کو بالائے طاق رکھ کر وہی کیا جو ان کو کرنا چاہئے تھا۔ اب مسلمانوں کو سب سے پہلے ان اپوزیشن پارٹیوں کے ہر لیڈر سے ملاقات کرکے شکریہ ادا کرنا چاہئے اور ان کو امید دلانا چاہئے کہ جس طرح انھوں نے مسلمانوں کی لاج رکھی، ان کی مدد کی مسلمان بھی دل وجان سے مدد کریں گے۔ کوشش اس طرح کی ہونی چاہئے کہ بی جے پی کا وہ مقصد پورا نہ ہو جس سے پولرائزیشن ہو۔ ہندو مسلمان کی تقسیم ہو بلکہ کوشش یہ ہو کہ مسلمان اپنی جدوجہد میں ہندو بھائیوں کو اور اقلیتوں کے لوگوں کو ساتھ لے کر اپنی جدوجہد جاری رکھیں تاکہ بی جے پی کو اکثریت کو اپنے حق میں استعمال کرنے کا موقع ہاتھ نہ آئے۔

اسلام اور مخالفین اسلام سے بیک وقت رشتہ جوڑنے والے نام نہاد مسلمان:

ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے سورہ المجادلہ کی آیت 22 میں فرماتا ہے: "تم کبھی یہ نہ پاؤ گے جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنھوں نے اللہ اور رسول کی مخالفت (یعنی حق کی مخالفت) کی ہے خواہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے اہل خاندان۔"

صاحب تفہیم القرآن نے اس آیت کی تشریح میں یہ لکھا ہے: "اس آیت میں دو باتیں ارشاد ہوئی ہیں۔ ایک بات اصولی ہے اور دوسری امر واقعی کا بیان۔ اصولی بات یہ فرمائی گئی ہے کہ دین حق پر ایمان اور اعدائے دین کی محبت دو بالکل متضاد چیزیں ہیں جن کا ایک جگہ اجتماع کسی طرح قابل تصور نہیں ہے۔ یہ بات قطعی ناممکن ہے کہ ایمان اور دشمنان خدا و رسول کی محبت ایک دل میں جمع ہوجائیں، بالکل اسی طرح جس طرح ایک آدمی کے دل میں اپنی ذات کی محبت اور اپنے دشمن کی محبت بیک وقت جمع نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا اگر تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ ایمان کا دعویٰ بھی کرتا ہے اور ساتھ ساتھ اس نے ایسے لوگوں سے محبت کا رشتہ بھی جوڑ رکھا ہے جو اسلام کے مخالف ہیں تو یہ غلط فہمی تمہیں ہرگز لاحق نہیں ہونی چاہئے کہ وہ شاید اپنی اس روش کے باوجود ایمان کے دعوے میں سچا ہوگا۔ اسی طرح جن لوگوں نے اسلام اور مخالفین اسلام سے بیک وقت رشتہ جوڑ رکھا ہے وہ خود بھی اپنی پوزیشن پر اچھی طرح غور کرلیں کہ وہ فی الواقع کیا ہیں مومن ہیں یا منافق؟ اور فی الواقع کیا ہونا چاہتے ہیں۔ مومن بن کر رہنا چاہتے ہیں یا منافق۔ اگر ان کے اندر کچھ بھی راست بازی موجود ہے اور وہ کچھ بھی احساس اپنے اندر رکھتے ہیں کہ اخلاقی حیثیت سے منافقت انسان کیلئے ذلیل ترین رویہ ہے تو انھیں بیک وقت دو کشتی میں سوار ہونے کی کوشش چھوڑ دینی چاہئے۔ ایمان تو ان سے دو ٹوک فیصلہ چاہتا ہے۔ مومن رہنا چاہتے ہیں تو ہر اس رشتے اور تعلق کو قربان کردیں جو اسلام کے ساتھ ان کے تعلق سے متصادم ہوتا ہے۔ اسلام کے رشتے سے کسی اور رشتہ کو عزیز تر رکھتے ہیں تو بہتر ہے کہ ایمان کا جھوٹا دعویٰ چھوڑ دیں۔

جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوں اور مسلم مخالف پارٹیوں سے بھی رشتہ رکھتے ہوں ان کے خلاف مسلمان ایسا لائحہ عمل مرتب کریں کہ یہ سب کے سب مسلم سوسائٹی میں نکو بن جائیں۔ ایسے لوگوں سے بول چال، لین دین، ملنا جلنا بند کردیں یعنی قطع تعلق کرلینا چاہئے جب ہی وہ راندۂ درگاہ ہوں گے اور کسی لائق نہیں ہوں گے۔

مسلمانوں کو وقف ترمیمی بل کے پاس ہونے سے نہ مایوس ہونا چاہئے، نہ متزلزل اور نہ مشتعل بلکہ ہمت اور حکمت سے حالات کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے: "پس اگر وہ رو گردانی کرتے ہیں تو ان سے کہہ دو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔" (سورہ توبہ، آیت 129)

یعنی میری پناہ، میرا سہارا، میری قوت اور جمعیت میرا اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ میرا بھروسہ اسی پر ہے اور وہی اس عرش عظیم کا مالک اور خداوند ہے۔ تو جس کا بھروسہ اس عرش عظیم کے رب پر ہے اس کو دوسروں کی ناقدری اور بیزاری کی کیا پرواہ ہوسکتی ہے!

اللہ تعالیٰ سخت سے سخت حالات میں بھی مسلمانوں کو دلاسہ دیتا ہے "دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہوگے اگر تم مومن ہو"۔

اس وقت دوسروں کی کوتاہیوں اور کمزوریوں کو گنانے یا تلاش کرنے کے بجائے اپنا محاسبہ سخت سے سخت طریقے سے کرنا چاہئے اور اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے اور اپنے اخلاق اور مومنانہ کردار کو کسی طرح بھی داغ دار نہیں ہونے دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ مومن سے جو وعدہ کرتا ہے وہ وعدہ دیر یا سویر پورا کرتا ہے۔ "بیشک اللہ اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے"۔ یعنی اس امر میں تو شک نہیں ہے کہ اللہ اپنے وعدوں کو پورا کرے گا یا نہیں البتہ تردد اس امر میں ہے کہ آیا اس وعدے کے مصداق ہم بھی قرار پاتے ہیں یا نہیں۔ اس لئے اللہ کے نیک بندے اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ اللہ ان کو اللہ کے وعدے کے مصداق بنادے اور اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ اپنا وعدہ پورا کرے۔

بہت ضروری ہے کہ وقف کی حفاظت کے معاملے میں ہم مسلمانوں سے ماضی میں جو کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے توبہ واستغفار کرنا چاہئے اور یکسوئی کے ساتھ اپنے آپ کو حق پرستی کی طرف راغب ہوجائیں۔ حق پرست سے ہی باطل پرست کی شکست ہوتی ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اسٹالن
وقف ترمیمی بل 2024 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کریں گے

خورشید فرازی

کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نے کہا وقف ترمیمی ایکٹ ملک کے دستور پر خونریز حملہ ہے اور اس ترمیمی بل 2024 کو پیش کرنے اور انتہائی غلط طریقے سے دونوں ایوانوں سے منظور کرانے کا مقصد یہی ہے کہ لوگوں کے درمیان بٹوارہ ہوتا رہے اور یہ مسلسل ہوتا رہے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ اس بل کو ایوان زیریں سے بلڈوزر کے ذریعہ آگے بڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا بی جے پی حکومت جو ون نیشن ون الیکشن کی باتیں کررہی ہے اس کا مقصد بھی وہی ہے کہ لوگوں کے اندرونی ماحول میں پولرائزیشن کا عمل جاری رہے۔ چاہے معاملہ ایجوکیشن کا ہو یا سول حقوق کے، ہمارا جو فیڈرل اسٹرکچر الیکشن کا ہے اسے مودی حکومت نے گھسیٹ کر اس کونے میں رکھ دیا ہے جہاں دستور تو نظر آئے گا لیکن ہر کام ہر عمل غیر دستوری طور پر نپٹایا جائے گا اور جبکہ ہمیں مودی حکومت کے مستقبل کے ارادوں کا پتہ چل چکا ہے تو ایسے میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حکومت جلد یا بدیر دستور ہند کو بھی لپیٹ کر ایک کونے میں ڈال دے گی۔ ایسے میں ہم سبھی لوگوں کا یہ فرض بن جاتا ہے کہ ہم اپنے حقوق کے لئے لڑیں اور جو سچ ہے اس کے لئے آواز اٹھائیں اور جھوٹ و باطل کی طرف مطلق دھیان نہ دیں۔ انہوں نے پارٹی لیڈروں اور ورکروں سے کہا کہ وہ مودی کو ایکسپوز کریں اور اس کے تمام جھوٹ، غیبت، مکاری کے راز کھولے جائیں اور انہیں عوامی دربار میں لایا جائے تاکہ عوام خود اس کے مستقبل کا فیصلہ کرے۔ سونیا نے کہا کہ لوک سبھا میں کس طرح کی دھاندلی چل رہی ہے اور اسپیکر اوم برلا کس طرح سے ان دھاندلیوں کو دیکھتے ہوئے خاموش ہیں۔ شاید انہیں بھی ہدایت کردی گئی ہے کہ جو کرنا ہے کر گزرو لیکن اپنے ارادے، اپنے منشاء کو ہرگز ہرگز ظاہر نہ کیا جائے بلکہ موقع پاتے ہی ارادے کو عملی جامہ پہنچادیا جائے۔ اس وقت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں جو کچھ بھی ہورہا اور جو کچھ بھی نظر آرہا ہے اس میں حقیقت نام کی کوئی چیز نہیں ہے، اپوزیشن لیڈر (راہل گاندھی) کو بولنے کا موقع ہی نہیں دیا جارہا ہے اور اس پر سے کہا جاتا ہے کہ اوم برلا کی قیادت میں لوک سبھا کی کارروائی بالکل ٹھیک طرح سے چل رہی ہے۔

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے کہا کہ ڈی ایم کے نے ہمیشہ ہی مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی محافظت کی ہے۔ اور تمل ناڈو کی کمیونٹی کو ہر خطرے سے بچایا ہے۔ جب بھی مسلم فرقہ کو یہاں تمل ناڈو میں سیاسی خطرات کا سامنا کرنا پڑا ہے ایسے میں ڈی ایم کے نے ہمیشہ ہی مسلمانوں کے تحفظ میں خود کو آگے آگے رکھا ہے۔ اسٹالن نے کہا کہ ڈی ایم کے نے مسلمانوں کے خلاف بی جے پی کی شاطرانہ چالوں کا مقابلہ کرکے انہیں ناکام بنایا ہے اور مسلمانوں کو فرقہ وارانہ فسادات سے بچایا ہے ڈی ایم کے کبھی بھی بی جے پی کو اس کی اجازت نہیں دے گی کہ وہ مسلمانوں کے خلاف کوئی سازش رچے۔ کم از کم تمل ناڈو میں بی جے پی کی تمام چالوں کو ناکام بنادیا جائے گا، ہندستان کی 28 ریاستوں میں تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن واحد وزیر اعلیٰ ہیں جو کھلے عام کہتے ہیں ان کے رہتے ہوئے کوئی بھی مسلمان کو کوئی زک نہیں پہنچا سکتا۔ ایم ایل اے جواہر اللہ اور ایم ایم کے پی کے سربراہ نے یہ بات کہی جو تمل ناڈو میں ڈی ایم کے کی شریک ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق انڈیا کی سات ریاستوں میں مسلمانوں کی تعداد تمل ناڈو سے کہیں زیادہ ہے بہار میں 17%، اتر پردیش 19%، مغربی بنگال 27%، کیرالا 27%، آسام 34%، جموں کشمیر 68%، لیکن کسی بھی ریاست کے وزیر اعلیٰ نے کھل کر اس کا اعلان نہیں کیا کہ اس ریاست کے مسلمان ان کے تحفظ میں ہیں تمل ناڈو میں مسلمانوں کی آبادی کل آبادی کے مقابلے میں صرف 6% ہے لیکن تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کی اس ہمت اور شجاعت کی داد دینا پڑتی ہے کہ بی جے پی کی کھلی دشمنی اور آر ایس ایس کی زبردست سازش کے باوجود ایم کے اسٹالن نے کھل کر کہہ دیا کہ جب تک وہ اس ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیں اس ریاست کے مسلمانوں کو بی جے پی غلط نظروں سے دیکھنے کی جرات نہ کرے کیونکہ اسٹالن ایسے سازشیوں کو ان کے بل سے نکال کر مارتا ہے

ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی سے عالمی منڈیوں میں ہلچل، امریکی اسٹاک مارکیٹ میں 5 فیصد سے زائد کی گراوٹ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے متعارف کردہ 'ریسپر وکل ٹیریف' (جوابی ٹیرف) پالیسی نے عالمی بازاروں میں سنسنی مچادی ہے۔ جمعہ کے روز امریکی شیئر مارکیٹ میں 5 فیصد سے زائد کی زبردست گراوٹ دیکھی گئی، جس نے سرمایہ کاروں میں عالمی معاشی سست روی کے خدشات کو مزید گہرا کر دیا۔ ڈاؤ جونز انڈسٹریل ایوریج میں 5.50 فیصد کی کمی واقع ہوئی، جو حالیہ برسوں کی بڑی گراوٹوں میں شمار کی جارہی ہے۔ ایس اینڈ پی 500 انڈیکس میں تقریباً 6 فیصد کی کمی آئی جبکہ ٹیکنالوجی سے وابستہ نیس ڈیک انڈیکس 5.73 فیصد گر گیا۔ معروف بینکاری اور مالیاتی تجزیہ کار اجے بگا نے بتایا کہ "ٹرمپ کے عہد صدارت کے آغاز کے بعد سے اب تک امریکی بازار 9 ٹریلین ڈالر کا مارکیٹ کیپ کھو چکے ہیں۔" ٹرمپ کی نئی تجارتی پالیسی کے تحت امریکہ ان ممالک پر اسی سطح کے ٹیرف لاگو کرے گا، جو وہ امریکہ پر عائد کرتے ہیں۔ اس پالیسی کا مقصد امریکہ کے تجارتی خسارے کو کم کرنا اور بین الاقوامی تجارتی تعلقات کو 'منصفانہ' بنانا بتایا گیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ 'بڑے کاروبار اس سے نہیں گھبراتے، جو کمزور ہیں وہی ڈوبیں گے۔' معاشی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدامات امریکی معیشت کو 'اسٹیگ-فلیشن' کی طرف لے جاسکتے ہیں، یعنی مہنگائی میں اضافہ جبکہ اقتصادی ترقی کی رفتار سست ہو جائے۔ آکس پرائیویٹ ویلتھ کی رپورٹ کے مطابق، ان اقدامات سے امریکہ میں کاروباری غیر یقینی صورتحال بڑھے گی اور ممکن ہے کہ تجارتی رکاوٹیں انیسویں صدی کے دور کی سطح تک جا پہنچیں۔ صرف امریکہ ہی نہیں، دنیا کے دیگر بڑے بازاروں پر بھی اس پالیسی کے منفی اثرات مرتب ہوئے۔ برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 100 انڈیکس 4.95 فیصد گر گیا جبکہ جرمنی کا ڈیکس انڈیکس بھی اتنی ہی کمی کے ساتھ بند ہوا۔ ہندوستانی بازار بھی اس بھنور سے بچ نہ سکے۔ ممبئی اسٹاک ایکسچینج کا سینسیکس انڈیکس 930.67 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 75,364.69 پر بند ہوا، جو 1.22 فیصد کی کمی ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی انڈیکس 345.65 پوائنٹس یعنی 1.49 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 22,904.45 پر بند ہوا۔ ایک موقع پر سینسیکس میں 1,000 پوائنٹس سے زیادہ کی گراوٹ دیکھی گئی، تاہم بعد میں اس میں کچھ بہتری درج کی گئی۔ تجارتی ماہرین کے مطابق، اگر یہ پالیسیاں برقرار رہیں تو نہ صرف امریکہ بلکہ دنیا بھر کی معیشتیں اس کے شدید اثرات محسوس کریں گی۔ بھارت جیسے ابھرتے ہوئے ممالک کو خاص طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ امریکی پالیسیوں کا اثر براہ راست برآمدات پر پڑ سکتا ہے۔

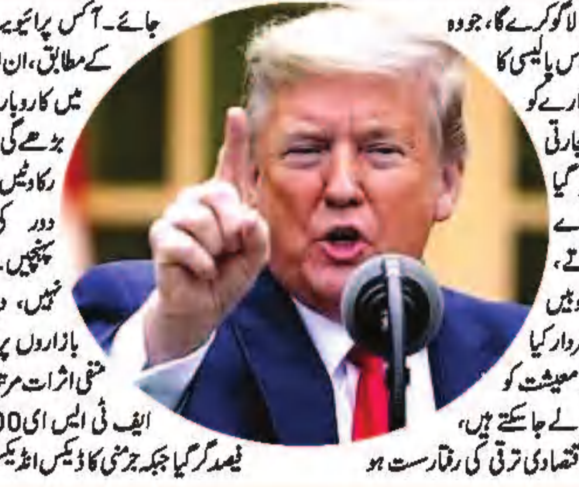

نیا وقف قانون: اوقافی جائیدادوں پر شب خون

معصوم مرادآبادی

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہونے کے بعد وقف بل نے ایک ایسے قانون کی شکل اختیار کرلی ہے جو پورے ملک میں ہزاروں کروڑ کی وقف جائیدادوں کا تیا پانچہ کردے گا۔ اس کا سب سے زیادہ اثر اترپردیش میں ہوگا، جہاں پچاس ہزار سے زیادہ وقف جائیدادیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس بل پر صدرجمہوریہ کی مہر لگنے سے قبل ہی اترپردیش کی یوگی سرکار سرگرم ہوگئی ہے۔ سبھی ضلع مجسٹریٹ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ غیرقانونی طور پر وقف قرار دی گئی جائیدادوں کی نشان دہی کرکے انھیں بحق سرکار ضبط کریں۔ واضح رہے کہ یوپی کی جو وقف املاک محکمہ مالیات میں درج نہیں ہیں، ان پر اب وقف بورڈ کی جگہ ضلع مجسٹریٹ کو فیصلہ لینے کا مجاز قرار دیا گیا ہے۔ نئے وقف ایکٹ میں ایسی ترامیم کی گئی ہیں جن سے اوقافی جائیدادوں پر مسلمانوں کی بجائے حکومت کا کنٹرول ہوجائے گا۔ سب سے زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ اس کی زد مسجدوں، درگاہوں اور قبرستانوں پر بھی پڑے گی۔ یہی وجہ ہے کہ وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ کشمیر سے کنیا کماری تک احتجاج کی صدائیں بلند ہورہی ہیں۔ نیا قانون چونکہ دستوری تحفظات کے بھی صریحاً خلاف ہے، اس لیے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا ہے۔ اس کی پہل ایم آئی ایم کے صدر بیرسٹر اسد الدین اویسی نے کی ہے، جنھوں نے لوک سبھا میں اس بل پر نہایت مدلل تقریر کی تھی اور اس کی کاپی پھاڑ ڈالی تھی۔ اس بل کی حمایت کرنے والے نام نہاد سیکولر لیڈروں چندر بابو نائیڈو اور نتیش کمار کو اپنے اپنے صوبوں میں شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ نتیش کمار کی پارٹی میں شامل کئی مسلم عہدیدار پارٹی چھوڑ چکے ہیں اور وجے واڑہ کی سڑکوں پر نائیڈو کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ سپریم کورٹ میں اس غیرآئینی بل کو چیلنج کرنے والوں میں ڈی ایم کے، کانگریس پارٹی، مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ بھی شامل ہیں۔ سپریم کورٹ میں اگر اس بل کے خلاف مضبوط پیروی کی گئی تو پوری امید ہے کہ یہ قانون کالعدم ہوجائے گا کیونکہ اس کی بہت سی شقیں دستوری تحفظات سے متصادم ہیں۔

تین طلاق کو قابل سزا جرم قرار دینے کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب مودی سرکار نے مسلمانوں کے داخلی معاملات میں مداخلت کا دروازہ کھولا ہے۔ اس کے بعد یکساں سول کوڈ کا نمبر ہے جو بی جے پی کے انتخابی منشور کا اہم حصہ ہے۔ پچھلے گیارہ سال کا جائزہ لیا جائے تو اس حکومت نے ہر وہ کام کیا ہے جس کی ضرب مسلمانوں کے مفادات پر پڑتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک میں مسلم آبادی کے بنیادی شہری حقوق پر ڈاکہ زنی کرنا ہی اس حکومت کا بنیادی مقصد ہے۔ وقف ترمیمی بل کی منظوری کے بعد کھربوں روپوں کی وقف جائیدادوں کا مستقبل تاریکی میں چلا گیا ہے۔ رات کی تاریکی میں منظور کی گئی ترمیمات مسلم حقوق پر شب خون کے مترادف ہیں۔

اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے جو کچھ کہا اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حکومت مسلمانوں کی سب سے بڑی خیر خواہ ہے اور ان کی فلاح و بہبود چاہتی ہے۔ کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ ہندوستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں سب سے زیادہ وقف املاک ہیں، پھر کیا وجہ ہے کہ آزادی کے اتنے برسوں بعد بھی مسلمانوں کی بدحالی دور نہیں ہوسکی؟ ان کے اس بیان سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقف ترمیمی قانون کے وجود میں آنے کے بعد ملک گیر سطح پر مسلمانوں کی بدحالی دور ہوجائے گی، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس قانون کے ذریعہ اوقاف کی جائیدادوں کو مسلمانوں سے چھین لینے کا ایک انتہائی تکلیف دہ عمل شروع ہوگا۔ اس جھوٹ کو بار بار بولا گیا ہے کہ وقف کے نام پر مسلمانوں نے سرکاری زمینوں پر قبضے کررکھے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ بے شمار ایسی سرکاری عمارتیں ہیں جو وقف کی زمینوں اور قبرستانوں پر بنائی گئی ہیں۔ کرن رجیجو کی ایک گھنٹہ طویل تقریر کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کانگریس پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی نے درست ہی کہا ہے کہ ''رجیجو کی تقریر گمراہ کن اور جھوٹی تھی۔'' انھوں نے رجیجو کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''جو حکومت مسلمانوں کو عید کی نماز پڑھنے سے روکتی ہے اور جس کا لوک سبھا میں ایک بھی ممبر مسلمان نہیں ہے، وہ آخر مسلمانوں کی خیر خواہ کیسے ہوسکتی ہے۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا میں اپنی تقریر کے دوران دہلی میں وقف کی 123 قیمتی جائیدادوں کو سرکاری املاک قرار دے دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان قیمتی جائیدادوں کو 2013 کے وقف بل میں دہلی وقف بورڈ کو سونپا گیا تھا۔ مگر نئے بل میں اس پر سرکاری قبضہ بحال کردیا گیا ہے۔ 2007 میں سچر کمیٹی نے ان اوقافی جائیدادوں کی قیمت کا تخمینہ چھ ہزار کروڑ روپے لگایا تھا، جن سے اب مسلمان محروم کردیئے جائیں گے۔ مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے وقف جائیدادوں کو 'لینڈ جہاد' سے تشبیہ دے ڈالی ہے اور یہی کام یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی کررہے ہیں۔

حکومت کے ان ہی عزائم کے پیش نظر گزشتہ برس اگست میں وقف ترمیمی بل کی پارلیمنٹ میں زبردست مخالفت ہوئی تھی۔ اپوزیشن پارٹیوں کی زبردست مزاحمت کے بعد حکومت اس بل کو جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے پر مجبور ہوئی تھی۔ بی جے پی ممبر جگدمبیکا پال کی سربراہی والی اس کمیٹی میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے ممبران شامل تھے، لیکن جب اس کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی تو اس میں اپوزیشن ممبران کے اعتراضات کو درکنار کرتے ہوئے صرف سرکاری ممبران کی رائے کو ہی اہمیت دی گئی۔ یہ سب کچھ ایک طے شدہ حکمت عملی کا حصہ تھا۔ حکومت پہلے ہی طے کرچکی تھی کہ وہ ہر صورت میں وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ سے پاس کروالے گی۔ اس سے پہلے کم وبیش پانچ کروڑ مسلمانوں نے ای میل بھیج کر وقف ترمیمی بل کی مخالفت کی تھی۔ خود اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے یہ تسلیم کیا کہ انھیں اس بل کے سلسلے میں 97 لاکھ عرضداشتیں موصول ہوئی ہیں۔ اس دوران حکومت نے مسلمانوں جیسے نام رکھنے والے کچھ ضمیر فروشوں کو اس بل کی حمایت میں بیان جاری کرنے کو کہا۔ اس میں درگاہ اجمیر اور فتح پور سیکری کی درگاہ کے نام نہاد سجادہ نشین بھی شامل تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا کام مسلم مفادات کے خلاف حکومت کے ہر غلط کام کی تائید کرنا ہے۔ ایسے ہی گندم نما جو فروش پارلیمنٹ میں بحث کے دوران وقف ترمیمی بل کی حمایت میں مودی کی تصویریں لے کر جگہ جگہ مظاہرہ کررہے تھے اور گودی میڈیا کے چینل انھیں خوب نمایاں کرکے دکھا رہے تھے۔ اسی قسم کے لوگوں نے نتیش کمار کے افطار کے بائیکاٹ کی اپیل کے باوجود پوری بے شرمی کے ساتھ اس میں شرکت کی تھی۔ سب سے زیادہ افسوس ناک بات یہ ہے کہ جس نتیش کمار سے مسلمانوں نے ان کے 'سیکولر' ہونے کی بنا پر بڑی امیدیں باندھی تھیں ان کے نمائندے للن سنگھ نے پارلیمنٹ میں بی جے پی ممبران سے زیادہ جوش وخروش کے ساتھ وقف ترمیمی بل کی حمایت کی اور وزیر اعظم کی شان میں قصیدے پڑھے۔ اس کے برعکس اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران نے اوقافی جائیدادوں کے معاملے میں حکومت کے خفیہ ایجنڈے کو بے نقاب کیا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ حکومت کی ہمنوا جن نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے مسلمانوں نے اس بل کی مخالفت کی امیدیں باندھی تھیں انھوں نے سب سے پہلے اپنے ممبران کو ہدایت دی کہ وہ وقف ترمیمی بل کے حق میں ووٹ دیں۔ مسلمانوں کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بار بار ایک ہی قسم کے لوگوں سے دھوکہ کھاتے ہیں۔ اس میں قصور دھوکہ دینے والوں کا نہیں بلکہ بے جا اعتبار کرنے والے مسلمانوں کا ہوتا ہے۔ مسلمان جنھیں سیکولر سمجھ کر ووٹ دیتے ہیں وہ سب سے بڑے موقع پرست ثابت ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کو سب سے زیادہ تعجب بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر ہے۔ بہار میں اسمبلی انتخابات کی آمد آمد ہے اور مسلمانوں کو یقین تھا کہ وہ مسلم ووٹوں کے لالچ میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت کریں گے۔ اس سلسلہ میں مسلم پرسنل لاء بورڈ نے پٹنہ میں ایک احتجاجی پروگرام بھی کیا تھا مگر نتیش نے مسلمانوں کی امیدوں پر پانی پھیرتے ہوئے اپنے سیاسی آقاؤں کو خوش کرنے کا کام کیا۔ حکومت کے دوسرے اتحادی چندرا بابو نائڈو نے تو باقاعدہ وجے واڑہ میں جمعۃ الوداع کی نماز میں شرکت کی اور چوغہ پہن کر مسلمانوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ وقف کے معاملہ میں مسلمانوں کے ساتھ ہیں، لیکن پارلیمنٹ میں انھوں نے بھی نتیش کمار ہی کی راہ لی۔ اسی طرح چراغ پاسوان اور جینت چودھری سے بھی مسلمانوں کو کچھ امیدیں تھیں، لیکن انھوں نے بھی اس بل کی تائید کی۔ جن حقیقی سیکولر پارٹیوں نے پوری قوت کے ساتھ اس بل کی مخالفت کی ہے، مسلمانوں کو ان کا احسان مند ہونا چاہیے۔

عوام سے کوئی مطلب نہیں، وقف ترمیمی بل کا فائدہ صرف اور صرف سیاسی اور تجارتی

سید خرم رضا

پوری دنیا میں جہاں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے نئے محصولات کا ذکر زور وشور سے ہو رہا ہے، وہیں ہندوستان میں جس موضوع پر سب سے زیادہ بحث ہورہی ہے، وہ 'امید' یعنی وقف ترمیمی بل کے لوک سبھا سے منظور ہونے کے بعد جنتا دل یو اور تیلگو دیشم پارٹیوں کے رخ پر ہورہی ہے۔ دیکھئے، ہندوستان میں وقف ترمیمی بل کے ساتھ جو ہوا ہے وہ عین توقع کے مطابق ہے۔ جبکہ بہت سارے یوٹیوبرس والوں کو کچھ الٹ پھیر کی امید تھی۔ ان یوٹیوبرس نے جنتا دل یو اور تیلگو دیشم پارٹیوں کو مرکز کے ساتھ سودے بازی کرنے کے لئے ایک موقع ضرور فراہم کردیا تھا کہ جیسے بہت مشکل حالات میں وہ پارٹیاں اس بل کی حمایت کریں گی۔ لیکن جو برسر اقتدار جماعت ہوتی ہے وہ اقتدار کے روشن دان سے واضح تصویر دیکھ سکتی ہے، اور اس کے حساب سے اپنے قدم اٹھا سکتی ہے۔

اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اس بل کے منظور کرانے کے لئے برسر اقتدار مرکزی حکومت نے اس طرح ہٹ دھرمی کیوں کی ہوئی تھی اور حزب اختلاف کے اتحاد کو اس بل کی مخالفت سے کیا فائدہ ہونے جارہا ہے۔ جہاں تک برسر اقتدار اتحاد کا تعلق ہے، اس کو اس بل سے دو بڑے فائدے ہوئے۔ پہلا یہ کہ جس پارٹی نے ایک مسلمان کو وزیر تک نہیں بنایا ہو، اس نے اپنے ووٹرس کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ مسلمانوں کے نکیل ڈال رہے ہیں اور ہندوستانی مسلمانوں کو ایک پیغام دے رہے ہیں کہ ان کے دن لد گئے، اور وہ اب کسی معاملے پر ویٹو کرنے لائق نہیں رہیں گے۔ دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس بل میں ترمیم کی آڑ میں مسلمانوں کے پاس جو زمینیں ہیں، ان کو اپنے دائرۂ اختیار میں لے کر اپنے کاروباری دوستوں کو دے سکتے ہیں۔ جو زمینیں نہ تو کاروبار کے لئے سودمند ہیں اور نہ ہی اپنی پارٹی کے لوگوں کے لئے، انہیں وہ ایسے ہی رہنے دیں گے۔ یعنی دو بڑے فائدے ایک سیاسی اور ایک تجارتی۔

ایسا نہیں ہے کہ اس کا سیاسی فائدہ صرف برسر اقتدار اتحاد یا جماعت کو ہی ہوا ہے، بلکہ اس کا سیاسی فائدہ حزب اختلاف کے انڈیا نامی اتحاد کو بھی ہوا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مسلمان اور آزاد خیال ہندوستانی ان کے پیچھے کھڑے ہوگئے ہیں۔ برسر اقتدار اتحاد کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے سماج کا ایک بڑا طبقہ انڈیا نامی اتحاد میں ہی اپنی بقا سمجھنے لگا ہے۔ پیسے کے اعتبار سے اس اتحاد میں شامل پارٹیوں کو کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں آرہا۔

اس ترمیمی بل کے بہت سے پہلوؤں پر قائدین نے بحث کے دوران اور ذرائع ابلاغ نے اپنی خبروں کے ذریعہ روشنی ڈال دی ہے، لیکن جس بات کا سب سے زیادہ ذکر ہورہا ہے وہ یہ ہے کہ کیا غیر مسلموں کے ایسے اداروں میں بھی غیر طبقہ کے لوگ شامل ہوں گے، اور اگر نہیں تو پھر وقف ایکٹ میں تبدیلی کرکے ایسا کیوں کیا گیا۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ برسر اقتدار اتحاد اس کا زیادہ سیاسی فائدہ نہیں اٹھا پاتا، اگر ان ترامیم کی مخالفت اس پیمانے پر نہیں ہوتی۔ حزب اختلاف کے اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیوں کی بھی اس بل کی مخالفت مجبوری بن گئی تھی۔ اب یہ سیاسی جنگ عدالت سے سڑکوں پر خوب دیکھنے کو ملے گی۔ اس میں مسلمان بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اس کا سیدھا فائدہ برسر اقتدار اتحاد کو عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے میں ہوگا۔

ایسا نہیں ہے کہ اس کا سیاسی فائدہ صرف برسر اقتدار اتحاد یا جماعت کو ہی ہوا ہے، بلکہ اس کا سیاسی فائدہ حزب اختلاف کے انڈیا نامی اتحاد کو بھی ہوا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مسلمان اور آزاد خیال ہندوستانی ان کے پیچھے کھڑے ہوگئے ہیں۔ برسر اقتدار اتحاد کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے سماج کا ایک بڑا طبقہ انڈیا نامی اتحاد میں ہی اپنی بقا سمجھنے لگا ہے۔ پیسے کے اعتبار سے اس اتحاد میں شامل پارٹیوں کو کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں آرہا۔

اس ترمیمی بل کے بہت سے پہلوؤں پر قائدین نے بحث کے دوران اور ذرائع ابلاغ نے اپنی خبروں کے ذریعہ روشنی ڈال دی ہے، لیکن جس بات کا سب سے زیادہ ذکر ہورہا ہے وہ یہ ہے کہ کیا غیر مسلموں کے ایسے اداروں میں بھی غیر طبقہ کے لوگ شامل ہوں گے، اور اگر نہیں تو پھر وقف ایکٹ میں تبدیلی کرکے ایسا کیوں کیا گیا۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ برسر اقتدار اتحاد اس کا زیادہ سیاسی فائدہ نہیں اٹھا پاتا، اگر ان ترامیم کی مخالفت اس پیمانے پر نہیں ہوتی۔ حزب اختلاف کے اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیوں کی بھی اس بل کی مخالفت مجبوری بن گئی تھی۔ اب یہ سیاسی جنگ عدالت سے سڑکوں پر خوب دیکھنے کو ملے گی۔ اس میں مسلمان بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اس کا سیدھا فائدہ برسر اقتدار اتحاد کو عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے میں ہوگا۔

زبانِ اُردو کے گلشن میں جن کے دم سے رونق ہے!

سید حسین اختر

اردو زبان اپنی لچک اور خوبصورت الفاظ، غزلوں کی مہک، نظموں کی چنک رنگ ونور سے بھرپور نثر کے باعث ہر دل عزیز اور ہردل پسند ہے۔ اس کے لفظوں کی مٹھاس اور شیرینی کے سبب اس کے لفظوں کے انتخاب اور ان کی آواز میلوڈی کی کیفیت پیدا کرتی ہے، جو سننے والوں کے دل کو چھوتی ہے۔ اس کی بول چال اور تحریر دونوں میں مختلف زبانوں مثلاً فارسی، عربی، ترکی، انگریزی اور مقامی زبانوں کے امتزاج سے ایک خاص روانی موجود ہے، جس کی نظیر دنیا کی دوسری زبانوں میں ملنی مشکل ہے۔ یہ تنوع اسے وسیع اور بھرپور بناتا ہے، جس سے نئے خیالات اور جذبات کو بیان کرنا آسان ہوتا ہے۔ اسی طرح اس زبان میں اظہار کی قوت بھی بھرپور طور پر رچی بسی ہے جس کی وسیلے سے جذبات، محبت، غم، خوشی اور فلسفیانہ خیالات کو بہت خوبصورتی سے بیان کیا جاسکتا ہے۔ اس کے محاورات اور ضرب الامثال روزمرہ زندگی کے تجربات کو سادہ مگر گہرے انداز میں پیش کرتے ہیں۔

ان تمام خصوصیات کے باوصف ہی اردو زبان جنوبی ایشیا کی ثقافت، تہذیب اور تاریخ کی آئینہ دار ہے۔ یہ زبان موسیقی، فلموں، اور ڈراموں اور دیگر ثقافتی وکلچرل پروگرامس کے ذریعے بھی اپنا جادو جگاتی ہے۔ یہ خوبیاں اردو کو نہ صرف ایک زبان بلکہ ایک مکمل فن اور لازوال وبے مثال ثقافتی ورثہ بناتی ہیں۔ ایسا ورثہ جس کا تحفظ لازم بھی ہے اور بطور امانت اگلی نسلوں تک اسے پہنچانا فرض بھی ہے۔

اردو زبان وہی زبان ہے جو مہر ومحبت، خلوص واپنائیت، امن و آشتی، یگانگت و پیام کی پیامبر زبان ہے۔ ایسی زبان جس نے ناسوروں تک کو مندمل کردیا اور جو دہکتے سرخ سرخ شعلوں پر شبنم بن کر برسی، یہ وہی زبان ہے جس نے عداوت ومنافرت سے لبریز سینوں کو دوستی ومحبت کے لازوال احساسات سے بھر دیا۔ اردو ہی زبان ہے جس کا وجود ہی اس لیے ہوا کہ دنیا سے اندھیارے چھٹ جائیں اور انسانوں کے مابین فاصلے مٹ جائیں، ان کی فضائیں معطر ہوجائیں اور ہوائیں پاکیزہ وننھری ستھری ---------

آج اسی زبان پر چند نفرتی کاروباریوں نے حملہ بول دیا ہے، یہ یلغار اتنی شدید اور سخت ہے کہ ایوان اردو کے گنبدوں پر دھوئیں کا سا حصار منڈلانے لگا ہے۔ مگر خوش آیند اور قابل اطمینان بات یہ ہے کہ ان حالات میں اس زبان سے محبت کرنے والے، اس کی خاطر جام شہادت تک نوش کرلینے کا جذبہ رکھنے والے نیز اس کی آبیاری و فروغ میں مصروف چند شخصیات و افراد وصیانت اردو کی اپنی مثبت جدوجہد اور لگن وجستجو سے ان نفرتی مہمات اور کوششوں کو پرے کررہے ہیں، اس یلغار سے نبٹ رہے ہیں اور سرخ رُو ہورہے ہیں۔ انھیں کامیاب اور سرخ رو ہونا بھی چاہیے، کیوں کہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جب تاریکی اور کفر پوری طرح چھا جاتے ہیں یا چھا جانے کی کگار پر ہوتے ہیں تو اس وقت حق اور اُجالے چلے آتے ہیں جو اُن کا جگر چیر دیتے ہیں پھر پورا ماحول اور فضا نورانیت و روشنیوں سے لبریز ہوجاتی ہے اور ہر طرف اجالا ہی اجالا پھیل جاتا ہے۔

اگر ہم اردو مخالف تحریک یا ماحول کا تاریخی حوالے سے سرسری جائزہ لیں تو پتا چلتا ہے کہ بالخصوص آزادی کے بعد سے ہی برصغیر ہندو پاک میں سب سے زیادہ سیاست جس زبان پر ہوئی ہے وہ اردو ہے اور وہ آج تک اس کا شکار ہے۔ پے درپے اس کی مخالفتیں ہوتی رہی ہیں۔ معروف قانون دان اے جی نورانی نے 2005 میں اس بابت تحریر کردہ اپنے ایک مضمون میں ذکر کیا تھا کہ 'شمالی ہندستان اور بطور خاص اترپردیش میں اردو کی نسل کشی کے لیے جتنی جی بی پنت، پروشوتم داس ٹنڈن اور سمپورنانند جیسے کانگریس لیڈروں کی بدخواہی ذمے دار ہے، اتنا ہی سنگھ پریوار ہے جس نے اُردو کو ایک غیرملکی زبان تصور کیا اور اسے اپنی غلامی کی علامت سے تعبیر کیا۔' اسی طرح مغربی مفکر کریگ بیکسٹر نے اپنی کتاب 'جن سنگھ' میں انکشاف کیا ہے کہ سنگھ پریوار جس کا حصہ بی جے پی، آر ایس ایس اور دیگر ہندوتوا تنظیمیں ہیں، اس نے 1933 میں ہی اردو کو غیر ملکی زبان کہہ دیا تھا جو کہ ان کے بقول: '(یہ زبان) ہماری غلامی کی زندہ علامت ہے۔ اسے صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جانا چاہیے۔ اردو ملیچھوں (غیر ہندوؤں کے لیے ایک ہتک آمیز اصطلاح) کی زبان ہے جس نے ہمارے قومی مفادات کو حاصل کرنے میں بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔' (جن سنگھ، کریگ بیکسٹر۔ یونیورسٹی آف پنسلونیا پریس، فلیڈلفیا۔ صفحہ 20-19)۔

حالاں کہ اگر آئین کی رُو سے دیکھیں تو ہندستانی آئین کے آٹھویں شیڈول میں اردو کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ باوجود اس کے، اسے عملی طور پر سرکاری دفتروں یا تعلیمی اداروں میں کم ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ سوچی سمجھی اسکیم اور منصوبے کے تحت اسے ایک خاص فرقے اور جماعت کی زبان وثقافت سے جوڑکر معتوب کیا جاتا ہے۔ دراصل یہی لوگ اردو کے دشمن ہیں جس پر المیہ یہ ہے کہ ان کی حوصلہ شکنی کے بجائے مسلسل سرکاری اور محکمہ جاتی سطح پر ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے نیز پشت پناہی بھی جس کے سبب ان اردو زبان وثقافت کے دشمنوں کے حوصلے نہ صرف بلند ہیں بلکہ روز افزوں بھی۔ اردو زبان وثقافت کے تئیں دشمنی، حکومتوں کی اسی جانب داری اور عدم توجہی کے سبب سیکولر مزاج افراد گاہے گاہے اردو کی بازیابی اور اس کے تحفظ وفروغ کی خاطر آوازیں بلند کرتے رہتے ہیں، بالخصوص ایسے وقت میں جب اس پر نفرتی ایجنڈا چلانے والے ادارے، سیاسی جماعتیں، افراد اور حکومتیں بری نظر ڈالتی ہیں۔

امروز بھی ایسے ہی حالات ہیں اور اردو و محافظین اردو ان سے نبرد آزما ہیں۔ ان کی فہرست یوں تو بہت طویل ہے تاہم ان میں سے بھی کچھ ایسے ہیں جن کی خدمات اور جدوجہد ہمہ جہت وہمہ گیر ہیں۔ ان میں اردو اساتذہ، اردو معلمین ومعلمات، اخبارات کے ایڈیٹرس ومدیران، اسی طرح سے کچھ ادارے اور انجمنیں بھی قابل ذکر ہیں جن میں یونیورسٹیز اور کالجز کے شعبہ ہائے اردو، قومی اردو کونسل (نئی دہلی) اردو اکادمی، دہلی، مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، مغربی بنگال اردو اکادمی، تلنگانہ اردو اکادمی، کرناٹک اسٹیٹ اردو اکادمی وغیرہ، اسی طرح سوشل میڈیا پر اردو کو فروغ دینے والے طلبا وطالبات یہ سب وہ افراد اور ادارے ہیں جو نامساعد حالات میں بھی اردو کی خدمت انجام دے رہے ہیں اور چمنستان اردو کی جانب آنے والے نفرتی تیر ونشتر، منافقانہ آتشیں گولوں اور شراروں سے حفاظت کررہے ہیں، ہم محبان اردو، اردو کے اِن بے لوث خدمت گاروں کی اس جراءت مندی اور ان کے اس ایثار پر انھیں خراج تحسین اور سلام پیش کرتے ہیں، گلشن اردو میں اُن کے ہی دم سے بہار ہے، رونق ہے، یہ وہی لوگ ہیں جو اپنے خونِ جگر سے چمن اردو کی آبیاری کررہے ہیں نیز اس کی خاطر ہر قسم کے چیلنج اور امتحان سے گزرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، ان کا غیر متزلزل عزم اور سینہ سپری ہمیں بھی اردو کے تئیں فکرمند فکرانگیز نتائج کی جانب مہمیز کرتی ہے۔ سارے جہاں میں اردو کی دھوم ان کے ہی دم سے ہی اور ان ہی چراغوں کی روشنیاں ان ظلمات سے بھرے غاروں میں اجالا کررہی ہیں۔

رابطہ: 860029738

مذہبی رواداری سے فرقہ وارانہ تقسیم تک، سماج کی بدلتی تصویر

عمران خان

مغربی اترپردیش کے ضلع مظفرنگر کا تاریخی قصبہ میرانپور (جسے سید میراں خاں کے نام پر بسایا گیا) صدیوں سے گنگا جمنی تہذیب کی علامت رہا ہے۔ یہاں ہندو مسلم بھائی چارے کی کئی مثالیں تاریخ میں محفوظ ہیں۔ اس قصبے کی ایک منفرد پہچان یہ بھی ہے کہ یہاں بازار کی ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے اور اس روایت کے پیچھے ایک دلچسپ کہانی ہے۔

ماضی میں میرانپور میں بنیا برادری کے بڑے بڑے کارخانے قائم تھے، جہاں گنے سے کھانڈ (چینی) تیار کرنے والے کرشر بنائے جاتے تھے۔ ان کارخانوں میں زیادہ تر مزدور، سپروائزر اور مستری مسلمان تھے، جو مختلف شہروں سے روزگار کے لیے یہاں آتے تھے۔ جمعہ کے روز بڑی تعداد میں مسلمان نماز کے لیے وقفہ یا چھٹی لیتے تھے۔ یہ دیکھتے ہوئے ہندو مالکان نے فیصلہ کیا کہ ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہی رکھی جائے، اور آج بھی قصبے میں اسی روایت پر عمل کیا جاتا ہے۔

اس بھائی چارے کی ایک اور مثال یہ تھی کہ چونکہ مسجد کافی دور تھی اور مسلمان جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے خواہش مند تھے، تو ایک ہندو صنعتکار نے اپنی زمین پر ایک مسجد تعمیر کرائی۔ یہ چھوٹی سی مسجد آج بھی مین بازار میں موجود ہے، جو اس قصبے کی مذہبی ہم آہنگی کی روشن مثال ہے۔ یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ کبھی یہاں بھائی چارے اور یکجہتی کو فوقیت دی جاتی تھی۔

ماضی میں میرانپور گنگا جمنی تہذیب کی ایک روشن مثال تھا، مگر وقت کے ساتھ فرقہ وارانہ تقسیم کی جڑیں یہاں بھی مضبوط ہونے لگیں۔ حالیہ واقعات نے اس بدلتی تصویر کو مزید واضح کردیا ہے۔

میرانپور میں ایک ننھی بچی، جو نرسری کی طالبہ ہے، اپنی مسلم سہیلی کے ساتھ کھیلنے جاتی تھی۔ عید کے دن وہ اپنی سہیلی کے گھر گئی اور کئی گھنٹے خوشی خوشی گزارے۔ مگر جب وہ لوٹ رہی تھی تو محلے کے چند 8 سے 10 سال کے بچوں نے اسے روک کر پوچھا، 'تو ہندو ہے یا مسلمان؟' وہ چونک گئی، مگر اعتماد سے بولی، 'میں تو ہندو ہوں۔' اس پر ایک لڑکے نے فوراً اگلا سوال کیا، 'تو پھر مسلمانوں کے گھر کیوں جاتی ہے؟' یہ سوال سنتے ہی وہ خاموش ہوگئی اور جلدی سے اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی۔

یہ حیران کن تھا کہ اتنی کم عمر کے بچے بھی مذہب کی بنیاد پر تقسیم کا شکار ہوچکے ہیں۔ ان کے گھرانے تو بظاہر مسلمانوں سے اچھے تعلقات رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں شریک بھی ہوتے ہیں، پھر یہ سوال کہاں سے آیا؟ کیا گھروں میں ایسی باتیں ہوتی ہیں، یا معاشرتی ماحول نے انہیں ایسا بنادیا ہے؟

اسی محلے میں ایک اور واقعہ پیش آیا۔ ایک مسلم خاتون، جو اپنے ہندو پڑوسیوں کے یہاں برسوں سے عید کی شیر قریبی تعلقات کے ناتے لے جاتی تھیں، اس بار بھی روایتی مٹھائی لے کر گئیں۔ ان کے سسر اور ہندو فیملی کے سربراہ نہ صرف گہرے دوست تھے بلکہ کاروباری شراکت دار بھی رہے تھے۔ یہی خاندان برسوں پہلے انہیں اس علاقے میں بسنے کا موقع دینے والوں میں شامل تھا۔ مگر اس بار دروازے پر ہی اس نوجوان بیٹے نے، جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے اور ایک پرائیویٹ انسٹی ٹیوٹ میں ایم سی اے اور بی سی اے کے طلبہ کو پڑھاتا ہے، بے تاثر لہجے میں کہا، ''پاپا اب نہیں رہے، وہی آپ کی کھیر کھاتے تھے، یہاں اب کوئی نہیں جو اسے کھائے۔ واپس لے جائیں۔'' خاتون خاموشی سے واپس لوٹ آئیں۔

یہ واقعہ اس بدلتے ہوئے ماحول کا آئینہ ہے۔ وہ نوجوان اسی بنیا برادری سے تعلق رکھتا ہے، جس کے آباو اجداد نے کبھی اپنے مسلمان ملازمین کے لیے اپنی زمین پر مسجد تعمیر کرائی تھی۔

سنبھل میں تاریخی جامع مسجد کو ہندو برادری کی جانب سے مندر قرار دینے کی کوشش کی جارہی ہے اور یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ مسجد کے سروے کے دوران حالات کشیدہ ہوگئے اور بڑے پیمانے پر تشدد بھڑک اٹھا، جس میں کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس کے بعد سے سنبھل مسلسل خبروں میں رہا ہے۔

یہاں ایک نیا سلسلہ یہ شروع ہوا کہ اگر کسی مسلم محلے میں کوئی پرانا یا ویران مندر موجود ہے، تو اس پر دعویٰ کیا جانے لگا کہ مسلمانوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ شہر میں یہ بھی کہا گیا کہ ہندو مقدس مقامات ※ کی نشاندہی ہورہی ہے اور کئی مقامات دریافت کرلیے گئے ہیں۔

یہی نہیں، ہولی کے موقع پر سنبھل کی کئی مساجد کو ترپال سے ڈھک دیا گیا۔ پولیس کی جانب سے عید سے قبل اعلان کیا گیا کہ "مسلمانوں کو اگر ہولی کی گجیا کھانی ہے تو ہولی پر کھائیں، تبھی عید پر سوئیاں کھلانے کی اجازت ہوگی۔" ایک اور ہدایت میں کہا گیا کہ "سڑکوں پر نماز پڑھنے پر پابندی ہوگی، اور اگر کسی نے خلاف ورزی کی تو سخت کارروائی ہوگی۔"

سنبھل کی طرز پر میرانپور میں بھی ایک قدیم مندر کو لے کر تنازع کھڑا کردیا گیا۔ محلہ مشترک میں واقع یہ مندر دراصل ایک برہمن خاندان کی نجی ملکیت تھا، جو 35 سال قبل اپنی زمینیں فروخت کرکے یہاں سے منتقل ہوگیا تھا۔ مندر ویران رہا، مگر کسی نے اس پر قبضہ نہیں کیا۔

حال ہی میں کچھ عناصر نے دعویٰ کیا کہ 'مسلمانوں نے مندر پر قبضہ کرلیا ہے اور اب اس کی از سر نو تعمیر کی جائے گی۔' حالات اس قدر کشیدہ ہوگئے کہ ہندو برادری کے لوگ بڑی تعداد میں وہاں جانے والے تھے۔ کشیدگی کے باعث بازار بند ہوگئے۔ پولیس نے مسلمانوں سے کہا کہ 'کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب نہ دیں اور اپنی گلیوں کی حفاظت کریں۔'

پولیس کو معلوم تھا کہ باہر سے لوگ لاکر پتھراؤ کرایا جاسکتا ہے تاکہ فساد بھڑکایا جاسکے۔ مگر یہی واقعہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ اگر پولیس چاہے تو کسی بھی فساد کو ہونے سے روک سکتی ہے۔

میرٹھ میں پولیس نے اعلان کردیا تھا کہ اگر کوئی مسلمان عید کی نماز سڑک پر پڑھے گا تو اس کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ منسوخ کردیا جائے گا۔ عید کے دن جب عیدگاہ نمازیوں سے بھر گئی تو کسی کو باہر نماز نہ پڑھنے دی گئی، حتیٰ کہ پولیس نے راستے بھی بلاک کردیے، جس سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

یہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ ایک مخصوص طبقے کے لیے قوانین سخت کیے جارہے ہیں، جبکہ دوسرے فریق کے لیے ایسی کوئی پابندیاں نظر نہیں آتیں۔

میرٹھ میں پولیس نے اعلان کردیا تھا کہ اگر کوئی مسلمان عید کی نماز سڑک پر پڑھے گا تو اس کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ منسوخ کردیا جائے گا۔ اس کے بعد عید کے دن جب عیدگاہ بھر گئی تو کسی کو باہر نماز نہ پڑھنے دی گئی۔ پولیس نے راستے بھی بلاک کردیے، جس سے نمازیوں کو شدید پریشانی ہوئی۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک مخصوص طبقے کے لیے قوانین کس طرح سخت کیے جارہے ہیں۔

ہولی کے موقع پر میرانپور میں کچھ نوجوانوں نے ایک سڑک پر انگریزی میں 'السام' لکھا، قابل اعتراض علامت بنائی اور اشتعال انگیز نعرے کرتے ہوئے ہڑدنگ مچایا۔ اس کا مقصد ایک مخصوص طبقے کو اکسانا تھا۔ مقامی لوگوں نے پولیس سے شکایت کی، مگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرقہ واریت کو بڑھاوا دینے کے لیے تہواروں کا استعمال کیا جارہا ہے۔ کئی مواقع پر یہ دیکھا گیا کہ تیز آواز میں ڈی جے کے ساتھ یاترا نکالی جاتی ہے اور خاص طور پر مسجد کے سامنے ٹھہر کر قابل اعتراض گانے بجائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد مائیک سے اشتعال انگیز نعرے بازی کی جاتی ہے اور مسجد کی طرف اشارے کرتے ہوئے سیلفیاں لی جاتی ہیں، جنھیں سوشل میڈیا پر شیئر کیا جاتا ہے۔

اس سارے ماحول میں ایک مثبت پہلو بھی سامنے آیا۔ اس سال پہلی بار میرانپور کے مسلم علاقوں کو عید کے موقع پر سجایا گیا لیکن سجاوٹ مین بازار کے شروع میں روک دی گئی، جہاں زیادہ تر ہندو دکان دار ہیں۔ یہ بات کچھ ہندو بھائیوں کو ناگوار گزری۔ انہوں نے کہا، 'دیوالی پر جب پورا بازار سجایا جاتا ہے تو عید پر کیوں نہیں؟' چنانچہ، ہندو برادری نے خود چندہ کیا اور پورے مین بازار کو بھی لائٹوں سے روشن کردیا۔ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ سب کچھ ختم نہیں ہوا، آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو فرقہ واریت سے بالاتر ہوکر جینا چاہتے ہیں۔

میرانپور جیسے قصبے، جو کبھی اتحاد اور بھائی چارے کی علامت ہوا کرتے تھے، اب آہستہ آہستہ فرقہ واریت کی زد میں آرہے ہیں۔ مگر کچھ مثبت مثالیں ہمیں امید دلاتی ہیں کہ شاید سب کچھ ابھی ختم نہیں ہوا۔ اب فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم تقسیم کے راستے پر چلیں گے یا اتحاد کے؟

دہلی: فرضی فارماسسٹوں کا پردہ فاش ہونے کے بعد اے سی بی کی کارروائی تیز، ملزمان کی گرفتاری کی تیاری

دھلی فارمیسی کاؤنسل میں4928 فارمسسٹ رجسٹرڈ ھیں، جن میں سے 70 فیصد فارماسسٹ کے فرضی ھونے کا امکان ھے۔ اے سی بی آج اس معاملے میں گرفتار ملزمان کی ریمانڈ مانگے گ

نئی دہلی 5اپریل: فرضی فارماسسٹ بنانے والے گروہ کا پردہ فاش ہونے کے بعد اے سی بی (بدعنوانی مخالف شاخ) کی ایک ٹیم نے دہلی فارمیسی کاؤنسل میں معاہدے پر تعینات کلرک مکیش کمار شرما سے پوچھ تاچھ کی بنیاد پر فارماسسٹوں کے دستاویز کی جانچ تیز کر دی ہے تاکہ کاؤنسل میں رجسٹرڈ فرضی فارماسسٹوں کی شناخت کی جاسکے۔ ذرائع کے مطابق مکیش 20 سال سے کاؤنسل میں تعینات ہے۔ اے سی بی نے دعویٰ کیا ہے اسے اس فرضی واڑے کا پورا علم تھا۔ اس لیے خاص کڑی مانتے ہوئے گرفتاری کے دوران ہی مکیش سے تفصیلی پوچھ تاچھ کی گئی تھی۔ اب دستاویز کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جیسے جیسے فرضی فارماسسٹوں کی پہچان ہوگی، انہیں گرفتار کیا جائے گا۔ دہلی فارمیسی کاؤنسل میں4928 فارمسسٹ رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے تقریباً70 فیصد فرضی فارماسسٹ ہونے کا امکان ہے۔ اے سی بی کے جوائنٹ کمشنر مدھر ورما نے بتایا کہ زیادہ تر فرضی فارماسسٹوں نے اپنی اپنی دوا کی دکان کھول رکھی ہے۔ اے سی بی کے مطابق جانچ میں جو بھی فارماسسٹ فرضی پائے جائیں گے، ان کی فہرست تیار کر کے فوری طور پر ڈرگس کنٹرول ڈپارٹمنٹ و فارمیسی کاؤنسل کو خط لکھ کر ان کے لائسنس اور رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ اس سلسلے میں جانچ میں تیزی لانے کے لیے ہفتہ کو فارمیسی کاؤنسل کے سابق رجسٹرار کلدیپ سنگھ، کاؤنسل میں معاہدے پر تعینات کلرک مکیش کمار شرما اور فرضی دستاویز بنانے والے سنجے کی عدالت سے اے سی بی ریمانڈ مانگے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ مکیش کمار کو کاؤنسل کے بارے میں سبھی جانکاری ہے۔ اس کی اتر پردیش اور پنجاب کے کالجوں سے ملی بھگت ہے، جس سے وہ ان کالجوں سے امیدواروں کو فارماسسٹ میں ڈپلوما کا فرضی دستاویز بنوا دیتا تھا اور دہلی فارمایسی کاؤنسل سے ان کالجوں کو تصدیق کے لیے بھیجے گئے ای میل پر وہاں کے کلرکوں کو کمیشن دے کر فرضی طریقے سے دستاویز کی تصدیق بھی کروا دیتا تھا۔

☆

امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر ٹاسک فورس تشکیل دی جائے

نئی دہلی، 5اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے ٹیرف لگانے کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ یورپی یونین، برطانیہ، مغربی ایشیا، چین، جاپان، لاطینی امریکی ممالک اور افریقی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر نظر ثانی اور اس معاملے پر امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے اور اس کے لئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جانی چاہئے جس میں تمام شعبہ جات کے ماہرین کو شامل کیا جائے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر آنند شرما نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دو دن پہلے امریکہ نے ریسپروکل ٹیرف کا اعلان کیا، جس سے پوری دنیا کی تجارت کو نقصان پہنچا ہے اور اس فیصلے سے سات دہائی پرانا بین الاقوامی نظام ایک جھٹکے میں چوپٹ ہوگیا ہے۔ کئی دہائیوں سے دنیا میں سرمایہ کاری کے لئے اتفاق رائے ہوا نیز ٹیرف اور تجارت پر عام رضامندی کے بعد ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس نظام کے بعد پہلی بار کسی بڑے ملک نے ریسپروکل ٹیرف کی اصطلاح استعمال کی ہے جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ پہلا فیصلہ ہے جس سے پوری دنیا میں غیر یقینی کی فضا پیدا ہوگئی ہے اور اس کی وجہ سے امیر اور غریب ممالک براہ راست متاثر ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آج دنیا کے تمام ممالک اپنی معاشی اور سماجی ترقی کے مختلف مراحل پر کھڑے ہیں۔ کچھ امیر ہیں، کچھ ترقی پذیر معیشتوں میں ہیں، کچھ بہت غریب ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "ریسپروکل ٹیرف کا ہندوستان پر بھی اثر پڑے گا، اس بارے میں ملک کی حکمت عملی کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے، لیکن اس پر ہندوستان کا جو بھی ردعمل ہو، اس میں قومی مفاد مقدم ہونا چاہیے۔ ہندوستان کے امریکہ کے ساتھ کئی بڑے معاہدے ہیں اور بڑے ٹریڈنگ پارٹنر بھی ہیں۔ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ حکومت دوطرفہ تجارت کے لیے کچھ شرائط اور حوالہ جات تیار کر رہی ہے۔ وہ کیا ہیں اور اس کے پیرامیٹرز کیا ہیں، اس پر ملک کو اعتماد میں لینا چاہیے۔ بغیر بتائے ایسا کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، جس کی قیمت ملک طویل عرصے تک ادا کرتا رہے۔ بہتر ہوتا کہ حکومت اس پر پارلیمنٹ میں بیان دیتی اور بحث کی جاتی۔ اب اپوزیشن لیڈروں سے ملاقات کر کے حکومت بتائے کہ اس پر ان کی اس کیا حکمت عملی ہے۔ اس پر جو معاہدہ ہو، وہ متوازن اور قابل احترام ہونا چاہیے۔ کوئی بھی معاہدہ سروس سیکٹر کو شامل کئے بغیر منظور نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت کچھ اعلانات پہلے ہی کر چکی ہے لیکن یہ سب بات چیت پر مبنی اور دوطرفہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ کو تجارتی معاہدوں کا مکمل اختیار حاصل نہیں ہے وہ صرف ٹیرف لگا سکتے ہیں لیکن کوئی رعایت نہیں دے سکتے اس لئے حکومت سے درخواست ہے کہ اس معاملے پر تاجر، صنعت کاروں، کسان، ڈیری، پولٹری، ٹیکسٹائل سمیت تمام متعلقہ فریقوں سے بات کرنی چاہیے۔ اس پر ایک ٹاسک فورس بنائی جائے جو امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا مسودہ تیار کرے اور اس کی نگرانی کرے کہ ہماری تجارت کس سمت جا رہی ہے۔

بابو جگجیون رام کے یومِ پیدائش پر راہل گاندھی، کھڑگے سمیت کئی کانگریس رہنماؤں کا خراجِ عقیدت

نئی دہلی 5اپریل: کانگریس کے سینئر رہنماؤں راہل گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور دیگر نے ہفتہ کے روز بابو جگجیون رام کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کی آخری آرام گاہ پر جا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ خیال رہے کہ بابو جگجیون رام کے یومِ پیدائش 5 اپریل کو 'سمتا دیوس' (یومِ مساوات) کے طور پر منایا جاتا ہے، جو نہ صرف ان کے نظریات اور جدوجہد کو یاد کرنے کا دن ہے بلکہ سماجی انصاف اور برابری کے پیغام کو فروغ دینے کا موقع بھی ہے۔ راہل گاندھی، جو اس وقت لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر ہیں، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے بابو جگجیون رام کو ان کی جینتی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا، "بابو جگجیون رام جی نے اپنی پوری زندگی محروم، مظلوم اور دلت طبقوں کے حقوق کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے ان طبقوں کو بااختیار بنا کر ہندوستانی جمہوریت اور آئینی اقدار کو تقویت دی۔ ان کے خیالات اور جدوجہد ہمیشہ ہمیں تحریک دیتے رہیں گے۔" اسی موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی 'ایکس' پر بابو جگجیون کو یاد کرتے ہوئے لکھا، "سماجی انصاف کے علمبردار، عظیم مجاہدِ آزادی اور سابق نائب وزیرِ اعظم بابو جگجیون رام کو ان کی جینتی پر دل سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید لکھا کہ بابو جگجیون نے سماجی برابری کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کی۔ وہ کمزور، پسماندہ اور دبے کچلے طبقات کے لیے مسلسل آواز اٹھاتے رہے اور انصاف دلانے کی جدوجہد میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ کھڑگے نے ان کے سیاسی اور انتظامی کردار کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ وہ ایک عظیم منتظم، بصیرت رکھنے والے رہنما اور پارلیمانی جمہوریت کے مضبوط ستون تھے۔ ایک اور پیغام میں کھڑگے نے کہا کہ بابو جگجیون رام نے تقریباً پانچ دہائیوں تک مظلوم طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔ ان کی وابستگی سماجی انصاف کے لیے مکمل اور مخلصانہ تھی۔ آزادی کے مجاہد اور ایک ماہر منتظم کے طور پر انہوں نے1971 کی بنگلہ دیش آزادی کی جنگ میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ یہ دن ان کے اصولوں، قربانیوں اور خدمات کو یاد کرنے کا موقع ہے۔ بابو جگجیون نہ صرف آزادی کے ہیرو تھے بلکہ انہوں نے ملک میں سماجی انصاف، مساوات اور عوامی شرکت کی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ ان کے نظریات آج بھی ملک کے سیاسی اور سماجی منظرنامے کو متاثر کرتے ہیں اور عوامی رہنماؤں کو رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ کانگریس پارٹی کی جانب سے اس موقع پر مختلف پروگرام منعقد کیے گئے جن میں بابو جگجیون کی خدمات اور زندگی پر روشنی ڈالی گئی۔ مختلف ریاستوں میں بھی کانگریس رہنماؤں اور کارکنوں نے یومِ مساوات پر تقاریب منعقد کیں اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

منوج کمار کو آج ممبئی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ کیا جائے گا الوداع

ممبئی 5اپریل: ہندی سنیما کے معروف اداکار منوج کمار کا جمعہ کو87 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کی آخری رسومات ہفتے کے روز یعنی آج ممبئی کے پون ہنس شمشان گھاٹ پر سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ ان کے بیٹے کنال گوسوامی کے مطابق وہ گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھے اور علاج کے لیے کوکلا بین امبانی اسپتال میں داخل تھے، جہاں انہوں نے جمعہ کو آخری سانس لی۔ کنال گوسوامی نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ ان کے والد گزشتہ دو سے تین ہفتے سے بیمار تھے اور مسلسل کمزور ہو رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ منوج کمار نہ صرف پردے پر ایک مثالی شخصیت تھے بلکہ ذاتی زندگی میں بھی نہایت ہمدرد اور سب سے جڑنے والے انسان تھے۔ منوج کمار کو ان کی فلمی خدمات کے اعتراف میں سال1992 میں حکومت ہند کی جانب سے پدم شری اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ وہ اپنی حب الوطنی پر مبنی فلموں کے لیے خاص طور پر پہچانے جاتے تھے۔ ان کی نمایاں فلموں میں 'اوپکار'، 'روٹی کپڑا اور مکان'، 'پورب پچھم' جیسی شاہکار فلمیں شامل ہیں، جنہوں نے عوام میں حب الوطنی اور سماجی بیداری پیدا کی۔ ہفتے کی صبح ان کا جسد خاکی کوکلا بین اسپتال سے ان کی رہائش گاہ پر لایا گیا، جہاں کچھ دیر کے لیے آخری دیدار کے لیے رکھا گیا گا۔ اس کے بعد ان کی آخری رسومات دوپہر کو ادا کی جائیں گی۔ ان کے انتقال پر فلم انڈسٹری میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ فلم ساز اشوک پنڈت نے منوج کمار کو فلم انڈسٹری کا سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا جانا ایک بڑا نقصان ہے۔ شاعر و نغمہ نگار منوج منتشر نے انہیں اپنے گیتوں کی تحریک قرار دیا، جب کہ فلم ساز و ہدایتکار وویک اگنی ہوتری نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا کہ "ایسے محبِ وطن فنکار کبھی نہیں مرتے۔" اداکارہ ہیما مالنی، جنہوں نے منوج کمار کے ساتھ چار فلموں میں کام کیا، نے ان کے انتقال پر شدید رنج کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "منوج جی ایک بصیرت رکھنے والے فلم ساز تھے۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں 'سنیاسی'، 'دس نمبری'، 'کرانتی' اور 'سنتوش' جیسی فلموں میں منوج کمار کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ منوج کمار کا فلمی کیریئر نہ صرف ہندی سنیما کے سنہری دور کی یادگار ہے بلکہ ان کی فلمیں آج بھی اپنی معنویت اور مقصدیت کے سبب زندہ ہیں۔ ان کا جانا ایک عہد کے خاتمے کے مترادف ہے۔

'بی جے پی نے وقف ترمیمی بل پر شیو سینا یو بی ٹی سے حمایت کے لیے پورا زور لگایا'، سنجے راوت کا دعویٰ

نئی دہلی 5اپریل: وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہو چکا ہے، لیکن اس کے خلاف مسلم تنظیموں اور اپوزیشن پارٹیوں کا احتجاج جاری ہے۔ اس درمیان شیو سینا یو بی ٹی رکن پارلیمنٹ سنجے راو?ت نے دعویٰ کیا ہے کہ وقف بل پر ان کی پارٹی سے حمایت حاصل کرنے کے لیے بی جے پی لیڈران نے آخر وقت تک کوشش کی تھی۔ سنجے راو?ت نے کہا کہ بی جے پی کے مرکزی اور مہاراشٹر کے سرکردہ لیڈران ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی پارٹی کے رابطے میں تھے۔ شیو سینا یو بی ٹی لیڈر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ بل قانونی ڈھانچے میں بدعنوانی کو لانے اور 2 لاکھ کروڑ روپے کی زمین بی جے پی کے قریبی صنعت کاروں کو دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ یہ دعویٰ سنجے راو?ت نے 5اپریل کو میڈیا سے بات چیت کے دوران کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے نوین پٹنایک کی قیادت والی بی جے ڈی پر بھی دباؤ بنایا تھا، اور لوک سبھا میں وقف بل پر بی جے ڈی کی حمایت طلب کی تھی۔ حالانکہ بی جے ڈی نے بل کی مخالفت کا ہی فیصلہ کیا۔ پھر بھی انھوں نے اپنی پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ کو وہپ جاری نہیں کرتے ہوئے انھیں اپنی دانشمندی سے ووٹ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ سنجے راوت کا کہنا ہے کہ بی جے ڈی کی طرح ہی بی جے پی والوں نے ہمارے ساتھ بھی کیا تھا، لیکن ہم تیار نہیں ہوئے۔

دہلی میں شدید گرمی کی لہر، اگلے چھ دنوں تک لو چلنے کا امکان

دارالحکومت دہلی میں گرمی کی لہر مسلسل بڑھ رہی ہے۔ جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت4. 38ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے4. 4ڈگری زیادہ تھا۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خبردار کیا ہے کہ دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں اگلے چھ دنوں تک گرمی کی لہر یعنی لو چل سکتی ہے اور درجہ حرارت39 سے42 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ اس دوران لوگوں کو محتاط رہنے اور زیادہ دیر تک دھوپ میں رہنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کو دہلی کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی ریکارڈ کی گئی۔ رج کے علاقے میں سب سے زیاد 4. 39ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جبکہ آیا نگر میں1. 38ڈگری، لودھی روڈ پر38 ڈگری اور پالم میں37 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ دارالحکومت میں کم سے کم درجہ حرارت8. 18 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے تھوڑا زیاد تھا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق فی الحال گرمی سے راحت ملنے کے امکانات کم ہیں۔ دارالحکومت میں آئندہ چند روز تک شدید گرمی کے ساتھ ہیٹ ویو کا بھی امکان ہے۔ ہفتہ کے روز بھی سطحی ہوائیں چل سکتی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو گرم ہواؤں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس دن زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت39 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت19 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ گرمی کے ساتھ ساتھ دہلی کی ہوا بھی آلودہ ہو رہی ہے۔ جمعہ کو دہلی کا ہوا کا معیار انڈیکس (اے کیو ا?ئی) 'خراب' زمرے میں ریکارڈ کیا گیا تھا اور شام 4 بجے219 پر تھا۔ تاہم، ہوا کے معیار کی پیشن گوئی کرنے والے نظام کے مطابق، اگلے دو دنوں میں ہوا کے معیار میں بہتری آنے کا امکان ہے، جس سے اسے 'اعتدال پسند' زمرے میں لایا جائے گا۔ شدید گرمی اور گرمی کی لہر سے بچنے کے لیے ماہرین نے لوگوں کو اضافی محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق شدید گرمی اور گرمی کی لہر پانی کی کمی، چکر آنا اور ہیٹ اسٹروک جیسے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ ایسی صورتحال میں گھر سے باہر نکلتے وقت سر کو ڈھانپ کر رکھنا بہت ضروری ہے، ہلکے اور ڈھیلے کپڑے پہنیں اور وافر مقدار میں پانی پییں۔

مودی نے سابق نائب وزیر اعظم بابو جگ جیون رام کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 05اپریل (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج سابق نائب وزیر اعظم بابو جگ جیون رام کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا: "ملک کے سابق نائب وزیراعظم بابو جگ جیون رام کو ان کی جینتی پر ادب و احترام کے ساتھ خراجِ عقیدت۔ محروموں اور مظلوموں کے حقوق کے لیے ان کی عمر بھر کی جدوجہد ہمیشہ ترغیب کا ذریعہ بنی رہے گی۔

وزیر اعظم مودی سہ روزہ دورے پر سری لنکا پہنچے، دفاع، توانائی اور صحت سمیت آٹھ معاہدے متوقع

کولمبو/نئی دہلی 5اپریل: وزیراعظم نریندر مودی جمعہ کو سہ روزہ سرکاری دورے پر سری لنکا پہنچے، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ یہ ان کی سری لنکا کی چوتھی اور موجودہ صدر انورا کمارا دسانائیکے کے اقتدار میں آنے کے بعد پہلا دورہ ہے۔ اس اہم دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دفاع، توانائی، صحت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں آٹھ معاہدوں پر دستخط کی امید ہے۔ یہ دورہ وزیراعظم مودی کے تھائی لینڈ میں ہوئے بسمٹیک سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد ہو رہا ہے۔ صدر دسانائیکے نے گزشتہ سال دسمبر میں اپنی پہلی غیر ملکی یاترا کے طور پر ہندوستان کا دورہ کیا تھا، جس کے دوران دونوں ملکوں نے کئی ترجیحی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا تھا۔ دورے سے قبل وزیراعظم مودی اور صدر دسانائیکے دونوں نے سماجی رابطہ پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغامات میں ہند-سری لنکا تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ وزیر اعظم مودی کے ہمراہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور خارجہ سکریٹری وکرم مسری بھی کولمبو پہنچے ہیں۔ ہفتہ کو کولمبو کے آزادی چوک پر وزیر اعظم مودی کو گارڈ آف آنر دیا جائے گا۔ اس کے بعد صدارتی سکریٹریٹ میں دونوں رہنماؤں کے درمیان رسمی بات چیت ہوگی۔ اس دورے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے سری لنکا میں ہندوستانی ہائی کمشنر سنتوش جھا نے کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات اس وقت اپنی بہترین سطح پر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ گزشتہ سال جاری کیے گئے مشترکہ اعلامیہ کو نئی جہت دے گا۔ جھا کے مطابق، دونوں ملکوں کے درمیان ایک دفاعی تعاون معاہدے پر بھی بات چیت متوقع ہے، جس کے تحت مشترکہ فوجی مشقیں، تربیتی پروگرام اور دفاعی سازوسامان کی فراہمی جیسے امور کو باضابطہ شکل دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ سمندری سلامتی دونوں ملکوں کی دفاعی شراکت داری کا مرکزی ستون ہے۔ "ہم ایک ہی خطے میں ہیں اور ہماری سلامتی ایک دوسرے سے منسلک ہے۔ اسی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے ہم اپنے تعاون کو آگے بڑھا رہے ہیں،" ہائی کمشنر نے کہا۔

خلا میں تاریخ رقم کرنے کو تیار کیپٹن شبھانشو شکلا، مئی میں آئی ایس ایس کے لیے بھریں گے اُڑان

نئی دہلی 5اپریل: ہندوستانی فضائیہ کے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا، بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز بننے والے ہیں۔ وہ مئی2025 میں اپنی اڑان بھریں گے۔ یہ سفر ایکسیم مشن 4-(4-A x) کے تحت ہوگی جس میں شبھانشو شکلا ایکسیم اسپیس کے ذریعہ منعقد ایک خلائی مشن کے رکن ہوں گے۔ ایکسیم مشن-4 میں ہندوستان، پولینڈ، ہنگری اور امریکہ کے خلائی مسافر شامل ہوں گے۔ اس مشن کے تحت شبھانشو شکلا بطور مشن پائلٹ خلا میں جائیں گے۔ ان کے ساتھ پولینڈ کے سلاووز اُجنانسکی اور ہنگری کے تبور کاپو مشن اسپیشلسٹ کے طور پر شامل رہیں گے۔ امریکی خلائی مسافر وٹسن اس مشن کی کمانڈر ہوں گی۔ یہ مشن14 دنوں تک چلے گا جس میں سائنسی تحقیق اور تکنیکی ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ شبھانشو شکلا اور ان کے ساتھی خلاباز اسپیس ایکس کے ڈریگن کیپسول سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے لیے اُڑان بھریں گے۔ یہ لانچ امریکہ کے فلوریڈا واقع 'ناسا' کے کینیڈی اسپیس سینٹر کے فالکن-9 کے ذریعہ کیا جائے گا۔ لانچ کی صحیح تاریخ 'ناسا' اور ایکسیم اسپیس کے ذریعہ حتمی منظوری کے بعد اعلان کی جائے گی۔ Ax-4 مشن کا خاص مقصد خلا میں مختلف سائنسی تجربات اور تکنیکی ٹیسٹ کرنا ہے۔ اس مشن میں کئی بڑے کام کیے جائیں گے۔ وہاں سبھی سائنسداں مائیکروگریویٹی میں حیاتیات اور طبیعیات سے جڑے تجربے کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہاں تکنیکی ٹیسٹ بھی کیے جائیں گے۔ اس دوران نئی خلائی تکنیکوں اور ا?لات کا ٹیسٹ ہوگا۔ اس مشن کے تحت زمین پر لوگوں کو خلائی سائنس اور ریسرچ کے تئیں بیدار کیا جائے گا۔ شبھانشو شکلا کا یہ مشن ہندوستان کی خلائی تحقیقات کے لیے ایک بڑی چھلانگ ثابت ہونے والا ہے۔ 40 سال کے بعد ایک ہندوستانی خلا میں جا رہا ہے۔ جس سے نہ صرف ملک کی سائنسی ساکھ بڑھے گی بلکہ مستقبل میں گگن یان مشن اور دیگر خلائی مہمات کے لیے نئے امکانات بھی کھلیں گے۔ اس مشن سے ہندوستان کو عالمی خلائی تحقیق اور کمرشیل خلائی سفر میں اہم کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا۔

'شنکر شاد': دہلی کا سب سے معروف مشاعرہ آج اپنے 56 ویں ایڈیشن کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی 5اپریل: یہ بنگلہ نمبر12 پر تھا، جو دہلی کے کرزن روڈ (اب کے جی مارگ) پر واقع ہے، جہاں کے رہائشی، صنعت کار لالہ شری رام، جو ڈی سی ایم گروپ کے بانی ہیں، نے ایک ہند پاک مشاعرہ کے ذریعہ اردو شاعری کا جشن کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ تقسیم کے بعد کے ابتدائی سال تھے، اس کی خونی وراثت اب بھی لوگوں کی یادوں میں تازہ ہے، جب شری رام، جن کا گھر کئی دہائیوں سے چند نامور موسیقاروں، شاعروں اور فنکاروں کی پناہ گاہ تھا، نے فیصلہ کیا کہ عوام میں ایک ایسے دھاگے کے لیے جوش پیدا کیا جائے جو اب بھی دونوں قوموں کو باندھے ہوئے ہے یعنی اردو سے مشترکہ محبت۔ وہ اپنے بڑے بھائی شنکر لال 'شنکر' اور ان کے بیٹے مرلی دھر 'شاد' کی یاد کو بھی خراج تحسین پیش کرنے کے خواہاں تھے جنکو شاعری سے بہت لگاو? تھا۔ لالہ شری رام نے سالانہ 'شنکر شاد مشاعرہ' تشکیل دیا، جس کا پہلا ایڈیشن 1954 میں ہوا تھا۔ اس کے بعد کے سالوں تک، سوائے اس وقت کے جب ہندوستان اور پاکستان جنگ میں تھے یا سفارتی طور پر کوئی اتحاد نہیں رکھتے تھے، مشاعرے میں سرحد کے دونوں طرف سے معروف نام شامل تھے۔ کیفی اعظمی اور ساحر لدھیانوی کے ساتھ شاعر فیض احمد فیض، زہرہ نگاہ اور احمد فراز کا شامل ہونا دونوں جہانوں کا بہترین پلیٹ فارم تھا۔ کئی سالوں تک، اداکار دلیپ کمار اس کے مہمان خصوصی رہے، اور مشاعرہ کے دوران ان کی اردو تقریر کا دہلی والوں کو انتظار رہتا تھا۔ فراز رنجش ہی سہی پڑھے بغیر نہیں جاسکتے تھے، اعظمی کی 'عورت' پسندیدہ تھی۔ یہ سرحد پار سے بہترین دوستی تھی، شاعری ثقافتی مکالمے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ سمپوزیم، جسے اب خاندان کی نوجوان نسل چلا رہی ہے، اردو شاعری کی بھرپور وراثت اور اس کے جامع جذبے کی لازوال علامت بنی ہوئی ہے۔ اس سال، دہلی کا سب سے طویل چلنے والا مشاعرہ اس کے56 ویں ایڈیشن کی میزبانی ا?ج یعنی پانچ اپریل کو کرے گا اور فیچر شاعر اور گیت نگار جاوید اختر، اردو شاعری کے عظیم وسیم بریلوی، سائنسدان اور شاعر گوہر رضا، دہلی کے شاعر اقبال اشہر، طنز نگار اور شاعر پاپولر میرٹھی، اور شبینہ ادیب کے علاوہ کئی نامور شاعر 56ویں ایڈیشن میں شرکت کریں گے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعطل برقرار ہے اس لئے گزشتہ چند سالوں کی طرح، مشاعرہ میں صرف ہندوستانی شاعر ہی شرکت کریں گے۔ کبھی یہ مشاعریں جو دہلی والوں کی جان اور پہچان ہوا کرتے تھے اب وقت کے ساتھ اتنے مقبول نہیں رہے لیکن اردو سے محبت رکھنے والے ابھی بھی ان کا اہتمام کرتے ہیں اور سننے جاتے ہیں۔ جاوید اختر کا کہنا ہے کہ جدید تفریح?? نے ترجیحات کو تیز رفتار مواد کی طرف موڑ دیا ہے۔ "روایتی مشاعرے صبر و تحمل اور پیچیدہ استعاروں اور لفظوں کی تعریف کا مطالبہ کرتے ہیں، جو کہ عصری ڈیجیٹل میڈیا سے متصادم ہے۔ شہر کاری اور بدلتے طرز زندگی کے ساتھ، فکری اجتماعات کا کلچر بھی کم ہوگیا ہے، جس سے ادبی گفتگو کے لیے کم جگہیں رہ گئی ہیں،"

افغانستان میں امریکہ کے متروکہ اسلحہ سے عالمی امن کو خطرہ

کابل، 5اپریل (یواین آئی) افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا کے بعد امریکہ نے جو تقریباً دس لاکھ اسلحہ چھوڑا تھا اس کو مختلف دہشت گرد تنظیموں نے حاصل کرلیا ہے جس کی وجہ سے عالمی امن کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق طالبان نے ان ہتھیاروں اور فوجی ساز و سامان میں سے کچھ پر کنٹرول حاصل کیا جن میں جدید ساخت کے رائفل اور دوسرے اسلحے شامل ہیں۔دس لاکھ میں سے نصف سے زیادہ پر القاعدہ، تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اسلامک موومنٹ ازبکستان، ایسٹ ترکستان اسلامک موومنٹ اور یمن کی انصار اللہ تحریک وغیرہ کے قبضے میں آگئے۔ایک سابق افغان اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ طالبان نے 2021 میں افغانستان پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد تقریباً 10 لاکھ ہتھیاروں اور فوجی ساز وسامان کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ان ہتھیاروں کے ذخیرے میں امریکی ساختہ اسلحہ، جیسے ایم 4 اور ایم 16 رائفلز کے ساتھ ساتھ افغانستان کے قبضے میں موجود دیگر پرانے ہتھیار بھی شامل تھے جو دہائیوں سے جاری لڑائی کے بعد پیچھے رہ گئے تھے۔ان میں سے زیادہ تر پچھلی افغان حکومت کو فراہم کیے گئے تھے۔فروری میں اقوام متحدہ نے ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ تحریک طالبان پاکستان، اسلامک موومنٹ آف ازبکستان، ایسٹ ترکستان اسلامک موومنٹ اور یمن کی انصار اللہ تحریک سمیت القاعدہ سے وابستہ تنظیمیں طالبان کے زیر قبضہ ہتھیاروں تک رسائی حاصل کر رہی ہیں یا انھیں بلیک مارکیٹ سے خرید رہی ہیں۔اس کے جواب میں طالبان حکومت کے نائب ترجمان حمد اللہ فطرات نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ ہتھیاروں کی حفاظت اور ذخائر کو بہت سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ ’ہم سمگلنگ یا نقصان کے دعوؤں کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔‘سنہ 2023 میں اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ طالبان نے مقامی کمانڈروں کو ضبط شدہ امریکی ہتھیاروں کا 20 فیصد اپنے پاس رکھنے کی اجازت دی اور اس کے نتیجے میں بلیک مارکیٹ پھل پھول رہی ہے۔یہ کمانڈر طالبان سے وابستہ ہیں لیکن انھیں اکثر اپنے علاقوں میں خودمختاری حاصل ہوتی ہے۔طالبان باقاعدگی سے امریکی ہتھیاروں کی نمائش کرتے ہیں، بشمول بگرام ایئر فیلڈ، جو امریکہ اور نیٹو کا اہم اڈہ تھا۔وہ اسے اپنی فتح اور قانونی حیثیت کی علامت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔سنہ 2021 میں انخلا کے بعد پینٹاگون نے دعویٰ کیا تھا کہ افغانستان میں موجود امریکی ساز و سامان غیر فعال ہے لیکن طالبان نے اس کے بعد امریکی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے ایک قابل فوج تیار کی ہے اور حریف گروہوں جیسے قومی مزاحمتی محاذ اور دولت اسلامیہ خراسان پر برتری حاصل کر لی ہے۔سابق افغان حکومت کے ایک ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ قندھار کے گوداموں میں ’سینکڑوں‘ غیر استعمال شدہ ہموز (بارودی سرنگوں سے مزاحمت کرنے والی محفوظ گاڑیاں)، ایم آر اے پیز اور بلیک ہاک ہیلی کاپٹر موجود ہیں۔قندھار کے ایک سابق صحافی نے بی بی سی کو بتایا کہ طالبان کے قبضے کے بعد ایک سال تک وہاں ہتھیاروں کی ایک کھلی مارکیٹ موجود تھی لیکن اب وہ واٹس ایپ کے ذریعے خفیہ ہوچکی ہے۔دولت مند افراد اور مقامی کمانڈر نئے اور استعمال شدہ امریکی ہتھیاروں اور ساز وسامان کی تجارت کرتے ہیں جن میں سے زیادہ تر امریکی حمایت یافتہ افواج کی طرف سے چھوڑے گئے ہتھیار ہیں۔

روس نے یوکرینی صدر کے آبائی علاقے پر تباہ کن میزائل حملہ کردیا، گلیاں، کھیل کے میدان تباہ

کیف، 5اپریل (یواین آئی) روس نے یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کے آبائی علاقے پر تباہ کن میزائل حملہ کردیا ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روس نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کے آبائی علاقے پر میزائل حملہ کیا ہے، جس میں 9 بچوں سمیت 19 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔یوکرینی صدر زیلنسکی نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچوں کے کھیل کے میدان اور چھوٹی گلیاں روسی حملے میں نشانہ بنائی گئیں، ایسے حملے اتفاقی نہیں ہو سکتے، روس جانتا ہے یہ توانائی کے تنصیبات ہیں۔دوسری جانب روس کی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ حملہ یوکرین اور مغربی افسران کے درمیان ہونے والی ایک میٹنگ کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا، انتہائی درست نشانہ تھا، شہر کے ایک ریسٹورنٹ میں یونٹ کمانڈرز اور مغربی انسٹرکٹرز کی میٹنگ ہو رہی تھی۔دی گارڈین کے مطابق مقامی حکام نے بتایا کہ رواں سال یہ ماسکو کے مہلک ترین حملوں میں سے ایک ہے، علاقائی گورنر نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ صدر ولودیمیر زیلینسکی کے آبائی شہر میں حملے سے رہائشی بلاکس کو نقصان پہنچا اور آگ بھڑک اٹھی، زخمیوں میں 3 ماہ کے بچے بھی شامل ہیں۔روس کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ شہر کریویف رئج پر حملے میں ایک فوجی میٹنگ کو نشانہ بنایا گیا، تاہم اس دعوے کو یوکرین کی فوج نے ”غلط معلومات“ قرار دے دیا ہے۔یادرہے کہ دی ماسکو ٹائمز کے مطابق گزشتہ ماہ 6مارچ کو بھی زیلنسکی کے آبائی شہر میں واقع ایک ہوٹل پر روسی میزائل حملے میں 3 افراد ہلاک اور 31 زخمی ہوئے تھے۔

برازیل میں بس حادثہ میں سات افراد ہلاک

ساؤپالو، 5اپریل (یواین آئی) جنوبی برازیل میں جمعہ کو یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کو لے جانے والی ایک بس کے ایک ہائی وے سے نیچے اتر جانے سے کم ازکم سات افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔مقامی فائر حکام کے مطابق، حادثہ ارجنٹینا اور یوروگوئے کی سرحدوں کے قریب ریوگرانڈے ڈوسول کے امیگر نئے شہر میں ریاستی شاہراہ آر ایس سی- 453 پر پیش آیا۔مقامی میڈیا کے مطابق بس برازیل کی اعلیٰ سرکاری یونیورسٹیوں میں سے ایک فیڈرل یونیورسٹی آف سانتاماریا کے طلباء اور پروفیسرز کو لے جارہی تھی۔زخمی مسافروں کو ٹیوٹونیا شہر کے قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ریوگرانڈے ڈوسل کے گورنر ایڈورڈو لیٹی نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم "سوگ میں ہے "اور متاثرہ افراد کی مدد کرے گی۔حکام حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کرر ہے ہیں۔

اسپین میں طاقتور طوفان کے باعث گودام منہدم ہونے سے تین افراد ہلاک

میڈرڈ، 5اپریل (یواین آئی) جنوبی اسپین میں جمعہ کو ایک طاقتور طوفان کی وجہ سے ایک زرعی گودام منہدم ہوگیا جس سے وہاں کام کرنے والے تین افراد ہلاک ہوگئے۔مقامی ہنگامی خدمات نے بتایا کہ انہیں اندلس کے علاقے سیویل کے قریب ڈوس ہرمانوس قصبے کے قریب واقعہ کی اطلاع ملی۔طوفان کے باعث گودام کی چھت اڑ گئی اور عمارت گر گئی۔اندر کام کرنے والے تین افراد ہلاک ہو گئے۔کسی اور کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔اسپین کے وزیر محنت اور سماجی اقتصادیات نے کہا کہ ایک معائنہ ٹیم اس واقعے کی تحقیقات کررہی ہے۔ سیویل کی لیبر یونین، کومسیونیس اور بیراس (ورکرز کمیشن) کے سکریٹری کارمین ٹیراڈو نے کہا کہ ناموافق موسم میں کمپنیوں کو کام ایڈجسٹ یا معطل کرنا قانونی طور پر ضروری ہے، بصورت دیگر سانحات رونما ہو سکتے ہیں۔

پاپوانیوگنی کے قریب سمندری علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

بیجنگ، 5اپریل (یواین آئی) پاپوانیوگنی کے قریب سمندری علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورکس سینٹر (سی ای این سی) کے مطابق ہفتہ کو صبح 4 بج کر 4 منٹ پر (بیجنگ وقت) پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.0 تھی۔سی ای این سی کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زلزلے کا مرکز 6.15 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 151.65 ڈگری مشرقی طول البلد اور 20 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

فلپائن میں سڑک حادثہ، پانچ افراد ہلاک

منیلا، 5اپریل (یواین آئی) شمالی فلپائن میں سیاحوں کو لے جانے والی ایک وین گہری کھائی میں گرنے سے پانچ مسافر ہلاک اور نو زخمی ہوگئے۔پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ حادثہ جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 10 بجے منیلا کے شمال میں واقع ماؤنٹین صوبے کے ایک قصبے سداگا میں پیش آیا۔وین سڑک سے پھسل کر ندی میں جا گری جس کے نتیجے میں تین مرد اور دو خواتین مسافر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ریسکیو ٹیموں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر رسیوں کا استعمال کرتے ہوئے کھڈ سے نیچے اترے۔انہوں نے زندہ بچ جانے والے مسافروں کو بحفاظت باہر نکالا۔زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

روس کے کرسک علاقے میں یوکرین کی مسلح افواج کے 22 ہزار فوجی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

کرسک، 5اپریل (یواین آئی) روس کے کرسک علاقے میں یوکرین کی مسلح افواج کے 22 ہزار فوجی اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ سیور (نارتھ) گروپ آف فورسز کے ذرائع کے مطابق دشمن کو مجموعی طور پر 72 ہزار سے زائد افراد کا نقصان ہوا، جن میں سے 22 ہزار ہلاک اور 50 ہزار سے زائد زخمی ہوئے۔یہ اعداد و شمار چونکا دینے والے ہیں۔مارچ میں، روسی افواج نے کرسک کے علاقے میں پیش قدمی کی، سودزہ اور دیگر علاقوں کو آزاد کرایا۔فی الحال، شمالی گروپ آف فورسز کرسک کے علاقے سے یوکرینی گروپوں کو باہر نکال رہی ہے۔

صیہونی فوج کی بمباری سے مزید 120 فلسطینی شہید، حماس نے اسرائیل کو خبردار کردیا

غزہ، 5اپریل (یواین آئی) اسرائیل نے اپنی جارحیت برقرار رکھتے ہوئے بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری کرکے خواتین اور بچوں سمیت 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کردیا۔اسرائیلی فوج نے غزہ کے پناہ گزین اسکولوں، بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری کی جس کے نتیجے میں مزید 120 فلسطینی شہید ہوگئے۔اس کے علاوہ اسرائیل نے جنوبی غزہ کے علاقوں سے مزید جبری بے دخلی کے احکامات بھی جاری کر دیے ہیں۔اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدہ توڑنے کے بعد سے دو ہفتوں میں 2 لاکھ 80 ہزار سے زیادہ فلسطینی دوبارہ دربدر ہو چکے ہیں۔ادھر حماس نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی جارحیت یرغمالیوں کے لیے انتہائی خطرناک ہو سکتی ہے۔

چین گھبرا گیا ہے، جوابی ٹیرف پر ڈونلڈ ٹرمپ کا ردعمل

واشنگٹن، 5اپریل (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جوابی ٹیرف عائد کر کے چین نے غلط قدم اٹھایا ہے، چین گھبرا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق چین کی جانب سے امریکی درآمدات پر 34 فی صد کے جوابی ٹیرف کے اعلان کے بعد جمعہ کو دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹوں میں دوسرے روز بھی مندی رہی۔دی گارجین نے لکھا ہے کہ چین کا ردعمل ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بھڑکائی گئی تجارتی جنگ میں ایک بڑے اضافے کا اشارہ ہے، جس سے عالمی کساد بازاری کے خدشات کو مزید ہوا ملے گی۔جوابی ٹیرف پر امریکی صدر نے ردعمل میں جمعہ کو ٹرتھ سوشل پر لکھا ”چین غلط کھیل گیا ہے، وہ گھبرا گیا ہے، (ٹیرف میں اضافہ) وہ چیز ہے جس کا چین خود متحمل نہیں ہوسکتا۔“یاد رہے کہ امریکہ نے چینی مصنوعات کی درآمد پر چونتیس فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا تھا، جواب میں چین نے بھی امریکی مصنوعات پر چونتیس فیصد ٹیرف لگانے کے ساتھ اہم معدنیات کی برآمد پر بھی پابندی لگا دی ہے۔چین کی وزارت تجارت کے مطابق وہ نایاب خام مال کی برآمد پر بھی مزید پابندیاں عائد کرے گی، جو ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ جیسے کہ بیٹریاں اور الیکٹرک گاڑیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔چین نے اپنی ایکسپورٹ کنٹرول لسٹ میں مزید 16 امریکی کمپنیوں اور تنظیموں کو بھی شامل کرلیا ہے، یعنی چینی کمپنیاں ان کے ساتھ کاروبار نہیں کرسکیں گی۔ادھر ٹیرف میں کمی کے لیے ویت نام، بھارت اور اسرائیل نے ٹرمپ سے رابطے کیے ہیں، امریکی میڈیا کے مطابق اگلے ہفتے کی ڈیڈ لائن سے پہلے تجارتی معاہدوں پر بات کرکے ٹیرف کم کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ امریکی اسٹاک مارکیٹوں کا صدر ٹرمپ کے ٹیرف سے برا حال ہوگیا ہے، دو روز میں سرمایہ کاروں کی ساڑھے 6 کھرب ڈالر سے زائد رقم ڈوب چکی ہے۔

’مائیکروسافٹ اسرائیلی فوج کو اے آئی ہتھیار فروخت کرتا ہے‘: ملازمین کا بھرپور احتجاج

واشنگٹن، 5اپریل (یواین آئی) ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ کے فلسطین حامی ملازمین نے کمپنی کی 50ویں سالگرہ کی تقریب میں اسرائیلی فوج کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے بنے ہتھیار فروخت کرنے پر بھرپور احتجاج کیا۔غیرملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج کو اے آئی ہتھیار فراہم کرنے پر مائیکروسافٹ کو عوامی سطح پر تنقید کا نشانہ بنانے کا یہ تازہ واقعہ ہے۔ملازمین کی جانب سے احتجاج اُس وقت شروع ہوا جب مائیکروسافٹ اے آئی کے سی ای او مصطفیٰ سلیمان پروڈکٹ اپ ڈیٹس اور کمپنی کے اے آئی اسسٹنٹ پروڈکٹ کو پائلٹ کیلیے ایک طویل مدتی وژن پیش کررہے تھے م تقریب میں کمپنی کے شریک بانی بل گیٹس اور سابق سی ای او سٹیو بالمر بھی موجود تھے۔خاتون ملازم ابتہل ابوسعد اسٹیج کی طرف بڑھیں اور چیخ کر کہا ’مصطفیٰ، شرم کرو‘، اس پر سی ای او نے اپنی تقریر روک دی جبکہ ہر کوئی ہکا بکا رہ گیا۔ابتہل ابوسعد نے کہا کہ آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ اے آئی کے اچھے استعمال کیلیے فکر مند ہیں لیکن مائیکروسافٹ اسرائیلی فوج کو اے آئی ہتھیار فروخت کرتا ہے، 50 ہزار لوگ شہید ہو چکے ہیں اور کمپنی ہمارے خطے میں اس نسل کشی کو بڑھا رہی ہے۔اس پر مصطفیٰ سلیمان نے کہا کہ آپ کے احتجاج کا شکریہ، میں آپ کو سن رہا ہوں۔۔ ابوسعد نے جواب دیا کہ آپ اور کمپنی کے ہاتھوں پر معصوم فلسطینیوں کا خون ہے۔بعدازاں وانیہ اگروال نامی ملازم نے بھی بھرپور احتجاج شروع کیا اور سی ای او کی تقریب روک دی۔خبر رساں ایجنسی ایسوی ایٹڈ پریس (اے پی) کی ایک تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ مائیکروسافٹ اور اوپن اے آئی کے اے آئی ماڈلز کو غزہ اور لبنان میں حالیہ جنگوں کے دوران بمباری کے اہداف کو منتخب کرنے کیلیے استعمال کیا گیا۔

☆☆☆☆

ٹرمپ انتظامیہ اساتذہ کے پروگرام کی فنڈنگ روک سکتی ہے: سپریم کورٹ نے اختیار تسلیم کرلیا

واشنگٹن، 5اپریل (یواین آئی) ٹرمپ انتظامیہ کو سپریم کورٹ سے بڑا ریلیف مل گیا ہے، اکثریتی فیصلے میں ٹرمپ انتظامیہ کا اساتذہ فنڈنگ روکنے کا اختیار تسلیم کرلیا گیا۔تفصیلات کے مطابق امریکی سپریم کورٹ نے جمعہ کو ٹرمپ انتظامیہ کو اساتذہ کی تربیت کے لیے محکمہ تعلیم کی گرانٹس کو ختم کرنے کی اجازت دے دی، سپریم کورٹ کے 5 ججز نے ٹرمپ انتظامیہ کا اختیار تسلیم کرنے کے حق اور 4 نے مخالفت میں فیصلہ دیا۔چار پانچ کے اس فیصلے نے میساچوسٹس کے جج کے اس فیصلے کو روک دیا ہے، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ گرانٹس کو ختم کرنے میں درست قانونی طریقہ کار پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہے۔اساتذہ کی تربیت کے لیے شروع کیے گئے پروگرام میں تقریباً 65 ملین ڈالر کی گرانٹ کی ادائیگیاں باقی ہیں۔سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جان رابرٹس نے بھی فیصلے سے اختلاف کیا، فیصلے کے تحت ٹرمپ انتظامیہ اساتذہ کے پروگرام کی فنڈنگ روک سکتی ہے، یہ فیصلہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سپریم کورٹ میں ان کے دوسرے دور میں پہلی جیت ہے۔پانچ ووٹوں کے ساتھ عدالت میں قدامت پسندوں ججز اکثریت میں تھے، جب کہ چیف جسٹس جان رابرٹس نے اختلاف رائے میں 3 لبرل ججز کا ساتھ دیا، عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ضلعی عدالت کے جج کے پاس یہ اختیار نہیں تھا کہ وہ وفاقی قانون کے تحت فنڈز کی ادائیگی کا حکم دے۔واضح رہے کہ ایگزیکٹو آرڈرز کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کو 150 سے زائد مقدمات کا سامنا ہے۔

روسی نائب وزیراعظم کی کیوبا کے صدر سے ملاقات

ہوانا، 5اپریل (یواین آئی) روس کے نائب وزیراعظم دمتری چرنیشینکو نے کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کینیل سے ملاقات کی ہے۔مسٹر دیمتری کیوبا کے دورے پر ہیں۔مسٹر ڈیاز کینیل نے سفر کے ساتھ ساتھ اہم تاریخی مقامات کی سیر کے لیے مسٹر دیمتری کا شکریہ ادا کیا۔کیوبا کے رہنما نے کہا، "آج دنیا کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے، ہم آپ کے دورے کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔اس سب کے تناظر میں ہم تعلقات کے فروغ اور اپنے تعاون کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ موجودہ چیلنجوں کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے کے لیے ان تعلقات کی اہمیت پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔"

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں روزانہ 100 بچے شہید اور زخمی ہورہے ہیں: یونیسف

غزہ، 5اپریل (یواین آئی) یونیسف کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بعد 18 مارچ سے شروع ہونے والے تازہ حملوں میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 100 فلسطینی بچے جاں بحق اور زخمی ہو رہے ہیں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) کے سربراہ فلپ لازارینی نے اس صورتِ حال کو خوفناک اور انسانیت پر داغ قرار دے دیا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بچوں کا قتل بلا جواز ہے، فوری دوبارہ جنگ بندی کی جائے تاکہ بچوں کی زندگیوں کو تحفظ مل سکے۔

اوکاڑہ: مچھر سے بچاؤ کیلئے جلائے گئے اُپلوں سے آتشزدگی، 3 کمسن بہن بھائی جھلس کر جاں بحق

لاہور، 5اپریل (یواین آئی) پاکستان کے اوکاڑہ کے نواحی قصبے 31.جی ڈی میں گھر میں آگ لگنے سے 2 کمسن بھائی اور ان کی بہن جھلس کر جاں بحق ہوگئی۔پولیس کے مطابق قصبہ 31.جی ڈی کے رہائشی زاہر ے خان کے 3 کمسن بچے ایک ہی چارپائی پر چادر اوڑھے سو رہے تھے اور گھر والوں نے مچھر سے بچاؤ کیلئے چارپائی کے قریب اُپلے جلا رکھے تھے۔پولیس کے مطابق اُپلوں کی آگ بستر کی چادر کو لگی جس نے تینوں بچوں کو لپیٹ میں لے لیا۔پولیس نے مزید بتایا کہ آگ سے 4 سالہ شیزہ اور 2 سالہ قمر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ تیسرے بچے 7 سالہ عبداللہ کو تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا مگر وہ بھی جانبر نہ ہوسکا۔

برطانوی بادشاہ چارلس نے گاجر سے بنی بانسری بجا کر سب کو حیران کردیا

لندن، 5اپریل (یواین آئی) شاہ برطانیہ چارلس سوم نے بچپن کی یادیں تازہ کرتے ہوئے گاجر سے بنی بانسری پر ٹوئینکل ٹوئینکل لٹل اسٹار بجا کر سب کو حیران کردیا۔ونڈسر محل میں ایک تقریب میں شریک شاہ چارلس کی گاجر پر نرسری رائم بجانے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔برطانوی میڈیا کے مطابق شاہ چارلس نے ونڈسر محل میں مقامی موسیقی کی پذیرائی کے لیے اہم تقریب کا اہتمام کیا جس میں مقامی میوزیکل بینڈز اور آرکیسٹرا نے شرکت کی۔اسی تقریب میں لندن ویجیٹیبل آرکیسٹرا بھی موجود تھا جو سبزیوں کو موسیقی کے آلات کے طور پر استعمال کرتا ہے۔بادشاہ چارلس نے آرکیسٹرا کے ساتھ مل کر گاجر سے بنی بانسری پر ٹوئینکل ٹوئینکل لٹل اسٹار کی دھن بجائی۔

ضلع کیچ میں سکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 2 دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ، 5اپریل (یواین آئی) بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں سکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر آپریشن کرکے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا، سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا۔آئی ایس پی آر نے بتایا کہ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا، مارے گئے دہشت گرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور معصوم شہریوں پر متعدد دہشتگرد حملوں میں ملوث تھے۔آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔آئی ایس پی آر نے کہا کہ سکیورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔

بارہ بونی کے کئی اسکول کے ٹیچرس بھی سپریم کورٹ کے فیصلے سے برطرف

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): آخر26000 ٹیچرس کو بچایا نہیں جا سکا۔سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے اس ریاست میں تقریباً26,000 اساتذہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ان میں سے مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی اسمبلی حلقہ میں سلان پور اور بارہ بونی کو بھی نہیں چھوڑا گیا۔اس فیصلے نے بارہ بونی اور سلان پور بلاکس کے کئی اسکولوں کے ساتھ ساتھ پوری ریاست کے اساتذہ کو متاثر کیا گورانڈی آر کے ایس انسٹی ٹیوٹ ہائی اسکول کے 4 اساتذہ، سلان پور بلاک کے کستوربا گاندھی ہندی میڈیم اسکول کے ایک اور چترنجن وویکانند ہائی اسکول کے دو اساتذہ کے نام سامنے آئے ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ گذشتہ سال اپریل میں کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو باساک اور جسٹس محمد صابر راشدی کی ڈویژن بنچ نے ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی کیس میں2016 کی بھرتی کے عمل کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے گروپ سی، گروپ ڈی، 9ویں-10ویں، 11ویں-12ویں، یعنی2016 کے پورے پینل کی تمام تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا جس میں 25,753 اساتذہ اور تعلیمی کارکنان ملازم ہیں اس فیصلے کے خلاف ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ میں معاملہ درج کرایا گیا لیکن وہ فیصلہ سپریم کورٹ میں برقرار رہا اساتذہ اپنی نوکریوں سے محروم ہو گئے ہیں گورانڈی آر کے ایس انسٹی ٹیوٹ ہائی اسکول کی ایک ٹیچر انامیکا چاکی نے کہا، "ہماری غلطی کہاں تھی؟ ہمیں ہر چیز کی تصدیق کے بعد ہی نوکری پر تعینات کیا گیا تھا اب ہم کیا کریں گے کہ ہم اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے؟" اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر تشار بنرجی نے کہا، "میں معزز عدالت کے فیصلے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہا ہوں تاہم، ہمارے اسکول پر بہت دباؤ بڑھ گیا ہے 39 اساتذہ اور 2600 سے زیادہ طلباء میں سے، ہم نے چار اساتذہ کو کھو دیا ہے اس کے نتیجے میں اسکول کو مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔" پہلے ہی 14 اساتذہ کی کمی ہے اور چار مزید برطرف ہو گئے ہیں، جن کی کل تعداد 18 بنتی ہے بہت سے سینئر سیکنڈری اسکول کے طلباء کا ریکارڈ چیک کر رہے ہیں، جو ہم جیسے ہیڈ ایگزامینرز کے لیے بہت مشکل ہو گیا ہے سب سے بڑھ کر یہ کہ جن طلبہ کو کلاسز دی گئیں ان کا وہ اتنے عرصے سے انتظار کر رہے تھے آج سے وہ نہیں رہے، طلبہ کو ذہنی طور پر بہت نقصان پہنچا ہے۔میری معزز عدالت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ یہ ان کا قصور ہے کہ انہوں نے بھرتیوں میں کرپشن کی پورے پینل کو جوابدہ ٹھہرائے بغیر منسوخ کر دیا گیا جو لوگ مستحق ہیں انہیں ان کی نوکریاں واپس دی جائیں۔

چترنجن کوارٹر میں ڈکیتی، ایک خاتون کی لاش برآمد ہونے سے سنسنی

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): چترنجن رہائش گاہ ریل نگری کے علاقہ املامہ میں28 ویں گلی نمبر 2D/46 پر واقع ریلوے رہائش گاہ سے خون میں لت پت ایک خاتون کی لاش برآمد ہونے سے سنسنی پھیل گئی ریلوے ملازم کی بیوی کا بہیمانہ قتل کا واقعہ اس علاقے میں پھیل گیا متوفی کا نام 56 سالہ سنچیتا چودھری ہے ان کے شوہر پردیپ چودھری ایک فیکٹری میں کرین ڈرائیور کے طور پر کام کرتے ہیں اس علاقے کے ایک فرد نیپال چودھری نے کہا کہ اس کوارٹر علاقے میں بیشتر لوگ سنگل فیملی کے رہتے ہیں شوہر بیوی رہتے دیگر فیملی ممبر باہر رہتے ہیں پردیپ بھی یہاں اپنی بیوی کے ساتھ رہتا ہے اسکا بیٹا باہر رہتا ہے انہوں نے کہا کہ اس واقعے سے علاقے کے لوگ خوف و ہراس میں مبتلا ہیں نیپال چودھری نے کہا کہ پردیپ چودھری بی شفٹ ڈیوٹی میں تھا رات 8 بجے کے قریب ایک فون ایا کہ خبر ملی ہے کہ تمہاری بیوی کا قتل کر دیا گیا وہ ڈیوٹی چھوڑ کر گھر ائے تو دیکھا گھر کا سارا سامان اور الماری بکھرا ہوا ہے اور اسکی بیوی خون میں لت پت پڑی ہوئی ہے خاتون کا گلا کسی چیز سے کاٹا گیا علاوہ اس کے جسم پر زخم کے مزید کئی نشانات پائے گئے انہوں نے کہا کہ گھر میں شرپسندوں کا گروہ ڈکیتی کرنے ایا سارا سامان لوٹ کر اور گھر کی ساری چیزوں بکھیر دیا انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ شرپسندوں سے بچاو کرنے میں خاتون کا مرڈر کیا گیا ہے چترنجن پولس تھانہ قتل کا مقدمہ درج کر کے اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے شوہر پردیپ چودھری ریلوے انجن کی فیکٹری میں کام کرتے تھے پردیپ بابو کا بیٹا پرولیا رگھوناتھ پور میں ہے وہاں سے ماں کو فون کیا ماں نے فون ریسیو نہیں کی جواب نہیں ملا پردیپ چودھری رات آٹھ بجے گھر آیا تو دروازہ کھلا پایا باہر کا کمرہ خون سے بھرا بھی دیکھیں بستر پر خون تھا اس کے بعد وہ اندر گیا اور دیکھا کہ سنچیتا دیوی باتھ روم کے پاس زخمی حالت میں پڑی ہے جس کے گلے سے خون بہہ رہا ہے اس نے چیخ کر آس پاس کے لوگوں کو بلایا لوگ اس کے ساتھ آیا اطلاع ملتے ہی انسپکٹر انچارج اسماعیل آدھی پولیس نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اطلاع ملتے ہی آر پی ایف کے اہلکار وہاں پہنچے۔

ضلع اسپتال میں 5 روپے میں بھرپیٹ کھانا کینٹین کا وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول: 5ر اپریل،(عوامی نیوز سروس): پیٹ بھر کر پانچ روپے میں کھانا، آسنسول ضلع اسپتال میں کھلی کینٹین اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کورونا کے دوران لاک ڈاؤن کے دوران کوئی بھوکا نہ رہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بلدیہ نے وزیر اعلیٰ کے مشورے پر کولکتہ کے ہر وارڈ میں مدر کینٹین کھول دی اور اب یہ ماں کینٹین ریاست کے ہر ضلع میں ہے وہاں ہر روز لوگوں کا ہجوم رہتا ہے اس ماحول میں آج آسنسول ضلع اسپتال میں مدر کینٹین کا آغاز کیا گیا۔آسنسول کے ہر دلعزیز رہنما شمال اسنسول کے سیم ایل اے مغربی بنگال ریاست کے وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک نے آج آسنسول ضلع اسپتال میں پانچ روپے میں کھانا کھانے کی مدر کینٹین کا افتتاح کیا بتایا جاتا ہے کہ اس کینٹین سے روزانہ تقریباً300 افراد کو پانچ روپے میں پیٹ بھر کر کھانا فراہم کیا جائے گا وزیر مولئے گھٹک کے علاوہ اس افتتاحی تقریب میں اسنسول ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نکھل چندر داس اور وارڈ نمبر 85 کے مقامی کونسلر اس تقریب میں موجود تھے۔ماں کینٹین کے افتتاح کے بعد مولئے گھٹک نے نامہ نگاروں کو بتایا، "ما کینٹین سے انڈے، سبزیاں اور دالیں 5 روپے میں فراہم کی جاتی ہیں۔" یہ کینٹین صرف ضلع اسپتال میں نہیں، ہر جگہ ہے۔ہماری لیڈر ممتا بنرجی ریاست میں مفت راشن فراہم کرتی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ریاست کے معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کے لیے 5 روپے میں کھانا فراہم کیا جاتا ہے افتتاح کے پہلے دن ما کینٹین میں 300 لوگوں نے شرکت کی۔

رانی گنج: ایم ایل اے تاپش بنرجی کے ہاتھوں نوتعمیر کمیونیٹی ہال، سڑک، ٹوائلیٹ کا افتتاح

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا ایک قدیم شہر رانی گنج کے لئے مبارک دن ہے سابق چیئرمین اے ڈی ڈی اے، سابق میئر اسنسول کارپوریشن اور رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی نے رانی گنج کے کئی وارڈوں میں پروقار تقریبات میں کئی پروجیکٹوں بالخصوص کمیونیٹی ہال، سڑک، ٹوائلیٹ کا افتتاح کیا جہاں اہلیان کی جانب سے کافی دنوں سے مانگیں ہو رہی تھی جو علاقے کے لئے بڑی شدت سے کمی محسوس کی جا رہی تھی اور جسکی اشد ضرورت بھی تھی زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق رانی گنج کے وارڈ نمبر 89 میں دھوبی محلہ کمیونٹی ہال کی نوتعمیر جس کی تعمیری لاگت 24 لاکھ، 27 ہزار، 662 روپے بتائی جاتی ہیا سی طرح وارڈ 88 میں واقع رانی گنج پرائمری ہیلتھ سنٹر میں خواتین کے استعمال کے لیے ٹوائیکٹ بنایا گیا ہے جس کی تعمیر نو پر 8 لاکھ 14 ہزار روپے لاگت آئی ہے اور اس سب کے بعد انہوں نے رانی گنج کے وارڈ نمبر 34 کے رام بگان علاقے میں ایک سڑک کا افتتاح کیا بتایا جاتا ہے کہ یہ سڑک رام بگان سے بانسرا موڑ تک بنائی گئی ہے اس کی تعمیر پر30 لاکھ95 ہزار روپے لاگت آئی ہے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق ان میں سے کچھ تعمیراتی کام آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے گرانٹ کی مدد سے کئے گئے ہیں اور کچھ رقوم تاپس بنرجی ایم ایل اے فنڈ سے خرچ ہوئے ہیں غیر مستند موصولہ اطلاع کے مطابق ایک شخص نے بتایا کہ اسپورٹس کلچرل کے اسٹڈیم کا بھی افتتاح ہوا ان تمام پروقار تقریبات میں ایم ایل اے تاپس بنرجی، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیئرمین کاوی دتہ، رانی گنج سٹی ترنمول کانگریس کے صدر اور وارڈ کونسلر روپیش یادو، کاونسلر وارڈ89 رانیگنج بورو2 کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، کونسلر وارڈ 88 رانی گنج نہا ساو، کاونسلر وارڈ35 رانی گنج محترمہ اختری خاتون، کاونسلر وارڈ34 جیوتی سنگھ، کاونسلر وارڈ90 شکتی روئیداس بطور مہمانان خصوصی موجود تھے علاوہ ازیں رانیگنج کے بہت سارے معزز ہستیاں سیاسی سماجی ملی رہنما اور مقامی اہلیان کی کثیر تعداد اس پرمسرت پروقار افتتاحی تقریب میں رونق افروز تھی رانی گنج میں کئی پروجکٹوں کی تعمیر اور اسکے افتتاح پر سبھی بیحد خوش و خرم نظر ائے علاقے کی دیرینہ خواہشات اج بہتر طریقے سے تکمیل ہوئی بہتر نظم نسق والی تقریبات کے موقعے پر تاپس بنرجی ایم ایل اے نے کہا آج آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے فنڈز سے رانی گنج کے وارڈوں میں نوتعمیر نئے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا ہے اور ان چاروں پراجیکٹس کے افتتاح کے ساتھ ہی رانی گنج کے عام لوگ ان پراجیکٹس سے استفادہ کر سکیں گے فیضیاب ہونگے انہوں نے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی کالے ہیرے کا قدیم شہر رانی گنج میں بالخصوص مذکورہ وارڈوں کے حلقوں میں خوشی کی لہر ہے اس تعمیرات اور افتتاحی تقریبات پر وارڈ 89 کے کاونسلر رانی گنج بورو2 کے متحرک ہمہ وقت عوامی خدمات میں سرگرم رہنے والے ہر دلعزیز رہنما مزمل حسین شہزادہ نے نمائندہ سونا کو بتایا کہ اج رانی گنج کے لئے بہت خوشی کا دن ہے قریب چار پروجکٹوں کا افتتاح کیا گیا یہ سب رانیگنج کے باشندوں کی ضرورت کے لئے تعمیر ہوئی ہے جس سے یہاں کے لوگ فیضیاب ہونگے انہوں نے کہا کہ بہت سارے کام ہوئے ہیں اور بہت سارے کاموں کو ابھی کرنا ہے مزمل حسین شہزادہ نے بتایا کہ جب سے ہماری ترنمول پارٹی کی سرکار ریاست مغربی بنگال میں ائی ہے ہماری دیدی وزیر اعلی کی کرسی پر برسر اقتدار ہوئیں ہیں پوری ریاست کے ساتھ رانی گنج اسنسول میں بھی ہمہ جہت ترقیاتی کام ہوئے ہیں ترنمول ہمیشہ عوام کی فکر کرتی ہے عوامی خدمات ہی ہملوگوں کا نصب العین ہے عوام کی اولین پسند ممتا بنرجی ہے عوام ترنمول کو ہی ہمیشہ ترجیح دی ہے اور ائندہ بھی عوامی محبت ملتی رہے گی انہوں نے کہا اج کا دن رانی گنج کے اہلیان کے لئے بہت خوشی کا مبارک دن ہے اہل رانیگنج بہت خوش ہیں انہوں نے سب کے لئے نیک خواہشات پیش کی اور اپنے ایم ایل اے اور اے ڈی ڈی اے کے فعال چیئرمین کاوی دتہ کا شکریہ ادا کیا اور موجود تمام کاونسلر اور اپنے عوام کا بھی شکریہ ادا کیا۔

ٹیچر منسوخی معاملے میں ریاست کی جنتا سی پی آئی ایم اور بھاجپا کو کبھی معاف نہیں کرے گی: شیو داسن داسو

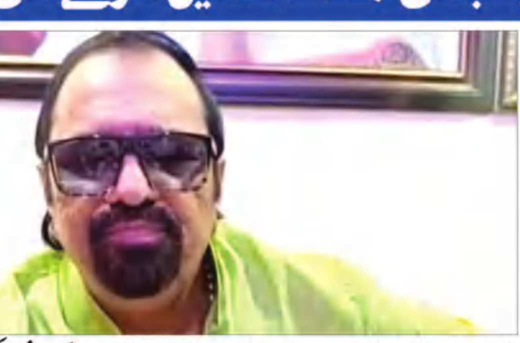

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس ریاستی کمیٹی کے سکریٹری وی شیوداسن داسو آج سوشل میڈیا پر لائیو آئے اور ایس ایس سی تقرری معاملے میں مارکسی کمیونسٹ پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر کڑی تنقید کی انہوں نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سپریم کورٹ کی طرف سے ایس ایس سی تقرری کیس میں دی گئی رائے و فیصلہ کی وجہ سے تقریباً26000 اساتذہ کی تقرری منسوخ کر دی گئی ہے اس کے لیے انہوں نے سی پی آئی (ایم) اور بی جے پی کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا انہوں نے کہا کہ جب مغربی بنگال میں بائیں بازو کی حکومت تھی تو انہوں نے بھی اپنے کارکنوں کو بڑی تعداد میں سرکاری اسکولوں میں پرائمری اساتذہ کے عہدوں پر تعینات کیا تھا داسو نے سوال کیا کہ ان لوگوں کو پرائمری اساتذہ کے عہدے پر لیفٹسٹوں نے تعینات کیا تھا کیا اسے جائز بحال کیا گیا؟ کیا وہ سب اس کا مستحق تھا؟ کیا اس کے پاس تمام مطلوبہ ڈگریاں تھیں؟ اس کے باوجود، صرف اس لیے کہ وہ مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے کارکن تھے اور مردم شماری میں کام کر چکے تھے اس لیے انہیں 2009 میں پرائمری ٹیچر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا لیکن جب 2011 میں مغربی بنگال میں اقتدار کی تبدیلی ہوئی اور ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کی حکومت قائم ہوئی تب ممتا بنرجی نے ایک بھی رکن کو برطرف نہیں کیا یہاں۔ وہ اس لیے کہ ممتا بنرجی شروع سے ہی کہہ رہی تھیں کہ وہ تبدیلی چاہتی ہیں بدلہ نہیں اور اسی لیے انہوں نے بائیں محاذ کے دور میں تعینات کیے گئے پرائمری اساتذہ کو برطرف نہیں کیا لیکن ہم یہاں جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ سی پی آئی (ایم) کے وکاس رنجن بھٹاچاریہ، بھارتیہ جنتا پارٹی کی بی ٹیم بن کر سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ لڑتے ہیں اور ایس ایس سی ٹیچرز کے خلاف مقدمہ لڑتے ہیں اور ٹیچروں کی نوکری منسوخ کرائی برطرف کیا انہوں نے سوال کیا کہ کیا تمام 26000 اساتذہ نے رشوت دے کر نوکری حاصل کی؟ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی تھی تو پھر انہوں نے تحقیقات کیوں نہیں کیں اور پتہ چلایا کہ 26000 میں سے کتنے لوگوں نے رشوت دی اور کتنے کو میرٹ کی بنیاد پر نوکری ملی اگر تحقیقات کے بعد پتہ چلتا ہے کہ اتنے لوگوں نے رشوت دے کر نوکری حاصل کی ہے تو انہیں یقیناً نوکری سے نکالنا چاہیے تھا لیکن ان سب کو برطرف کرنا ناانصافی ہے کیونکہ ان میں سے بہت سے اساتذہ ایسے تھے جو اپنی قابلیت کی بنیاد پر وہاں پہنچے تھے اور ان میں سے بہت سے غریب گھرانوں سے تھے جن کے لیے یہ نوکری ہی روزی کمانے کا واحد ذریعہ تھی ایسے میں وکاس رنجن بھٹاچاریہ نے ہزاروں لوگوں کے پیٹ پر لات ماری انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کے لوگ سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور یہاں کے لوگ وکاس رنجن بھٹاچاریہ اور بی جے پی کو کبھی معاف نہیں کریں گیا نہوں نے کہا کہ مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے کچھ لیڈر پارٹی کو صفر سے واپس لانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن وکاس رنجن بھٹاچاریہ کے اس قدم سے بنگال میں پارٹی دوبارہ صفر پر آجائے گی انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی سے بھی سوال کیا کہ ملک کی کئی ریاستوں میں ان کی بھی سرکاری تقرری ہوتی ہے وہاں بھی پولیس، اساتذہ وغیرہ جیسے محکموں میں تقرریاں کی جاتی ہیں کیا وہ دل پر ہاتھ رکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی وہاں اپنے کارکنوں کو تعینات نہیں کرتی؟ کیا وہاں 100 فیصد کلین اپائنٹمنٹ تقرری ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ کام مغربی بنگال کو بدنام کرنے کی سازش کے تحت کیا جا رہا ہے اور کانگریس بھی اس میں بائیں بازو اور بی جے پی کا ساتھ دے رہی ہے کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ ادھیر رنجن چودھری کو دلال قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بائیں بازو کے تھے وہ بعد میں کانگریس میں شامل ہو گئے تھے یہی وجہ ہے کہ کانگریس کے اصلی لیڈر ادھیر رنجن چودھری کے اس فیصلے کو ہضم نہیں کر سکے جس میں انہوں نے بائیں بازو سے اتحاد کر کے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری نے نہ صرف کانگریس یا مارکسی کمیونسٹ پارٹی سے اپنی سیاست کا خاتمہ کیا بلکہ اپنی سیاست کو بھی ختم کیا داسو نے واضح طور پر کہا کہ ملک کی دیگر ریاستوں کی سیاسی جماعتیں بی جے پی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کو ترجیح دیتی ہیں کیونکہ وہ بی جے پی کے ساتھ سیاسی جنگ نہیں لڑنا چاہتی لیکن ممتا بنرجی نے اپنی زندگی میں کبھی بھی بھارتیہ جنتا پارٹی جیسی پارٹی سے سمجھوتہ نہیں کیا اور آج بھی وہ پورے ملک میں واحد لیڈر ہیں جو بھارتیہ جنتا پارٹی کو مقابلہ دے رہی ہیں داسو نے واضح طور پر کہا کہ اگر کانگریس بایاں محاذ اور بی جے پی کو لگتا ہے کہ ایس ایس سی معاملے میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ٹی ایم سی کے لیے مشکلات بڑھیں گی تو وہ خواب دیکھ رہے ہیں کیونکہ اس ریاست کے عوام ٹی ایم سی کے ساتھ ممتا بنرجی کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ رہیں گے اور 2026 کے انتخابات میں ٹی ایم سی پچھلی بار سے زیادہ بڑی اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آئے گی۔

☆

شدید گرمی میں ڈاب کی قیمت آسمان پر

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): گرم موسم میں پیاس بجھانے کے لئے ٹھنڈے پانی، لسی، شربت و دیگر مشروبات کا استعمال بہت زیادہ ہونے لگتا ہے شہر میں جہاں دیگر اشیاء کی قیمتوں میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے اس گرمی کے موسم میں ڈاب ناریل پانی کی قیمت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے دکانوں پر پھل فروخت ہو رہے ہیں فی ڈاب 50 سے 60 روپے میں فروخت ہو رہے ڈاب کی قیمت زیادہ ہونے کے باوجود عام لوگ پھلوں کی دکانوں پر ڈاب خریدتے نظر آ رہے ہیں موسم سرما کے اختتام پر پورے پچھم بردوان ضلع میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے۔دن کے وقت درجہ حرارت تقریباً40 ڈگری سیلسیس ہوتا ہے۔موسم کی گرمی اور اس گرمی میں عام لوگ کام پر نکلتے ہیں اور ٹھنڈے مشروبات کے لئے دکانوں پر رک جاتے ہیں۔لوگ جب بھی موقع ملتا ہے ڈاب خرید کر پیتے ہیں اب یہ 50 سے 60 روپے تک فروخت ہو رہی ہے۔ایک ڈاب بیچنے والے نے بتایا کہ شہر میں روزانہ تقریباً دو سے تین سو ڈاب فروخت ہو رہے ہیں وہ شہر کے آس پاس کے حلقوں سے اکٹھا کر کے شہر میں فروخت کرتے ہیں منافع اچھا ہے لوگ شدید گرمی میں مشروبات اور ڈاب کو ہی ترجیح دے رہے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مغربی بنگال میں رام نومی کو لے کر ہائی الرٹ

بی جے پی رہنما شوبھندو ادھیکاری نے ڈیڑھ کروڑ ہندوؤں کے گھروں سے نکلنے کا دعویٰ کیا ہے۔کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لیے کنٹرول روم بنایا گیا ہے۔جلوس پر ڈرون سے نظر رکھنے کی تیاری ہے۔واضح رہے کہ مغربی بنگال میں گزشتہ دو برسوں میں رام نومی جلوس میں تشدد کے واقعات ہو چکے ہیں۔2023 میں ہگلی اور ہوڑہ میں جلوس کے دوران ہوئے تشدد میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔رام نومی کو لے کر بنگال میں سیاست بھی تیز ہو گئی ہے۔شوبھندو ادھیکاری نے نندی گرام میں ایودھیا کی طرز پر رام مندر بنانے کا اعلان کیا ہے۔اس کی بنیاد رام نومی کے موقع پر رکھنے کی بات کہی گئی ہے۔

بقیہ: اتر پردیش: وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنے والے

لاکھ روپے کا بانڈ بھرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔سٹی ایس پی ستیہ نارائن پرجاپت نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ اس معاملے میں 24 لوگوں کے خلاف نوٹس بھیجی گئی ہے۔پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مزید افراد کی شناخت کی ہے، جو احتجاج کے لیے موقع پر موجود تھے۔پولیس کو سونپی گئی رپورٹ کے بعد سٹی مجسٹریٹ وکاس کشیپ نے نوٹس جاری کیا ہے، جس میں سبھی سے 16 اپریل کو عدالت میں پیش ہونے کے بعد 2-2 لاکھ روپے کا بانڈ بھرنے کہا گیا ہے۔جن لوگوں کے خلاف نوٹس جاری کیا گیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے جمہوری طریقے سے احتجاجی مظاہرہ کیا تھا اور بازو پر سیاہ پٹی باندھی تھی۔پولیس کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے سبھی حیران ہیں، اور فکر مند ہیں کہ کیا اب خاموش احتجاجی مظاہرہ کرنا بھی قانون کے خلاف ہو گیا۔

بقیہ: وقف بل پر اب آر ایل ڈی میں افراتفری

کے خلاف ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "مسلمانوں نے جینت چودھری کو بڑی تعداد میں ووٹ دیا، لیکن انہوں نے ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے وقف بل کی حمایت کی، یہ ہمارے جذبات اور حقوق کے خلاف ہے۔" اپنے ویڈیو بیان میں انہوں نے کہا کہ جن پارٹیوں کو مسلمانوں نے سپورٹ کیا اور مین اسٹریم میں لایا، آج وہی پارٹیاں ان کے خلاف بنائے گئے قوانین کی حمایت کر رہی ہیں۔انہوں نے خاص طور پر جینت چودھری کا نام لیا اور کہا کہ جو لیڈر خود کو سیکولر کہتے تھے آج انہوں نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مغربی اتر پردیش میں راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے 10 ایم ایل اے منتخب ہوئے، جس میں مسلمانوں کا بڑا حصہ ہے۔مسلمانوں نے متفقہ طور پر ووٹ دے کر اس پارٹی کو مضبوط کیا، لیکن اب جب انہیں ضرورت تھی پارٹی نے ان کا ساتھ نہیں دیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں لیکن اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔چودھری چرن سنگھ کے دکھائے ہوئے راستے سے ہٹنا درست نہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو یقین تھا کہ یہ پارٹی ان کے حقوق کی بات کرے گی، لیکن اب وہ خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔انہوں نے نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو جیسے لیڈروں کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ لیڈر اپنے آپ کو سیکولر کہتے ہیں لیکن جب مسلمانوں کو ان کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ خاموش رہتے ہیں۔انہوں نے اس نئے قانون کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے معاشرے میں بھائی چارہ ختم ہو جائے گا، جو ملک کے لیے اچھا نہیں ہے۔آخر میں انہوں نے راشٹریہ لوک دل سے استعفیٰ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی پارٹی آپ کے ساتھ کھڑی نہیں ہے تو اسے چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔انہوں نے مسلمانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ انتخابات کے دوران اپنے فیصلے دانشمندی سے لیں اور ان لوگوں پر بھروسہ نہ کریں جو انہیں دھوکہ دیتے ہیں۔

بقیہ: ٹرمپ ٹیرف نے امریکی اسٹاک مارکیٹوں کا بھٹا بٹھا دیا

تک کہ انٹارکٹیکا کے قریب وہ غیر آباد جزائر بھی اس ٹیرف کی زد میں آئے جہاں صرف پینگوئنز رہتی ہیں اور جہاں انسان آخری مرتبہ شاید 10 سال قبل گئے تھے۔امریکی میڈیا کے مطابق ٹیرف کے اعلان کے بعد 2 روز میں سرمایہ کاروں کے اسٹاک مارکیٹ میں لگے 60 کھرب ڈالر سے زیادہ ڈوب گئے، یہی نہیں امریکی ٹیرف کے بعد چینی مصنوعات کے یورپی منڈیوں کا رخ کرنے کا بھی امکان ہے۔
ٹرمپ ٹیرف کے اعلان کے بعد امریکی اسٹاکس میں 5 سال کی بدترین مندی دیکھنے میں آئی، ڈاؤ جونز میں 5 فیصد، ایس اینڈ پی 500 میں 4.6 فیصد اور نیسڈک میں 4.7 فیصد گراوٹ دیکھنے میں آئی۔ لندن اسٹاک ایکسچینج میں فٹسی ہنڈریڈ انڈیکس میں کووڈ وبا کے بعد سے ریکارڈ 5 فیصد، جرمنی کی اسٹاک مارکیٹ میں 4 فیصد اور جاپان میں 2 اعشاریہ 8 فیصد مندی رہی جبکہ تجارتی جنگ کے خدشات بڑھنے سے تیل کی قیمتیں 8 فیصد گر کر 4 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئیں۔امریکی سینٹرل بینک کے سربراہ جیروم پاویل نے قیمتوں میں اضافے اور معاشی ترقی کی رفتار میں کمی سے خبردار کیا ہے، صدر ٹرمپ کے اصرار کے باوجود جیروم پاویل نے شرح سود میں فی الحال کمی سے انکار کر دیا ہے۔دوسری جانب آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کا کہنا ہے کہ سست شرح نمو کے وقت امریکی ٹیرف عالمی معیشت کے لیے خطرہ ہے۔مزید برآں برطانوی، آسٹریلوی اور اطالوی وزرائے اعظم نے بھی تجارتی جنگ کو عالمی تجارت کے لیے بڑا خطرہ قرار دے دیا ہے ساتھ ہی تینوں وزرائے اعظم نے معاشی استحکام کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق بھی کیا ہے۔

برنپور سیل آئی ایس پی کیلئے 6 اپریل تاریخی دن، ترقیاتی کاموں کی وجہ سے دو پاور اسٹیشن بند، 8 گھنٹے تک بجلی بند

آسنسول:5راپریل،(عوامی نیوز سروس): 6 اپریل کو برنپور سیل آئی ایس پی کے دو پاور اسٹیشن بند رہیں گے، ان علاقوں میں 8 گھنٹے تک بجلی ندارد رہے گی فیکٹری کی تاریخ میں جو ایک بڑا واقعہ ہونے جا رہا ہے کئی دہائیوں پرانے کولنگ ٹاور کو مسمار کرنے کے کام کی وجہ سے، آپریشنل ضرورت کے مطابق ریور سائیڈ سب اسٹیشن اور ریور بینک سب اسٹیشن کے دونوں حصوں میں صبح 8:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک بجلی 8 گھنٹے کے لیے بند رہے گی لہذا، ریور سائیڈ ٹاؤن شپ اور ریور بینک ٹاؤن شپ میں 06/04/25 (6 اپریل 2025) کو 8 گھنٹے تک بجلی کی فراہمی دستیاب نہیں ہوگی ریور سائیڈ ٹاؤن شپ اور ریور بینک سب اسٹیشن میں بجلی کی فراہمی شام 4:00 بجے تک معمول پر آجائے گی۔قابل ذکر ہے کہ 6 اپریل سیل ISP میں ایک تاریخی دن ہونے جا رہا ہے یہ دن جہاں ایک طرف ماضی کے اوراق میں تاریخی پیش رفت درج ہوگا وہیں دوسری طرف تاریخ کے ایک نئے باب کی بنیاد رکھنے کی راہ ہموار کرے گا۔، آپ کو بتاتے ہیں کہ سیل آئی ایس پی میں نئے پراجیکٹ کی توسیع کے لیے آئی ایس پی کے اندر موجود 5 سو سال پرانے کولنگ ٹاورز کو گرایا جائے گا۔

آئی ایس ایل 2024-25 میں محمڈن کی کارکردگی ایک نظر میں

کولکاتا، 5/اپریل: محمڈن اسپورٹنگ کا آئی۔ لیگ چمپئن ہونا اور آئی ایس ایل (انڈین سپر لیگ) میں کوالیفائی کرنا اور ملک کی ٹاپ لیگ میں کھیلنا بہت بڑی بات ہے یہ اور بات ہے کہ سال اول میں تجربہ کاروں کی کمی کی وجہ سے ٹیم کوئی خاص کارکردگی کا مظاہرہ نہ کرسکی اور 13 ٹیم گروپ میں 3 1 پوائنٹ کے ساتھ 13 ویں پوزیشن میں رہی۔ اس آئی ایس ایل 2024-25 میں محمڈن نے دو میچ جیتے اور 77 میچ ڈرا کئے اور باقی میچوں میں اسے شکست کا سامنا کرنا پا۔ لیکن 15 میچوں میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اس میں کم از کم 7 میچ ایسے ہیں جس میں محمڈن کو یا تو انجیوری ٹائم کے گول سے شکست ہوئی یا پھر انجیوری ٹائم میں گول برابر ہوا بلکہ محمڈن کے خلاف دوسرا گول بھی ہوا جیسے مثال کے طور پر بنگلورو ایف سی کے ساتھ فرسٹ راؤنڈ کے میچ میں محمڈن نے 90+6 منٹ تک ایک گول نل کی لیڈر رکھی پھر 90+7 اور 90+8 میں یکے بعد دیگیر سنیل چھیتری نے پنلٹی سمیت دو گول اسکور کئے اور محمڈن کے ہاتھوں سے یقینی جیت چھن گئی لیکن محمڈن نے اپنی اس شکست کا حسین انتقام سکنڈ راؤنڈ میں لیا جب بنگلورو ایف سی کو ایک گول نل سے شکست دیکر اسے چمپئن شپ کی راہ سے دور کردیا۔ محمڈن نے لیگ میں دوسرا میچ جیت کرنئی امید قائم کی تھی پھر بدنصیبی کا جو لامتنائی سلسلہ شروع ہوا تو پھر ٹیم آخری پوزیشن ہی میں رہی، لیکن امید ہے کہ محمڈن اگلے سیزن میں اس سیزن کے تجربے کو سامنے رکھ کر بہتر سے بہتر کھیل کا مظاہرہ کرے گی اور سپر سکس میں شامل رہ کر پلے آف کھیلنے کا حق حاصل کرے گی۔ مصیبت تو یہ ہے کہ آئی ایس ایل کے اختتام پر پلے آف میچ ایک ماہ کے بعد کھیلا جاتا ہے پھر سپر کپ ہوتا ہے ایسے میں ٹیموں کے لئے اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں کو روکے رکھنا اور ماہانہ لاکھوں روپئے ان کا مشاہرہ ادا کرنا ممکن نہیں ہے خاص طور پر محمڈن اسپورٹنگ جیسی مالی پریشانی سے دو چار ٹیم جسے ہر وقت اسپانسروں اور انویسٹروں کی تلخ باتیں اور ناز نخرے سننے پڑتے ہیں محمڈن اسپورٹنگ کے عہدہ داروں نے بہت حد تک انویسٹروں کو برداشت کیا ہے لیکن ہر وقت ان کا علاحدگی حاصل کرنے کی دھمکی دینا ٹیم کے حق میں ٹھیک بھی نہیں ہے۔

حیدرآباد شکست کے سلسلے کو روکنے اور گجرات جیت کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے ارادے سے اترے گی

حیدرآباد، 5 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے اتوار کو کھیلے جانے والے اہم مقابلے میں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) اپنی شکست کے سلسلے کو روکنے کے مقصد کے ساتھ گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے خلاف میدان پر اترے گی۔ راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پیٹ کمیس کی قیادت والی ٹیم نے یہاں اپنے پچھلے پانچ میچوں میں سے چار میں جیت حاصل کی ہے لیکن موجودہ سیزن میں مسلسل تین ہار کے بعد ٹیم واپسی کرنے کے لیے گھریلو حالات اور شائقین کے حمایت کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی۔ اعلیٰ آرڈر کی ناکامی اور مایوس کن باؤلنگ سے ایس آر ایچ بے چین ہے اور اس کے لیے گھریلو میدان میں منفی حالات کو بہتر بنانے کا یہ بہترین موقع ہے۔ اس کے برعکس، رائل چیلنجرز بنگلور پر آٹھ وکٹوں سے فتح حاصل کرنے والی گجرات کا ارادہ جیت کی ہیٹرک مکمل کرنے کا ہوگا۔ شبھمن گل کی قیادت میں جی ٹی اپنی برتری کو جاری رکھنا چاہے گی، حالانکہ انہیں لیگ کے سب سے بہترین بیٹنگ ٹریک پر ایس آر ایچ کی بیٹنگ لائن اپ کا مقابلہ کرنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔ ایس آر ایچ کا بیٹنگ لائن اپ مضبوط ہے، لیکن اس سیزن میں اس میں تسلسل کی کمی رہی ہے۔ ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما ابھی تک فارم میں نہیں ہیں، جبکہ ایشان کشور کا اسٹرائیک ریٹ اوسط سے کم رہا ہے۔ ہیریک کلاسین لائن اپ میں کچھ مثبت کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، نتیش کمار ریڈی اور کامندو مینڈس کے ساتھ مڈل اوورز میں اہم کردار ادا کریں گے۔ پیٹ کمیس اور انیکیت ورما نچلے مڈل آرڈر میں مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ گیندبازی کے محاذ پر، ایس آر ایچ نے جدوجہد کی ہے۔ محمد شامی اور کمنس نے ابتدائی کامیابی نہیں دلائی ہے، جبکہ ذیشان انصاری اور مینڈس کی قیادت میں اسپن حملے میں کمی آئی ہے۔ ہرشل پٹیل اور سمرجیت سنگھ کو آگے آکر کھیلنا ہوگا، خاص طور پر ایسی پچ پر جو تیز گیندبازوں کے لیے بہت کم مددگار رہو۔

دوسری طرف، گجرات ٹائٹنس کا ٹاپ آرڈر اچھی حالت میں ہے۔ پچھلے میچ میں جوس بٹلر کے جارحانہ 73 رنز اور سائی سدرشن کی تسلسل نے ٹاپ آرڈر کی بیٹنگ کو مضبوط کیا ہے۔ گل، شیرفین ریدرفورڈ اور شاہرخ خان کی موجودگی والا مڈل آرڈر تیزی سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ گیندبازی جی ٹی کی کمزوری بنی ہوئی ہے۔ کاگیسو ربادا کے باہر ہونے کے بعد محمد سراج اور ارشد خان کو نئی گیند کی ذمہ داری سنبھالنی ہوگی، جبکہ راشد خان کا خراب فارم تشویش کا باعث ہے۔ سائی کشور اور پرسدھ کرشنا کو مڈل اوورز میں رن کی رفتار کو قابو کرنے کا کام سونپا جائے گا۔ راجیو گاندھی اسٹیڈیم کی پچ بیٹنگ کے لیے سازگار ہونے کی توقع ہے۔ پچھلے دو سیزن میں پہلی اننگز میں اوسطاً 200 سے زائد اسکور رہا ہے، اس لیے رنوں کی بارش ہونے کا امکان ہے۔ اسپنرز کو دوسرے ہاف میں کچھ مدد مل سکتی ہے۔ موسم کا پیش گوئی صاف ہے، بارش کی کوئی توقع نہیں ہے۔ دونوں کپتان پہلے بیٹنگ کر کے چیلنجنگ اسکور بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس میدان پر روشنی میں ہدف کا تعاقب کرنا مشکل ثابت ہوا ہے، خاص طور پر جب اننگز کے آخر میں اسپن کی اہمیت ہوتی ہے۔ گجرات نے ایس آر ایچ کے خلاف اپنے تین میچوں میں سے دو میں جیت حاصل کی ہے، جبکہ ایک میچ کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ تاہم، اس میدان کی تاریخ گھریلو ٹیم کے حق میں رہی ہے۔ گجرات ٹائٹنس اس میچ میں اعتماد کے ساتھ اترے گی، لیکن بیٹنگ کے لیے سازگار سطح اور گھریلو میدان پر مضبوط ریکارڈ کے ساتھ، سن رائزرس حیدرآباد مضبوط حوصلے کے ساتھ آغاز کرے گی۔

تیرانداز اتانو داس نے ملک کے لیے 7 ورلڈ کپ تمغے جیت کر تاریخ میں اپنا نام امر کیا

نئی دہلی، 5 اپریل (یو این آئی) کھیلوں میں اگر تیراندازی کی بات کی جائے تو ہندوستان میں کئی ایسے نامور تیرانداز موجود ہیں جنہوں نے نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کو ایک نئی پہنچان دلائی ہے۔ ہمارے ملک کے تیرانداز بھی ریکارڈ بنانے اور توڑنے میں دنیا کے کسی تیرانداز سے کم نہیں ہیں۔ اتانو داس ایک ایسا غیر معروف نام ہے جسے بھلے ہی زیادہ لوگ نہ جانتے ہوں لیکن اس نوجوان تیر انداز نے ملک کے لئے الگ الگ مقابلوں میں 7 میڈل جیت کر تاریخ میں اپنا نام امر کرلیا ہے۔ بڑی تعجب کی بات ہے کہ اتانو اسپورٹس بیک گراؤنڈ سے تعلق نہیں رکھتے ہیں، لیکن بہت چھوٹی عمر میں ہی اتانو کی تیراندازی کی طرف دلچسپی بڑھی۔ محض چودہ برس کی عمر میں انہوں نے تیراندازی شروع کردی تھی۔ انہوں نے سال 2008 میں ٹاٹا آرچری اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اکیڈمی ان کی زندگی میں ایک بڑی تبدیلی لے کر آئی۔ آج اتانو داس ہندوستان کے ایک کامیاب تیرانداز ہیں۔ جو مردوں کے انفرادی اور ٹیم مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اتانو داس 5 اپریل 1992 کو ہندوستان کے مغربی بنگال کے بارانگر میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی تعلیم بارانگر نریندر ناتھ ودیا مندر، بارانگر میں حاصل کی۔ مغربی بنگال کے بارانگر میں پیدا ہوئے، اتانو داس نے اس وقت سے ہی بے پناہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جب ان کے والد نے انہیں بچپن میں تیراندازی کلب میں داخل کرایا تھا۔

داس نے 14 سال کی عمر میں متھودا کی تربیت کے تحت تیراندازی کا آغاز کیا۔ 2008 میں، وہ ٹاٹا آرچری اکیڈمی چلے گئے جہاں انہیں کورین کوچ لم چی وونگ کے تحت تربیت دی گئی۔ اپنے خاندان اور اسکول کے تعاون سے، جس کی وجہ سے وہ مشق کے لیے وقت نکال سکے، اتانو داس نے 2007 میں قومی سب جونیئر چیمپئن شپ میں انفرادی اور ٹیم کے طلائی تمغے جیت کر نوجوان ڈویژن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے، اتانو داس نے 2008 میں ٹاٹا آرچری اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی اور تین سال بعد، نوجوان تیرانداز نے اپنا پہلا بین الاقوامی تمغہ حاصل کیا۔ پولینڈ میں ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ مینز ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2008 میں اپنا بین الاقوامی ڈیبیو کیا۔

ہندوستانی مردوں کی ریکرو ٹیم جس میں اتانو داس، دھیرج بومادیوارا اور تشار شیلکے شامل تھے۔ انہوں نے 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں اپنی شاندار پرفارمنس کے عوض چاندی کا تمغہ جیتا۔ لیکن قسمت نے ان کا ساتھ نہ دیا اور وہ فائنل میں جمہوریہ کوریا سے ہار گئے۔ داس نے کولمبیا میں منعقدہ 2013 کے ورلڈ کپ مکسڈ ٹیم ایونٹ میں دیپیکا کماری کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ دیپیکا کماری اور اتانو داس نے نیدرلینڈز کے جیف وین ڈین برگ اور گیبریلا شلوسر کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں ہندوستان کو تیسرا طلائی تمغہ دلایا تھا۔ سال 2020 کے سمر اولمپکس میں مردوں کے ٹیم ایونٹ میں، اتانو داس ٹیم انڈیا کے رکن تھے، جو کوارٹر فائنل میں ٹیم جنوبی کوریا کے ہاتھوں ناک آؤٹ ہوگئی تھی۔ تاہم، مردوں کے انفرادی مقابلے میں، وہ راؤنڈ آف 16 میں تیسری سیڈ اوہ جن ہائیک کو شکست دینے کے بعد راؤنڈ آف 8 تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔

جینتا تالکدار اور منگل سنگھ چمپیا جیسے تجربہ کار تیراندازوں کے خلاف کھڑے ہوئے، ایک نوجوان اور بے چین اتانو داس نے اولمپک کٹ میں جگہ بنائی۔ ریو 2016 میں مردوں کے انفرادی مقابلے میں رینکنگ راؤنڈ میں قابل احترام پانچواں مقام حاصل کرنے کے بعد، اتانو داس اپنے ڈیبیو پر پری کوارٹر فائنل تک پہنچے لیکن قریبی مقابلے میں لی سیونگ-یون سے ہار گئے۔ اتانو داس اپنے کھیل کو اگلے درجے تک لے جانے کے لیے کام کرتے رہے۔ ترندیپ رائے اور پروین جادھو کے ساتھ، وہ مردوں کے ریکرو زمرے میں ایک مضبوط ٹیم کا حصہ تھے۔ ان کے ساتھ، اتانو داس نے 2019 کی عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیت کر ٹوکیو اولمپکس کے لیے مردوں کے ریکرو ٹیم ایونٹ میں کوٹہ پوزیشن حاصل کی۔

ٹوکیو جانے سے پہلے، اتانو داس نے گوئٹے مالاسٹی میں 2021 کے ورلڈ کپ میں سونے اور کانسی کا تمغہ جیتا، جس سے اولمپکس میں ہندوستان کی توقعات بڑھ گئیں۔ ٹوکیو 2020 میں، اتانو داس نے درجہ بندی کے راؤنڈ میں گرم اور سرد دوڑ لگا کر 35 واں مقام حاصل کیا لیکن آخری 16 میں پہنچنے کے راستے میں لندن اولمپکس کے طلائی تمغہ یافتہ اوہ جن ہائیک کو ناک آؤٹ کرنے میں کامیاب رہے۔ اس کے بعد ہندوستانی تیرانداز نے پری کوارٹر فائنل میں لندن 2012 کے رنر اپ تکاہارو فروکاوا کا سامنا کیا اور شدید پانچ سیٹر میں لڑتے ہوئے ہار گئے۔ اپنے اولمپک آؤٹ کے ہندوستان نے ریو میں 2016 کے اولمپکس کے لیے مردوں کے زمرے میں صرف ایک کوٹہ مقام حاصل کیا، آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا نے تیر انداز کا انتخاب کرنے کے لیے ٹرائلز کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا جو سمر گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کرے گا۔ تاہم، ہندوستانی تیرانداز نے 2023 میں ورلڈ کپ میں مردوں کی ٹیم میں چاندی اور کانسی کے تمغے کے ساتھ واپسی کی۔ اس کے بعد داس نے ہانگژو میں ایشین گیمز 2023 میں مردوں کی ٹیم کا چاندی کا تمغہ جیتنے میں ہندوستان کی مدد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ کانٹینینٹل میٹ میں ایونٹ میں ہندوستان کی پہلی چاندی کا تمغہ جیت تھی۔ بعد، اتانو داس کو فارم میں کمی کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے وہ طویل عرصے تک ہندوستان کے سیٹ اپ سے باہر رہے۔

سال 22 جولائی 2021 تک ان کی موجودہ عالمی درجہ بندی 9 رہی۔

اتانو داس نے اپنے کریئر میں متعدد کامیابیاں حاصل کیں۔ جن میں مردوں کی انفرادی، سینئر قومی تیراندازی چیمپئن شپ جو ہندوستان میں سال 2014 میں منعقد ہوئی تھی۔ ریکورو ی مینز ٹیم، ایشین آرچری گراں پری، تھائی لینڈ، 2013۔ راہول بنرجی اور بنود سوانسی کے ساتھ انہوں نے شرکت کی۔ ریکور مکسڈ ٹیم، ایشین آرچری گراں پری، تھائی لینڈ، جو سال 2013 میں منعقد ہوئی تھی ان میں ان کے ساتھی بمبئیلا دیوی لیشرم تھے۔ مردوں کا انفرادی ریکور، ایشین آرچری گراں پری، تھائی لینڈ، 2013، ریکور مکسڈ ٹیم، تیسری ایشین گراں پری، ڈھاکہ، بنگلہ دیش، 2011، کانسہ کا تمغہ جیتنے والی، مردوں کی ٹیم، تیسری ایشین گراں پری، ڈھاکہ، بنگلہ دیش، 2011، مردوں کی انفرادی، تیسری ایشین گراں پری، ڈھاکہ، بنگلہ دیش، 2011، مردوں کی ٹیم، 34 ویں نیشنل گیمز، جمشید پور، بھارت 2011، مردوں کی ٹیم، 31 ویں سہارا سینئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ، وجے واڑہ، بھارت 2011، ریکور جونیئر مینز ٹیم مین، یوتھ ورلڈ چیمپئن شپ، پولینڈ 2011، ریکور بوائز ٹیم، 33 ویں جونیئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ، نئی دہلی، بھارت 2010 میں حصہ لیا۔ اتانو نے سخت محنت جاری رکھی اور تمغے جمع کرتے رہے، خاص طور پر ٹیم کے مقابلوں میں۔ 2013 اور 2014 کے ورلڈ کپ میں چار تمغوں نے انہیں اشرافیہ کی سطح پر پہنچا دیا۔ اور ہر گزرتے سال کے ساتھ، اتانو داس مضبوط ہوتے گئے۔

ہندوستانی تیر انداز کو اولمپک میں قدم رکھنے میں زیادہ دیر نہیں لگی تھی۔ وہ سابق عالمی نمبر ایک ہندوستانی تیر انداز دیپیکا کماری کے شریک حیات ہیں۔

سی ایس کے کھلاڑی ڈوکیومنٹری 'دی میکنگ آف' لانچ

چنئی، 5 اپریل (یو این آئی) پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے 'دی میکنگ آف' کے عنوان سے اپنی دوسری کھلاڑی ڈوکیومنٹر سیریز لانچ کردی ہے۔ سیریز کی دوسری کڑی سری لنکن بولر متھیشا پتھیرانا کی زندگی کے سفر پر مبنی ہے۔ 'میکنگ آف' سیریز ٹیم کے اسٹار کھلاڑیوں کی زندگیوں پر گہری نظر ڈالتی ہے، جوان کے بچپن سے لے کر میدان میں ان کی موجودہ کامیابی تک کے سفر کو دکھاتی ہے۔ سیریز کا پہلا اپی سوڈ سی ایس کے کے کپتان روتوراج گائیکواڈ پر تھا۔ سی ایس کے کی ریلیز کے مطابق ناظرین کو پتھیرانا کے بچپن کے دنوں کی ایک جھلک ملے گی کی کیسے انہوں نے اپنے منفرد ایکشن کو کیسے تیار کیا اور سی ایس کے اور سری لنکا کی قومی ٹیم تک ان کا سفر کیسا رہا۔ پردے کے پیچھے کی خصوصی فوٹیج کے ساتھ، پتھیرانا، ان کے کنبہ اور بچپن کے کوچز کے ساتھ انٹرویوز، 'دی میکنگ آف متھیشا پتھیرانا' شائقین کو انوکھے باؤلنگ ایکشن والے شخص اوران کی کامیابی کی کہانی کے بارے میں ایک گہری نظر فراہم کرتا ہے۔ آئیکونک ایم ایس دھونی کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں متھیشا پتھیرانا کہتے ہیں کہ "وہ میرے والد کی طرح ہیں کیونکہ انہوں نے سی ایس کے میں مجھے جو سپورٹ، رہنمائی اور مشورہ دیا وہ میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ اس لیے، یہ میرے والد کے میرے گھر میں کام سے بہت ملتا جلتا ہے، اس لئے میں دھونی کو اپنا کرکٹ والد سمجھتا ہوں، مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس وہ ویڈیو اب بھی موجود ہے جب میں ان سے پہلی بار ملا تھا۔ جب میں نے ماہی سے ملاقات کی تھی، تو انہوں نے کہا تھا کہ ہائے مالی، آپ کیسے ہیں تو، یہ میرے لیے بہت اچھا تھا کیونکہ جب ہم سری لنکا میں ہوتے ہیں، تو مالی کا مطلب چھوٹا بھائی ہوتا ہے اس طرح کے قد آور کھلاڑی نے مجھے مالی کہا۔ آئی پی ایل 2025 کی نیلامی سے قبل سی ایس کے کی جانب سے پتھیرانا کو برقرار رکھنے پر، سی ایس کے کے ایم ڈی کے ایس وشواناتھن نے کہا، "سچ پوچھیں تو، ہم جانتے تھے کہ نیلامی میں ہمیں اس معیار کا کوئی گیند باز نہیں مل سکے گا۔ اور ہمیں یہ بھی معلوم تھا کہ اگر وہ نیلامی میں جاتا ہے، تو وہ بہت زیادہ قیمت پر جائے گا اور ہم اسے قیمت پر خرید نہیں سکیں گے اس لئے یہی ایک فیصلہ جو ہم لے سکتے تھے اور ہم خوش تھے کہ ہم نے اسے برقرار رکھا۔"

☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 6th April 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۶/اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

چنئی کو اسی کے گھر میں شکست دے کر دہلی نے جیت کی ہیٹ ٹرک لگائی

چنئی، 5اپریل (یواین آئی) کے ایل راہل (77) کی بہترین نصف سنچری کی اننگز کے بعد نپی تلی گیند بازی اور بہترین فیلڈنگ کی بدولت دہلی کیپٹلز (ڈی سی) نے ہفتے کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 17ویں میچ میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو 25رنز سے شکست دے کرموجودہ ایڈیشن میں جیت کی ہیٹ ٹرک لگائی۔ چیپک اسٹیڈیم کی پچ پر دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 6 وکٹوں پر 183 رنز بنائے جس کے جواب میں چنئی مقررہ 20اوورز میں 5وکٹوں پر 158 رنز ہی بنا سکی۔ موجودہ ایڈیشن میں دہلی کی یہ مسلسل تیسری جیت ہے۔اس جیت کے ساتھ دہلی اب تک کھیلے گئے تمام تین میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر آ گئی ہے۔ اس سے پہلے اکشر پٹیل کی قیادت میں دہلی نے لکھنؤ کو ایک وکٹ سے اورحیدرآباد کو سات وکٹوں سے ہرادیا تھا۔ دوسری طرف چنئی اب تک کھیلے گئے چار میچوں میں سے تین ہار چکی ہے۔

ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے چنئی کو پہلا بڑا جھٹکا فارم میں چل رہے بلے باز راچن ریوِندر (3) کی صورت میں دوسرے اوور میں ہی لگا، جبکہ کپتان رتوراج گائیکواڑ (5) آج کے میچ میں زیادہ کچھ نہیں کرسکے ۔ڈیوڈ کانوے 13 رنز کے ذاتی اسکور پر ویراج نِگم کا شکار بنے۔ وجے شنکر (69 ناٹ آؤٹ) بھی امپائر کے غلط فیصلے کی وجہ سے ایل بی ڈبلیو ہونے سے بال بال بچ گئے تاہم بعد میں انہوں نے ایم ایس دھونی (30 ناٹ آؤٹ) کے ساتھ 84 رنز کی شراکت داری کی۔ یہ شراکت داری آئی پی ایل میں چھٹے وکٹ کے لیے سی ایس کے کی سب سے بڑی شراکت بنی جس نے مائیکل ہسی اور بدری ناتھ کی 73 رنز کی شراکت داری کا ریکارڈ توڑ دیا۔راچن ریوِندر کو دو رنز کے ذاتی اسکور پر کلدیپ یادو نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا، جبکہ شیوم دوبے (18) کو وپراج نے اپنا دوسرا شکار بنایا۔

چیپک اسٹیڈیم پر کے ایل راہل کی بلے بازی توجہ کا مرکز رہی ۔ جیک فریزر-میگلرک کا وکٹ گرنے کے وقت ٹیم کا کھاتہ بھی نہیں کھلا تھا۔ ایسی مشکلات میں سلامی بلے باز راہل نے ایک سرے پر جم کر اپنی پوزیشن مضبوط کی اور ابھیشیک پورل (33)، اکشر پٹیل (21)، کپتان اکشر پٹیل (21)، سمیر رضوی (20) اور ٹِرسٹن اسٹبز (24 ناٹ آؤٹ) کے ساتھ شراکت داری بناتے ہوئے اسکور بورڈ پر رن جوڑنے کی ذمہ داری سنبھالی۔راہل نے پاری کے آخری اوور میں متیاشا پتھیرانا کی گیند کو پل کرنے کی کوشش میں وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے ۔ انہوں نے اپنی نصف سنچری کی اننگز میں 51 گیندیں کھیلیں اور چھ چوکے اور تین چھکے لگائے ۔ چنئی کے لیے خلیل احمد (25 رن پر دووکٹ) نے شاندار گیند بازی کی۔ انہوں نے میگلرک اور جارح بلے باز سمیر رضوی کے اہم وکٹ اپنے نام کیے۔ آخری چار اوورز میں چنئی کے گیند بازوں نے نپی تلی گیند بازی کا مظاہرہ کیا اور دہلی کو بڑے اسکور تک پہنچنے سے روک دیا۔آخری اوور میں دہلی نے کے ایل راہل اور آشوتوش شرما کے طور پر دو وکٹیں گنوائیں۔شرمارن چرانے کی کوشش میں جڈیجا کے تھرو کا شکار بنے۔

سست اوور ریٹ کے سبب رشبھ پنت پر 12لاکھ روپئے کا جرمانہ عائد

لکھنؤ، 5اپریل (یواین آئی) لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے کپتان رشبھ پنت پر جمعہ کی رات یہاں بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 16ویں میچ کے دوران سلو اوور ریٹ برقرار رکھنے پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

رشبھ پنت پر آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.22 کے تحت ان کی ٹیم کے سلو اوور ریٹ کی وجہ سے 12لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ دریں اثنا، ایل ایس ایل کے گیند باز دگویش سنگھ پر جمعہ کو ایکانا اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف اپنی ٹیم کے میچ کے دوران آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 50فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ اس سیزن میں آرٹیکل 2.5 کے تحت ان کا دوسرا لیول 1 جرم تھا۔

آئی پی ایل ٹی 20 میچ پر آن لائن سٹہ لگاتے ہوئے ایک نوجوان گرفتار

سرسا، 5اپریل (یواین آئی) اہم معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ہریانہ کے سرسا ضلع کی سی آئی اے ایلن آباد پولیس ٹیم نے کل رات ایک نوجوان کو اس وقت گرفتار کرلیا جب وہ کولکتہ اور حیدرآباد کے درمیان کھیلے جانے والے T-20 آئی پی ایل میچ کے دوران آن لائن سٹہ لگا رہا تھا۔ تفصیلی معلومات دیتے ہوئے سی آئی اے ایلن آباد پولیس ٹیم کے انچارج ڈپٹی انسپکٹر جگدیش چندر نے بتایا کہ سی آئی اے ایلن آباد کی پولیس ٹیم گشت اور چیکنگ کے دوران کسان چوک سرسا علاقہ میں موجود تھی۔ اسی دوران پولس پارٹی کو اہم اطلاع ملی کہ نتیش ولد شیام لال ساکن شیومندر والی گلی بیگو روڈ سرسا جو شہر کے ہڈا سیکٹر 20 میں مکان نمبر 153 کرایہ پر لیکر آئی پی ایل ٹی 20 میچ کے دوران آن لائن بیٹنگ کا کام کرتا ہے۔

سی آئی اے ایلن آباد کے انچارج نے بتایا کہ جب سی آئی اے ایلن آباد کی پولیس ٹیم نے مذکورہ گھر پر چھاپہ مارا تو ایک نوجوان اپنے لیپ ٹاپ پر زیڈا اکاؤنٹ پر سٹے بازی کا حساب کتاب کرتا ملا۔ کولکتہ اور حیدرآباد کے درمیان آئی پی ایل کا لائیو میچ لیپ ٹاپ پر چل رہا تھا۔ مذکورہ نوجوان کو پکڑ کر تلاشی لی گئی تو اس کے قبضے سے ایک لیپ ٹاپ، ایک لیپ ٹاپ چارجر اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم کی شناخت نتیش ولد شیام لال ساکن شیومندر والی گلی، بیگو روڈ، سرسا کے طور پر کی گئی ہے ۔ایلن آباد سی آئی اے انچارج نے بتایا کہ گرفتار ملزم کے خلاف تھانہ سول لائنز میں جوا ایکٹ کے تحت معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

وقف ترمیمی ایکٹ 2024 پر ایک مذاکرہ تازہ ٹی وی میں ہوا جس میں راج ٹھاکر، ششی اگنی ہوتری، (بھاجپا لیڈر) سراج خان باطش اور عوامی نیوز کے نمائندہ خورشید فرازی نے حصہ لیا۔ پروگرام کنڈکٹ کیا بشمبر نیور، مدیر تازہ ٹی وی۔ یہ پروگرام آج اتوار کو شام 7 بجے اور 9.30 بجے رات کو دکھایا جائے گا۔

دیدی میرا بہت ساتھ دیتی ہیں: مہیما ٹیٹے

بنگلورو، 5اپریل (یواین آئی) ہاکی جھارکھنڈ کے ساتھ سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ جیتنے سے لے کر سینئر نیشنل کیمپ میں جگہ بنانے تک مہیما ٹیٹے کے لیے پچھلے کچھ ہفتے شاندار رہے ہیں۔

21 سالہ مہیما اس وقت اپنی بڑی بہن کیپٹن سلیمہ ٹیٹے سمیت سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ سائی، بنگلورو میں ٹریننگ کررہی ہیں۔ ٹریننگ کے دوران سلیمہ کے ساتھ اپنے تجربات کو مشترک کرتے ہوئے مہیما نے کہا، "میں ہمیشہ اپنی بہن کے نقشِ قدم پر چلنا چاہتی تھی اور اپنے ملک کے لیے اچھا پرفارم کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے اب جب میں یہاں ہوں، انکے ساتھ ٹریننگ کر رہی ہوں، تو مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے ۔ جب میں کچھ غلط کرتی ہوں، تو وہ میرے پاس آتی ہیں اور میری رہنمائی کرتی ہیں۔ دیدی میرا بہت ساتھ دیتی ہیں۔ "مہیما نے یہ بھی کہا کہ کیمپ میں شامل ہونے سے پہلے ان کی بہن نے انہیں کئی اہم باتیں بتائی تھیں۔ "انہوں نے مجھے محنت کرنے اور کسی بھی چیز سے پیچھے نہ ہٹنے کے لیے کہا۔ انہوں نے مجھے میدان پر اپنا 100 فیصد دینے کے لیے کہا۔ "شروع میں مہیما کو 65 رکنی کور ممکنہ کھلاڑیوں کے گروپ میں منتخب کیا گیا تھا، لیکن ٹریننگ اور ٹیسٹ میں ان کے متاثر کن کام نے انہیں 2اپریل کو اعلان کردہ 40 رکنی فہرست میں جگہ دلائی۔ جب ان سے اب تک سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ ٹریننگ کے بارے میں سوال کیا گیا، تو انہوں نے جواب دیا، "یہ میرے استعمال کیے جانے والے کمبینیشن سے مختلف ہے۔ سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ پریکٹس کرنا اچھا ہے اور میں بہت خوش ہوں کہ میں ابھی سینئر ٹیم میں ہوں، لیکن مجھے اس سطح تک پہنچنے کے لیے بہت محنت کرنی ہوگی اور بہتری لانی ہوگی، جس کی مجھے ضرورت ہے۔ "انہوں نے کہا، "بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے، ہمیں واقعی فٹ اور تیز ہونا چاہیے، اس لیے ہم سینئر کیمپ میں بہت سخت ٹریننگ کرتے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804